ان من البیان سحرا و ان من العلم جهلا و ان من الشعر حکما و ان من القول عیالا

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ

عالی جناب مولانا محمد عبد الغنی خاں صاحب غنی فرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان آصفی و جوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خاں شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چاپ گردید

اِنتساب

جب کتاب ہٰذا کے چھپنے کی رائے قرار پاگئی تو فاضل و محترم مؤلف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا ۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس آئی کی جانب منتقل ہوا جو ماشاءاللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ اُنیسویں صدی کے فارسی و اُردو کے بہت بلندپایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حُسنِ اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مولف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے ازراہ غایت عنایت منظور فرمالیا۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارٌالیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَكُ كُلُّهٗ لَا یُتْرَكُ جُلُّهٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اُسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ؂

درپسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء

محمد مقتدی خاں شروانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسود
ومن البلاء تفردی بالسؤدد

حضرت والد ماجد مرحوم ومغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **حوار العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہی۔

ارمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اُس نے آیندہ تالیفات کے سلسلہ کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کر دیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ حوار العرب کے پہلے حصّے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدّل بہ یقین کر دیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصّوں

پر نظر ثانی ہو کر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتہی السّفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہو کر دنیا و مافیہا سے بیخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہوگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کر سکنا ناظرین کرام کے لیے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ (اور ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اُٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو محض ترویج علم کی خاطر (نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت و اذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُن کے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندۂ نکو نامے چند

۵۵ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہجانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ اور شافعی، مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیرہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُر فخر لقب سے ملقب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجۂ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے

قضی اللہ امرا و جف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کر دوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا سنہ ۱۳۲۷ھ میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا بشکل جدول خاکہ تیار ہوا جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے توپل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پُورا کرنے میں بہت سی رُکاوٹیں پیش آئیں جن کو دُور کرنا آسان امر نہ تھا سنہ ۱۳۲۹ھ میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتاب ہذا کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعرا، تذکرۂ بےنظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسینی دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا
پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہی جو اسوقت ہندوستان میں حکمران تھا کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب مدار علیہ کا اتفاق باکثرت آرا پایا گیا سنہ ۱۹۱۰ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہو گئی اور قصد تو یہ تھا کہ ارمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی تمام تر توجہ تکمیل جواہر العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا - بہرحال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہی اور اس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا اُن کے اختیار میں - اپنی جانب سے ؎

من آنچہ شرط ادب بود با تو می گویم تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۱ آذر	حاجی لطف علی بیگ	سنہ ۱۲۰۱ھ	صفہان	عراق عجم	نادرشاہ قہرمان ایران
۲ آذری	شیخ نورالدین جلال	سنہ ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات

۱ حاجی **لطف علی بیگ**، اول والہ وبعدہ نکہت تخلص می کرد، وآخر بہ آذر قرار گرفت، باقتضائے زمان قدیمے شوخ طبع ولاپرواواقع شدہ، در سنہ ۱۱۸۰ھ تذکرہ موسوم بہ آتشکدہ تالیف کرد، ۱۲

۲ **شیخ نورالدین جلال حمزہ**، از فضلای عصر وبلغائے دہر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی ومصاحب شاہ نورالدین کرمانی ست، کتاب جواہر الاسرار، وعجائب الدنیا وسعی الصفا وبہمن نامہ ازو یادگار ست، در زمان احمد شاہ بہمنی بہند آمد بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نمودہ، وقتے احمد شاہ صد ہزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی ہزار بیت بعمر ہشتاد ودو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۱ آرزو	سراج الدین علیخان	سنہ ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
۲ آزاد	میر غلام علی	سنہ ۱۲۰۰ھ	بلگرام	"	"
۳ آشنا	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاہجہاں والی ہند
۴ آشوب	ملا حسین	سنہ ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	"
۵ آصف	محمد قلی		قم	عراق عجم	"

۱ سراج الدین علیخان، جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیدہ مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ ہدایت، تنبیہ الغافلین، شرح سکندر نامہ، موہبت عظمیٰ، عطیہ کبریٰ، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گل کشتی میر نجات، ازو بیادگار ست، با شیخ حزین و میرزا مظہر جانجاناں و آزاد بلگرامی معاصر بود، بہار دہلوی مؤلف بہار عجم از شاگردان وست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و محل ایراد برآورد، دیوانش سی ہزار بیت ست، ۱۲

۲ میر غلام علی، ولادت او در بست و پنجم صفر ۱۱۱۶ھ در قصبہ بلگرام از توابع اودھ بودہ ست، استفادہ علوم از میر عبد الجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی وغیرہم نمودہ، سرآمد روزگار گردید، در انشاء شعر عربی و فارسی ید طولیٰ داشت، علاوہ دیوان فارسی دیوان عربی سہ ہزار بیت از و معہد تصانیف عالیہ ازو یادگار ست ۱۲

۳ میرزا محمد طاہر ملقب بہ عنایت خاں خلف الصدق ظفر خاں احسن، جامع کمالات بودہ ۱۲

۴ ملا حسین، بہندوستان آمدہ مدتہا با ظفر خاں احسن بسری برد ۱۲

۵ محمد قلی، بہندوستان آمدہ بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آصفی[۱]	خواجه آصفی	سنه ۹۲۸ھ	شیراز	فارس	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفرین[۲]	شیخ فقیر الله	سنه ۱۱۵۴ھ	لاهور	هندوستان	محمد شاه والی هند
آگهی[۳]	مولنا جلال الدین	سنه	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی هرات
آهی[۴]	سلطان قلی بیگ	سنه ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	//
ابدال[۵]	مولنا ابدال	سنه	صفهان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراهیم[۶]	میرزا ابراهیم	سنه	//	//	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام[۷]	شمس الدین محمد	سنه ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی هرات

[۱] خواجه آصفی خلف خواجه مقیم از فصحای هرات بود، دیوانش تا حال در عرصهٔ روزگار باقی ست ۱۲

[۲] شیخ فقیر الله شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست و مصنف هیر و رانجها ۱۲

[۳] مولانا جلال الدین مداحی خاندان نبوت میکرد ۱۲

[۴] سلطان قلی بیگ از امرای اوسن حسن ست، شاعر عاشق پیشه بود، در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نهایت شیرینی و نزاکت ۱۲

[۵] مولنا ابدال مداح شاهزاده سام مرزا صفوی ست در جنگ قندهار بدرجهٔ شهادت رسید ۱۲

[۶] میرزا ابراهیم جامع اکثر کمالات بوده، فرهنگ وی در لغت فارسی مشهور ست، در آخر عهد شاه طهماسپ درگذشت ۱۲

[۷] شمس الدین محمد پسر جمال الدین ابن حسام ست، خاورنامه در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشته از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابن حاجرمی [۵۱]	مولانا ابن حاجرمی	.	صفهان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال [۵۲]	ابن جلال	.	عراق	"	
ابن نصوح [۵۳]	ابن نصوح	.	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین [۵۴]	فخرالدین امیر محمود	سنه ۷۶۳ھ	فریوند	خراسان	سلطان محمد خدابنده والی هرات
ابوالبرکه [۵۵]	خواجه ابوالبرکه	سـ	سمرقند	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
ابوالحسن	ابوالحسن	سـ	بخارا	"	
ابوالحسن [۵۶]	مولانا ابوالحسن	سـ	مهنه	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران

۵۱ ابن حاجرمی، پسر بدرالدین حاجرمی ست، در مرثیه سلطان ابوسعید فرائی اصفهان قصیده گفته است، ۱۲

۵۲ ابن جلال، از ارباب کمال ست، ۱۲

۵۳ ابن نصوح، مداح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجه سلمان ساوجی ست، ده نامه بنام خواجه غیاث الدین ابن خواجه رشید وزیر در نظم نوشته است، ۱۲

۵۴ ابن یمین، خلف ملک الفضلا امیر یمین الدین ست، از عارفان کامل ست، در نظم قدرتی بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در سنه ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

۵۵ خواجه ابوالبرکه، ثمر شجر هنرمندی بود، و ابوایوب ابوالبرکه خلف صدق اوست، معاصر شیخ عین القضاة همدانی ست، ۱۲

۵۶ مولانا ابوالحسن ابن مولانا احمد بهنه ست در کاشان می بود در صغر سن فضلای عالم قدر را درس میگفت، خواجه فضل ترک از تلامذه اوست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالحسن[۱]	ابوالحسن علے	سنہ ۴۲۵ھ	خرقان	آذربیجان	علاء الدولہ دیلمی والی دیلم
ابوالبقا[۲]	میر ابوالبقا	.	تفرش	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجہ ابوالعباس	سنہ ۲۰۰ھ	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد وخراسان
ابوالعلا[۳]	نظام الدین	سنہ ۵۵۴ھ	گنجہ	آذربیجان	منوچہر شروانشاہ والی شروان
ابوالفتح[۴]	نظام الدین	سنہ ۴۳۰ھ	بُست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح[۵]	حکیم ابوالفتح	سنہ ۹۹۹ھ	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفرج[۶]	ابوالفرج بن مسعود	سنہ ۴۸۴ھ	رونہ	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

(۱) ابوالحسن علی بن جعفر، از کمل اولیاست تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سرہٗ نمودہ، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیدہ ست از فیض صحبتش سر از فلسفہ بہ طریقت کشیدہ ۱۲

(۲) میر ابوالبقا، از فرقہ علما و جرگہ شعر ست، تذکرہ شعرا در پیش داشتہ توفیق اتمام نیافتہ ۱۲

(۳) نظام الدین ابوالعلا، استاد فلکی شروانی و اعزالدین شروانی و خاقانی شروانی ست ۱۲

(۴) نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغا ست، وزیر محمود غزنوی بودہ ۱۲

(۵) حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی ست، عرفی شیرازی مداحی وے بسیار کردہ، ہر دو در یک سال (سنہ ۹۹۹ھ) رحلت کردند ۱۲

(۶) ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبہ رونہ ست، (از مضافات دشت خاوران) در خدمت سلطان ظہیر الدین ابراہیم بن مسعود، و محمود بن ابراہیم غزنوی راہ منادمت یافتہ، استاد شعر ست بغزنی و لاہور افتادہ، مداح ابوعلی سنجر ست، مسعود سعد سلمان بسبب عناد وی محبوس گردید دیوانش قریب دو ہزار بیت متداول ست باقی تلف گردیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	سنه ١٠١١ﻫ	اکبرآباد	هندستان	جلال الدین اکبر والی هند
٥١ ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	.	مهنه	خراسان	.
٥٢ ابوالقاسم	شیخ ابوالقاسم	.	گازرون	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
٥٣ ابوالقاسم	میرزا ابوالقاسم	.	استرآباد	طبرستان	″
٥٤ ابوالقاسم	ابوالقاسم بشر یاسین	.	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
٥٥ ابوالقاسم	خواجه ابوالقاسم	.	خواف	″	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
٥٦ ابوالمعالی	میر ابوالمعالی	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

٥١ شیخ ابوالفضل، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زهد و پرهیزگاری روزگار بسر می برد ١٢

٥٢ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی صوفی مازندرانی ست ١٢

٥٣ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب و کیمیا، و در سخنوری دستگاه عالی داشت ١٢

٥٤ ابوالقاسم بشر یسین، از مشاهیر علما و مشایخ عصر ست، مولدش مهنه، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست ١٢

٥٥ خواجه ابوالقاسم، پسر خواجه شهاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب می نوشت ١٢

٥٦ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاه عباس ماضی بوده ١٢

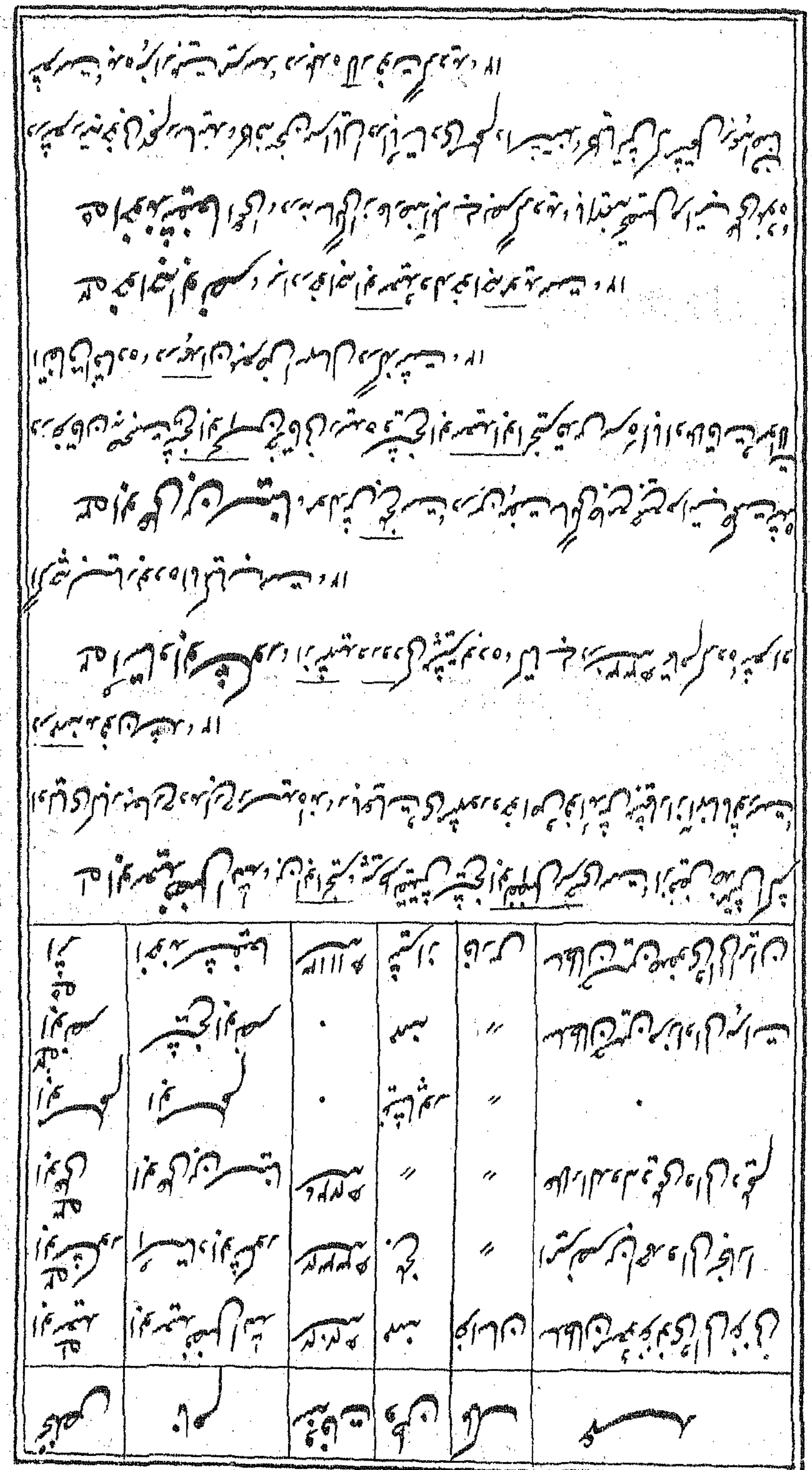
تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالمعالی	شیخ ابوالمعالی	سنه ۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاه سلجوقی والی خوارزم
ابوالمعالی[۱]	میرزا ابوالمعالی	۰	″	″	نادر شاه قهرمان ایران
ابوالمعالی	ابوالمعالی نحاس	سنه ۵۱۲ھ	صفهان	″	ملکشاه سلجوقی والی خوارزم
ابوالوفا[۲]	خواجه ابوالوفا	سنه ۸۳۵ھ	خوارزم	″	شاهرخ مرزا والی خراسان
ابوالهادی[۳]	میر ابوالهادی	۰	۰	۰	۰
ابوجابر[۴]	شیخ ابوجابر	۰	غزنی	خراسان	بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
ابوحنیفه	ابوحنیفه	سنه ۳۸۶ھ	″	″	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوحیان	ابوحیان	۰	شیراز	فارس	۰
ابورجا	شهاب الدین شاه	سنه ۵۹۶ھ	غزنی	خراسان	بهرام شاه بن مسعود شاه والی غزنی

[۱] میرزا ابوالمعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

[۲] خواجه ابوالوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشهور بفرشته روی زمین بود، مرید شیخ ابوالفتوح و خلیفه نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواهر ازو بیادگار ست، ۱۲

[۳] میر ابوالهادی، از موزونان شیرین خیالان بود، ۱۲

[۴] شیخ ابوجابر، از جمله فصحاست، قصائد غرا در مدح بهرام شاه گفته، ۱۲



عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
آتابک قزل ارسلان والی شیراز	فرغانہ	اخسیکت	سنہ ۵۶۲ھ	اثیر الدین	اثیر[۱]
ہلاکو خان والی خوارزم	عراق عجم	اومان	سنہ ۶۵۶ھ	اثیر الدین عبد اللہ	اثیر[۲]
۰	״	یزد	۰	میر اجری جعفری	اجری[۳]
شاہ سلیمان صفوی والی ایران	خراسان	مشہد	۰	ملا مقیما فراش	احسان[۴]
شاہجہان والی ہند	״	تربت	سنہ ۱۰۷۳ھ	میرزا احسن اللہ	احسن[۵]
۰	عراق عجم	خوانسار	۰	میرزا احسنی	احسنی[۶]
۰	۰	۰	۰	سید احمد	احمد[۷]

[۱] اثیر الدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف مقابل او، مرید شیخ نجم الدین کبری بوده، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

[۲] اثیر الدین عبد اللہ، معاصر کمال اصفہانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

[۳] میر اجری جعفری، در نہایت لیاقت و نزارت طبع بوده، ۱۲

[۴] ملا مقیما، از شعرای مشہد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشہور ست در زمان شاہ سلیمان صفوی باصفہان بوده ۱۲

[۵] میرزا احسن اللہ ظفر خان، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طہرانی ہم صحبت بوده، در زمان شاہجہان صوبہ دار کشمیر بوده، ممدوح صائب است، ۱۲

[۶] میرزا احسنی، بہ پیشہ خیاطی وجہ معاش اندوختے، ۱۲

[۷] سید احمد، مشہور بہ آقا احمد کاسہ گر ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
احمد	فریدالدین احمد کافی	۰	۰	۰	سلطان غیاث الدین بن سام و ناصرالدین اللہ والی بغداد
احمد [1]	ابونصر شیخ احمد	سنہ ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد [2]	امام احمد غزالی	سنہ ۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	"
احمد [3]	احمد بیگ	سنہ ۱۰۴۲ھ	صفہان	"	شاہجہان والی ہند
احمدی [4]	خان احمد خاں	سنہ ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
اختری [5]	مولانا اختری	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[1] شیخ الاسلام ابونصر احمد، زندہ پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبہ یافتہ ہیژدہ سال در کوہ نشست مقتدای زمان گردید، در معرفت توحید و حکمت تصانیف کاملہ دارد ازاں جملہ کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سرہ مادہ سال فوت اوست، ۱۲

[2] امام احمد، برادر حجۃ الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کردہ ہست، وفاتش در سنہ پانصد و بست و ہفت بودہ، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سن پانصد و ہفدہ نوشتہ، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

[3] احمد بیگ لنگ، از وطن بہند آمدہ، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجای رسید و بدیوانی پٹنہ سربلند شدہ، اصلش از ترک ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۲

[4] خان احمد خاں، برادرزادہ قاسم خان ترکمان ست حاکم گیلان بودہ در نظم صاحب دستگاہ ہست ۱۲

[5] مولانا اختری، بہندستان آمدہ در خدمت میر جملہ شہرستانی می بود، بعد از فوت وے با ایران رفتہ باز مراجعت فرمود، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ادائی[1]	میر محمد مومن	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ادہم	میرزا ادہم	۔	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ترکی
ادہم[2]	میرزا ابراہیم	سنہ ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ادہم[3]	میرزا ابراہیم	سنہ ۹۷۹ھ	کاشان	؍؍	۔
ادیب[4]	شہاب الدین صابر	سنہ ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان[5]	محمد قاسم	سنہ ۹۹۵ھ	مشہد	؍؍	جلال الدین اکبر والی ہند
ارشدی[6]	استاد ابو محمد	۔	سمرقند	؍؍	معز الدین ملکشاہ والی خوارزم

[1] میر محمد مومن، متہم بالحاد شدہ بہ ہند رسیدہ درآمد و در نہایت ورع بسر می برد، پیوستہ صائم بودے و افطار بقدر نان جوین می نمود، در دکن مرد، ۱۲

[2] میرزا ابراہیم، خلف میرزا رضی ارتیمانی ست، در شعر ہندی کمال از نوادر دہر بود، در زمان شاہجہان بہ ہند آمدہ احترام یافت، ۱۲

[3] میرزا ابراہیم، اکثر در تبریز بسر کردہ، ۱۲

[4] شہاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست، در فنون شعر از استادان مسلم ست، عبد الواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کردہ، سلطان اتسز والی خوارزم اورا در جیحون غرق کردہ، ۱۲

[5] محمد قاسم، در عہد اکبر شاہ بہ ہند آمدہ در احمد آباد درگذشت، ۱۲

[6] استاد ابو محمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلمان و میر معزی ست، قصہ مہر و وفا از منظومات اوست، در ہرات فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ازل[۱]	میرزا احمد امین	.	صفهان	عراق عجم	
ازرقی[۲]	حکیم فضل الدین	سنه ۵۲۶ھ	هرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
اسحق	حکیم اسحق	.	شیراز	فارس	.
اسحق	میرزا اسحق	.	یزد	عراق عجم	.
اسد[۳]	میرزا اسد بیگ	سنه ۱۰۲۸ھ	قزوین	"	.
اسدی[۴]	حکیم ابونصر	سنه ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	.
اسمعیل[۵]	میرزا اسمعیل	سنه ۱۱۳۲ھ	طهران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمعیل[۶]	حاجی اسمعیل	.	قزوین	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

۱ میرزا احمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مهدی مستوفی موقوفات ست در محاصره صفهان فوت شد ۱۲

۲ حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیعی و نسیمی و نظامی عروضی و عبدالله قرشی ست، مداح طغانشاه سلجوقی ابن مؤید ست، ۱۲

۳ میرزا اسد بیگ، در هندی بود، ۱۲

۴ حکیم ابونصر استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامه ازوی یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحر بیانی برافراخته ۱۲

۵ میرزا اسمعیل، از همطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

۶ حاجی اسمعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
۵۱ اسیر	میر جلال الدین	سنه ۱۰۴۹ھ	شهرستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
۵۲ اسیری	امیر قاضی	سنه ۹۸۲ھ	قزوین	ایضاً	جلال الدین اکبر والی هند
۵۳ اسیری	شیخ محمد نوربخشی	۰	لاهیجان	طبرستان	۰
اسیری	میر قاسم	سنه ۱۰۱۰ھ	قائن	خراسان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
۵۴ اسیری	مختار بیگ	۰	اصفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
۵۵ اسیری	ملا اسیری	شیراز	فارس	۰	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
۵۶ اسیری	ملا اسیری	مشهد	خراسان	۰	ایضاً

۵۱ میر جلال الدین، بمصاحبت شاه عباس ماضی ممتاز بود، در انشا و شعر نهایت نکت و شیرینی بکار برده است، از مستی باده بعض اشعارش بی‌معنی بوده، ۱۲

۵۲ امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طهران) ست، سی سال قاضی ری بوده، در فن بلاغت و فصاحت مشهور ست، دستور الانشا از وست، ۱۲

۵۳ شیخ محمد نوربخشی، از کبار صوفیهٔ صافیه ست، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحی موسوم به مفاتیح الاعجاز نوشته که احسن شروح ست، خوابگاهش خاک پاک شیراز ست، شیخ زاده فدائی تخلص خلف الصدق اوست، ۱۲

۵۴ مختار بیگ، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

۵۵ ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی ست، ۱۲

۵۶ ملا اسیری، از شعرای عهد شاه عباس ماضی بوده، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اشتیاق[1]	شاه ولی الله	سنه ۱۱۵۰ ھ	دهلی	هندوستان	فرخ سیر بادشاه هند
اشراق[2]	میر محمد باقر داماد	سنه ۹۲۹ ھ	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	،	،	،	،
اشرف[3]	محمد سعید	سنه ۱۱۱۶ ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
اشرفی[4]	معین الدین حسن	سنه ۵۹۵ ھ	سمرقند	خراسان	ملک پیغو شاه والی هرات

[1] شاه ولی الله قدس سره العزیز از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرهندی رحمة الله است در شعر شاگرد میرزا عبد الغنی قبول بود و در علوم عقلیه و نقلیه بهره کامل داشت تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیره از وی یادگار است ۱۲

[2] میر محمد باقر داماد پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی است، داماد شاه عباس صفوی بوده، در انشاء شعر کمال قدرت داشته، تصانیف عالیه‌اش از علیه فضلا نامدار است مثنوی مشرق الانوار از وست ۱۲

[3] محمد سعید پسر محمد صالح مازندرانی است، در شعر طرازی دستی تمام داشته، استاد زیب النساء صبیه عالمگیر و معاصر صائب و وحید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت، ۱۲

[4] معین الدین حسن اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بوده، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۵۱ اشکی	میر اشکی	سنہ ۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
۵۲ اشہری	حکیم جمال الدین	•	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
۵۳ اصدق	ملا محمد اصدق	سنہ ۹۸۳ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
۵۴ اعجاز	ملا محمد سعید	سنہ ۱۱۱۷ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
۵۵ اعجازی	ملا اعجازی	•	مازندران	طبرستان	
۵۶ اعظم	علی قلی خاں	•	ہرات	عراق عجم	

۵۱ میر اشکی، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشہدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر حیدری داد که اشعارش را مربوط سازد، وی آنچه بکار می آمد بنام خودی کرد و باقی را آب شست، چنانچہ غزالی در ہجو میر حیدری مذکور این طعنہ کردہ ست ۱۲

۵۲ حکیم جمال الدین، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظہیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرۃ الشعرا سرخاب دفن شد۔ ۱۲

۵۳ ملا محمد اصدق، خلف صدق شاہ اسمعیل صفوی ست، ۱۲

۵۴ ملا محمد سعید، معاصر بیدل و نظرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بود، اعجاز بفر دوس رفت مادہ سال فوت اوست، ۱۲

۵۵ ملا اعجازی، از معاصرین سلاجقہ ست، ۱۲

۵۶ علی قلی خاں، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب دو ہزار بیت، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
افسری [۱]	میرزا محمد علی	۰	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
افسر	ملا افسر	۰	صفهان	"	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی هند
افسری [۲]	ملا افسری	۰	مشهد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی هند
افضل [۳]	جلال الدین	۰	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل [۴]	خواجه فضل الدین ترک	سنه ۹۹۱ھ	"	"	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	فضل الدین	۰	"	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
افضل [۵]	بابا فضل الدین	۰	کاشان	"	هلاکو خان والی خوارزم
افضل [۶]	خواجه فضل الدین	۰	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
اقدسی [۷]	ملا محمد اقدس	سنه [illegible]ھ	مشهد	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

۱؎ میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

۲؎ ملا افسری، از شعرای مشهور عهد سلطان بابر میرزست، ۱۲

۳؎ جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ست، ۱۲

۴؎ خواجه فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بوده بقاضی نور الدین صفهانی و علامی چلپی از شاگردان وی بند تقی اوحدی گوید من او را در صغر سین دیده ام، ۱۲

۵؎ بابا فضل الدین او را رسائل بسیارست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوه بیان پارسی بے نظیر بوده، خواجه نصیر طوسی با وی کمال اخلاص داشت، او خال خواجه ست ۱۲

۶؎ خواجه فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بوده ۱۲

۷؎ ملا محمد اقدس، بی نهایت هزال و شوخ طبع بوده، در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اقدسی[۱]	میر رضی الدین	٠	شوستر	فارس	محمد شاه والی ہند
اکبر	میرزا محمد اکبر	٠	دولت آباد	ہندوستان	٠
اکبر[۲]	میرزا محمد اکبر	٠	قزوین	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاه	سنہ ۱۰۱۴ھ	آگره	ہندوستان	خود بادشاه ہند
اکبر[۳]	استاد علی اکبر	٠	صفہان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر[۴]	میر نور الدین	٠	قم	״	٠
التسز[۵]	سلطان علاء الدین	٠	خوارزم	״	خود بادشاه خوارزم
الہام[۶]	میرزا شریف	٠	صفہان	״	جہانگیر شاه والی ہند
اسد قلی	خواجہ اسد قلی	٠	״	״	شاه طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

۱ **میر رضی**، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت بہند آمد بملازمت نواب شجاع الدولہ ناظم بنگالہ بسر برد و یک چند با نواب آصف جاه نظام الملک بود ۱۲

۲ **میرزا محمد اکبر**، از اکابر شہر قزوین ست ۱۲

۳ **استاد علی اکبر**، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافتہ، ۱۲

۴ **میر نور الدین**، از کہنہ شاعران بوده در فتنہ افاغنہ فوت کرد ۱۲

۵ **سلطان علاء الدین**، بادشاه عادل و فہیم بود، رشید وطواط و ظہیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان وی اند ۱۲

۶ **میرزا شریف**، از اقوام میر صبری صفہانی ست بہندوستان آمده در سنہ یک ہزار و بست و شش ہجری باز مراجعت باصفہان نمود ۱۲

تخلص	نام	وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی[1]	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	ہمایون شاہ والی ہند
الہی[2]	سدید الدین محمد	۰	—	—	—
الہی[3]	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۴ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
الہی[4]	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	″	″
امام[5]	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی[6]	ابو عبد اللہ	سنہ ۶۷۶ھ	ہرات	خراسان	اباقا خان بن ہلاکو خان ایلخان

[1] میر حسین، مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایون شاہ بہند آمدہ ۱۲

[2] سدید الدین محمد، گاہی الٰہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

[3] میر عماد الدین محمود، اصلش از اسدآباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہم صحبت بودہ ۱۲

[4] حکیم صدر الدین، مخاطب بمسیح الزمان بہند آمد، و بمراتب و مناصب عالیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

[5] میرزا امام قلی، برادر عالیجاہ خلیل خان بختیار ست ۱۲

[6] ابو عبد اللہ، از امرا و علمائے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو و نما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
امانی[۱]	.	.	دهلی	هندوستان	جلال الدین اکبرشاه والی هند
امانی[۲]	میرزا امان الله	سنه ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جهانگیرشاه والی هند
امید[۳]	میرزا محمد رضا	سنه ۱۱۵۹ھ	همدان	عراق عجم	شاه عالم بادشاه والی هند
امیدی[۴]	خواجه ارجاسپ	سنه ۹۲۵ھ	رے	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
امیر[۵]	خواجه امیربیگ	.	نطنز	"	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری[۶]	میرزا قاسم	سنه ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	"

[۱] امانی، از مشائخ هندست، اشعار ساده و بے تکلف می گفت ۱۲

[۲] میرزا امان الله، مخاطب به خان زمان صوبه دار بنگاله، در سخن سنجی یگانهٔ دهر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] میرزا محمد رضا، شاگرد میرزا طاهر وحید ست، و معاصر میر نجات و فائض ابهری از صفهان بهند آمده با نواب آصف جاه در دکن بسر برده همراه او به شاهجهان آباد رفت، و همانجا فوت کرد ۱۲

[۴] خواجه ارجاسپ شاگرد ملا جلال دوانی ست، مداح نجم ثانی طهرانی وزیر شاه اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاه قاسم نوربخشی در رے شهید شد، شاه نعمت الله پدر شاه قاسم نوربخشی ورا بقتل رسانید ۱۲

[۵] خواجه امیربیگ، از شاگردان شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع صفهان متولد شد، صاحب کمال و نهایت فهیم بود، ۱۲

[۶] میرزا قاسم، در علوم اعداد و اسرار نقطه بے نظیر بود، اهل عصر او را متهم بالحاد کرده اند بحکم بادشاه در سنه ۹۶۲ھ در چشمش میل کشیدند و در سنه ۹۹۹ھ در شیراز شهیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امین[۱]	خواجه امین الدین	سنه ۷۴۴ھ	صفهان	عراق عجم	شاه شجاع والی شیراز
امین	.	.	یزد	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[۲]	خواجه امین	.	نجف	خراسان	.
امین	میر محمد امین	.	سبزوار	"	.
امینی[۳]	امیر ابراهیم	سنه ۹۴۱ھ	بلخ	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
انسی	محمد شاه	.	قندهار	"	همایون شاه والی هند
انسی[۴]	اسمعیل بیگ	سنه ۱۰۲۶ھ	.	.	جلال الدین اکبر شاه والی هند
انسی[۵]	قطب الدین	سنه ۸۲۵ھ	جناباذ	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
انسی[۶]	حسن بیگ ذو القدر	.	صفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند

[۱] خواجه امین الدین، معاصر خواجه حافظ شیرازی ست ۱۲

[۲] خواجه امین پسر ملا محمود کلید دار آستانه شاه اولیا ست ۱۲

[۳] امیر ابراهیم، از اعیان هرات ست، بغایت فهیم و شیرین زبان بود، در رکاب بادشاهزاده سام میرزا در جنگ ازبک شهید شد، ۱۲

[۴] اسمعیل بیگ، در خدمت خانخانان عمر خود را بسر کرده، در عین جوانی در گذشت ۱۲

[۵] قطب الدین، تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری و بدیهه گوئی کمال قدرت داشته، وقتی چهل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفته، امیر علی شیر بخدمت آمده صله گزرانیده مقبول نشد ۱۲

[۶] حسن بیگ ذو القدر، در ایران دلیری تخلص میکرد، و در هند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
انوری ۵۱	اوحدالدین	سنه ۵۸۰ھ	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف ۵۲	میرزا ابراهیم	سنه ۱۱۰۴ھ	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
انیسی ۵۳	حسن سنجر	.	مشهد	خراسان	.
انیسی ۵۴	بلقی بیگ	سنه ۱۰۱۳ھ	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
اوجی	ملا اوجی	سنه ۱۰۳۲ھ	کشمیر	هندستان	جهانگیر شاه والی هند
اوجی ۵۵	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی ۵۶	خواجه فخرالدین مستوفی	سنه ۸۶۸ھ	سبزوار	خراسان	.

۵۱ اوحدالدین، اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتها در مدرسهٔ منصوریه کسب علوم عقلی و نقلی نموده در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشه وسے شاعری نبود چون اراده شاعری نمود از یکتایان گوی ربود، در بلخ وفات یافته ۱۲

۵۲ میرزا ابراهیم، از تازه خیالان بود ۱۲

۵۳ تقی اوحدی در تذکرهٔ خویش ذکر او کرده ست ۱۲

۵۴ بلقی بیگ از اعیان طائفهٔ شاملوست، بهند آمد در خدمت خانخانان بسر برد، مثنوی محمود ایاز وی مشهور ست ۱۲

۵۵ ملا اوجی، از شعرای زبردست بوده، دیوانش بده هزار بیت می رسد ۱۲

۵۶ خواجه فخرالدین مستوفی، از فضلای کامل ست، در اکثر علوم خصوص ریاضی و شعر و انشا یگانهٔ آفاق ست مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اوحدی[۵۱]	ابو حامد اوحد الدین	سنہ ۶۳۵ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
اوحدی[۵۲]	شیخ اوحدی مراغی	سنہ ۷۳۸ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان ابو سعید بہادر خان والی فارس
اہلی[۵۳]	مولانا اہلی	سنہ ۹۳۴ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اہلی[۵۴]	مولانا اہلی	سنہ ۹۴۲ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
ایاز[۵۵]	ایاز منجم	.	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
ایجاد[۵۶]	میر محمد احسن	سنہ ۱۱۳۳ھ	سامانہ	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

[۵۱] **ابو حامد اوحد الدین** مرید خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ ست معاصر ابن عربی (تاریخ فرشتہ) از مریدان شیخ شہاب الدین سہروردی ست با شیخ عراقی و سید حسینی ہم صحبت و ہم چلہ بود شیخ محی الدین ابن عربی را دریافتہ ست ۱۲

[۵۲] **شیخ اوحدی مراغی**، مرید شیخ اوحد الدین کرمانی ست مثنوی جام جم ازو یادگار ست اکثر در صفاہان بسر می کرد، ظہورش در زمان ارغون خان ست، در صفہان فوت شدہ ۱۲

[۵۳] **مولانا اہلی** ترشیزی مشہور بخراسانی از علمای مشہور و ندمای سلطان حسین مرزا بودہ، در عالم سخنوری اگرچہ باہلی شیرازی نمیرسد اما از استادان ست ۱۲

[۵۴] مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازوست ۱۲

[۵۵] **ایاز منجم** غلام زینت بیگم (عمۂ شاہ عباس ماضی) ست، بہ تیغ قہرآن بادشاہ ہلاک شد ۱۲

[۵۶] **میر محمد احسن** چندے باآصف جاہ نظام الملک بسر برد، و از پیشگاہ شاہ عالم بمنصب شش صدی ممتاز گردید، و در عہد فرخ سیر بہ تحریر شاہنامہ مامور شد و تا آخر عہد بہ انجام رسانید، مرزا نعمت خان عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگرہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ایزدی [۱]	محمد شریف	۰	قزوین	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ایما [۲]	میرزا ہادی	۰	صفہان	״	۰
ایما [۳]	میرزا اسمعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	״	״	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب بار موحدہ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بابر [۴]	ظہیر الدین بابر شاہ	سنہ ۹۳۸ھ	ہرات	خراسان	خود بادشاہ بود
باذل [۵]	میرزا رفیع خان	سنہ ۱۱۲۳ھ	مشہد	״	اورنگ زیب والی ہند
باقر [۶]	میر باقر	۰	کاشان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

۱ **محمد شریف**، از شعرای عہد جہانگیری ست، در مثنوی گوئی مہارت داشت ۱۲

۲ **میرزا ہادی**، از مشہد باصفہان آمدہ مشغول افادہ بود، در اوائل سانحہ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

۳ **میرزا اسمعیل**، مدتہا با میر نجات و شفیعا و غیرہما ہمطرح بود ۱۲

۴ **ظہیر الدین بابر شاہ**، از سلاطین عالیجاہ بود، کمال فہم و فراست داشت قامت قابلیتش بکمالات ظاہری آراستہ بود، در کابل بسرای جاوید رفت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵ **میرزا رفیع خان**، پسر میرزا محمود مشہدی ست کتاب حملہ حیدری از وست در سلک ملازمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاہر مشہدی معروف بوزیر خان از مشہد وارد ہندوستان شد ۱۲

۶ **میر باقر**، اصلش از کاشان ست، از انجا بہندوستان رفتہ، در شہر خود کارخانہ بافندگی داشتہ، انچہ بہم میرساند بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
باقر لہ	میرزا باقر وزیر	سنہ ۱۰۰۰ھ	نطنز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
باقر ٹہ	باقر خورده فروش	سنہ ۱۰۳۸ھ	کاشان	"	ابراہیم عادل شاه والی دکن
باقیا سہ	عبد الباقی	۰	نائن	"	جہانگیر شاه والی ہند
باقی کہ	میر عبد الباقی صدر ایران	۰	کاشان	عراق عجم	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
باقی ہہ	عبد الباقی	سنہ ۱۰۵۰ھ	قزوین	"	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی لہ	عبد الباقی	۰	گوناباد	خراسان	

لہ میرزا باقر، در زمان شاه سلیمان صفوی در سلک قدر داران شاہی بود بعد ازان بوزارت قورچی سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز ست، و در اصفہان نشو و نما یافته ۱۲

ٹہ باقر خورده فروش، از ایران بدکن آمده در بیجاپور اقامت داشته ۱۲

سہ عبد الباقی، در زمان شاه عباس ثانی بہند آمده مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیده در مدح صاحبقران ثانی بمسامع بادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنرپرور او را بزر سنجیده مبلغ ہمسنگ او را که پنجہزار روپیه بود باو دادند، در زمان شاه سلیمان صفوی بازگشته در اصفہان ساکن گردید ۱۲

کہ میر عبد الباقی، از اولاد شاه نعمت الله ولی قدس سره العزیز ست، در عہد شاه اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت، و دیوان شعر نیز ترتیب داده ست، در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

ہہ این قاضی جہان ست ۱۲

لہ عبد الباقی، از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
سلطان ارغوان خان والی فارس	خراسان	جاجرم	سنہ ۶۹۰ھ	بدرالدین	۱ھ بدر
سلطان جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم	"	کرمان	٠	بدرالدین	۲ھ بدر
محمد شاہ بن تغلق شاہ والی ہند	"	چاچ	سنہ ۷۴۵ھ	بدرالدین فخرالزمان	۳ھ بدر
امیر تیمور گورگان والی سمرقند	"	ہرات	٠	مولانا علی بدر	۴ھ بدر
سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران	عراق عجم	نصیرآباد	سنہ ۱۱۲۱ھ	میرزا بدیع الزمان	۵ھ بدیع
شاہ سلیمان صفوی والی ایران	خراسان	سبزوار	٠	میرزا بدیع	۶ھ بدیع

۱ھ بدرالدین شاگرد مجدالدین ہمگرست اکثر در صفہان می بود مداح خواجہ بہاالدین صاحب دیوان بود، از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجہ بہاالدین صاحب دیوان عزتہا دیدہ ست ۱۲

۲ھ بدرالدین معاصر خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

۳ھ بدرالدین فخرالزمان از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشہور ست، بخطاب فخرالزمان ممتاز بود، چاچ و شاش مشہور باشقند از توابع فرغانہ خراسان ست ۱۲

۴ھ مولانا علی بدر معاصر صاحب تاریخ لب اللباب، از جملہ افاضل عہد بود ۱۲

۵ھ میرزا بدیع الزمان خلف محمد طاہر صاحب تذکرہ مشہور ست، سلطان حسین صفوی او را بہ ملک الشعرائی امتیاز بخشیدہ، در اتمام عمارت چہل ستون دولت خانہ مبارکہ صفہان قصیدہ گفتہ کہ از صد بیت متجاوز بود و ہر مصرع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریہ نصیرآباد متصل بہ صفہان است ۱۲

۶ھ میرزا بدیع، از سادات سبزوار ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بدیع [۵۱]	میرزا بدیع	٠	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی
بدیع [۵۲]	میرزا بدیع الزمان	٠	ہمدان	"	٠
بدیع [۵۳]	بدیع الدین اتابک	٠	انجدان	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی [۵۴]	ملا محمد یوسف	سنہ ۸۹۷ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
برہان [۵۵]	آقا صالح	سنہ ۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاہ والی ہند
برہان [۵۶]	میر برہان	٠	ابرقوہ	فارس	٠
برندق	ملا برندق	٠	سمرقند	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات
بزمی	خواجہ غیاث الدین	سنہ ۹۵۰ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

۵۱ **میرزا بدیع**، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در صفہان می بود ۱۲

۵۲ **میرزا بدیع الزمان** استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بودہ ۱۲

۵۳ **بدیع الدین اتابک** از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف ست، رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رہانید ۱۲

۵۴ **ملا محمد یوسف**، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کردہ است، در معما رسالہ نوشتہ ۱۲

۵۵ **آقا صالح**، از مدتہا بہندوستان متوکلانہ نشستہ اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاہ جہان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورد و بہمان جراحت مرد ۱۲

۵۶ **میر برہان**، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشتہ ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند		همدان	.	عبدالشکور	بزمی [۱]
امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند	خراسان	سمرقند	.	ملا بساطی	بساطی [۲]
.	عراق عجم	تبریز	.	حاجی محمد تقی	بسمل
امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند	فارس	شیراز	سنه ۸۲۷ھ	جمال الدین	بسحاق [۳]
سلطان حسین میرزا والی هرات	فارس	ابرقوه	سنه ۹۴۸ھ	میر ابو البقا	بقائی [۴]
.	عراق عجم	یزد	.	ملا بلبل	بلبل
سلطان مجدالدوله والی دیلم	"	رے	سنه ۴۰۱ھ	خواجه کمال الدین	بندار [۵]
سلطان تکش خوارزم شاه والی خوارزم	"	خوارزم	.	بهاءالدین	بهار

۱ عبدالشکور، اکثر در اردوی شاه عباس ماضی می بود، بطبابت اشتغال داشت، مثنوی فرهاد و شیرین در سلک نظم کشیده ۱۲

۲ ملا بساطی، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودهٔ خواجه عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاه او را بر یک بیت هزار دینار صله داد ۱۲

۳ جمال الدین بسحاق اطعمه، مردے فاضل کامل و معاصر شاه نعمت الله کرمانی ست، بیشتر مصاریع خواجه حافظ و گاهی مصاریع شاه نعمت الله در تعریف اطعمه تضمین کرده ست ۱۲

۴ میر ابو البقا، از فضلا و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا است ۱۲

۵ خواجه کمال الدین، مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجدالدوله دیلمی، از اجلهٔ روزگار بود، به لغت عربی و فارسی دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہائی[۱]	بہاء الدین محمد	سنہ ۵۲۷ھ	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بہائی[۲]	شیخ بہاء الدین ذکریا	سنہ ۶۶۱ھ	ملتان	ہندوستان	سلطان علاء الدین بلبن والی ہند
بہائی[۳]	شیخ بہاء الدین	سنہ ۱۰۳۱ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
بہائی[۴]	بہاء الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
بہائی[۵]	میرزا جان	۰	صفہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
بہجتی[۶]	مولانا بہجتی	۰	۰	۰	۰
بہرام[۷]	حاجی بہرام	سنہ ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
بہرامی[۸]	استاد ابو الحسن علی	سنہ ۵۰۰ھ	سرخس	"	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی

۱ بہاء الدین محمد اوشی، از فضلای روزگار و شعرای نادر ابود ۱۲

۲ شیخ بہاء الدین ذکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شہاب الدین سہروردی ست ۱۲

۳ شیخ بہاء الدین معاصر باقر داماد و شاگرد عبد اللہ یزدی ست، رسالہ اصطرلاب، و تشریح الافلاک و خلاصۃ الحساب و اربعین، و مشرق الشمسین، و مفتاح الفلاح، و کشکول و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیرہ از تصنیفات شریفہ اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

۴ از مستعدان زمان خویش بودہ ۱۲

۵ برادر میرزا داہب صفاہانی ست، در کوہی از طوس مدفون شد ۱۲

۶ بہجتی، در ہند سیاحت نمودہ ۱۲

۷ حاجی بہرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

۸ ابو الحسن علی، در فنون سخن کمال مہارت و قدرت داشت، با ناصر الدین سبکتگین معاصر بودہ و مدح وے میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهشتی ۱	ملا محمود	سنه ۱۰۶۰ھ	گیلان	طبرستان	شاهجهان والی هند
بیان ۲	میرزا مهدی	سنه ۱۰۹۵ھ	همدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بنائی ۳	بنائی قلندر	سنه ۹۲۸ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
بیانی ۴	خواجه شهاب الدین عبدالله	سنه ۹۲۲ھ	کرمان	"	"
بیخود ۵	ملا نامدار جامی	سنه ۱۰۸۴ھ	جام	"	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بیخودی	ملا بیخودی	۰	سمنان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
بیدل ۶	میرزا عبدالقادر	سنه ۱۱۳۳ھ	عظیم آباد	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند

۱ ملا محمود در فن سخنوری مهارت داشته در اوائل جلوس شاهجهان بهند آمده در سلک ملازمان شاهی بتعلیم شاهزاده مراد بخش مامور گردید، وفاتش در شهر آگره واقع شد ۱۲

۲ میرزا مهدی همشیرزاده ابوطالب کلیم ست در زمان عالمگیر بادشاه بهند آمده و در دکن فوت شد ۱۲

۳ بنائی قلندر، بدین تربیت بابر میرزا در ماوراء النهر بمرتبه صدارت رسیده ۱۲

۴ خواجه شهاب الدین عبدالله مروارید در فن انشا بزبان خامه معجز بیان ید بیضا نموده، مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین ازوست، قریب ده هزار بیت از غزلیات قصائد و رباعیات وقطعات دارد، در هرات وفات یافته ۱۲

۵ سرخوش دهلوی تاریخ وفاتش گفته ع حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

۶ میرزا عبدالقادر، از عارفان محقق بوده، کلیاتش از صد هزار بیت متجاوز ست هرچند اکثر اشعارش موافق محاوره فصحای عجم نیست اما شعرهای بلند دارد ـ میرزا بیدل از عالم رفت، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بیدلی[۱]	ملا بیدلی	٠	صفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی[۲]	ملا بیکسی	سنه ۹۷۳ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
بیگانه[۳]	میرزا ابو الحسن کلانتر	٠	نیشاپور	״	شاه جهان والی هند
بینش	میر بدیع	٠	مشهد	״	״
بینش[۴]	ملا محمد جعفر بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	کشمیر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بینوا[۵]	شاه خلیل الله	٠	دهلی	״	محمد شاه والی هند
پور[۶]	پور بهار جامی	٠	جام	خراسان	اباقاخان والی فارس

۱ ملا بیدلی، معاصر محمد درویش پهلوان مولوی جامی ست، شاعر سخندان بوده ۱۲

۲ ملا بیکسی، از ملازمان محمد حکیم میرزا بوده ست ۱۲

۳ میرزا ابو الحسن، از خویشان میر ابو المعالی نیشاپوری در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شده ۱۲

۴ ملا محمد جعفر بیگ، در زمان اورنگ زیب در هندوستان بوده، دیوان شعر ترتیب داده، ابیات خوب ازوی به نظر رسید ۱۲

۵ شاه خلیل الله، خلف الصدق خلیفه ابراهیم ست، مطالب عالیه تصوف را در رباعیات موزون کرده ست ۱۲

۶ پور بها، از معاصرین بدر الدین جاجرمی بدر الدین کرمانی ست شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجه شمس الدین صاحب دیوان نوازشها دیده، در هجو و هزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
پیامی [۱]	شیخ عبدالسلام	٠	لار	فارس	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تاثیر [۲]	میرزا محسن	٠	صفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج [۳]	رئیس تاج الدین	٠	سرخس	خراسان	٠
تاج	میرزا آملج	٠	تبریز	عراق عجم	٠
تجلی [۴]	ملا علی رضا	سنه ۱۰۸۰ء	یزد	"	شاهجهان والی هند
تجلی [۵]	محمد محسن	٠	صفهان	عراق عجم	٠

[۱] شیخ عبدالسلام از شاگردان علامهٔ دوانی بوده مدتها وزارت شاه علاء الملک بن نورالدهر لاری کرده عاقبت معزول شده از وطن بدکن شتافته بخدمت نظام شاه درجهٔ امارت یافت ۱۲

[۲] میرزا محسن شاعر شیرین مقال است، دیوانش ده هزار بیت است مدتی وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنهٔ صفهان فوت کرد ۱۲

[۳] تاج الدین رئیس سرخس بوده در نظم و نثر صاحب قدرت است ۱۲

[۴] ملا علی رضا، در فضیلت و کمالات یگانهٔ دوران بود از تلامذهٔ آقا حسین خوانساری است اکثر در صفهان بافاده مشغول می بود، در اوائل شباب بهند آمده در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

[۵] محمد محسن اعمی مادرزاد بود، در علم رمل نظیر نداشت و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تخیر	شریف خان	۰	۰	۰	۰
تراب[۱]	میرزا ابوتراب	سنه ۱۱۴۳ھ	اصفهان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاه والی هند
ترابی[۲]	ملا ترابی	۰	بلخ	خراسان	امام قلی خان والی بلخ
تسلی[۳]	حاجی محمد ابراهیم	۰	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
تشبیهی[۴]	میر علی اکبر	۰	کاشان	عراق عجم	″
تضیف[۵]	حاجی محمد طالب	۰	اصفهان	″	شاه سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم[۶]	ملا محمد تقی	سنه ۱۱۰۱ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تغلیم[۷]	شاه تغلیم	۰	قم	عراق عجم	۰

[۱] ابن محمد طاهر ست ۱۲

[۲] ملا ترابی، شاعر سنجیده بود، امام قلی خان والی بلخ ویرا بنزد کشید ۱۲

[۳] حاجی محمد ابراهیم، بهندوستان آمده با مسیح الزمان الهی می بود، مرید مولانا قاسم کاهی و شاگرد فهمی ست، با ابوالفضل صحبتها داشت ۱۲

[۴] میر علی اکبر چهل سال در مملکت هند بسر کرده، صاحب دیوان ست با ابوالفضل هم صحبت بود ۱۲

[۵] حاجی محمد طالب، بهند آمد ۱۲

[۶] ملا محمد تقی، در غزلهای طرحی شریک موزونان می بود، و در هیئت و نجوم خالی از مهارت نبود ۱۲

[۷] شاگرد میرزا صائب ست، و بهند آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تقی ۵۱	میر تقی اوحدی	سنہ ۱۰۵۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہجہاں والی ہند
تقی ۵۲	حکیم تقی الدین	۰	قم	"	۰
تقی ۵۳	ملا تقی	۰	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
تقی ۵۴	آقا تقی معرف	۰	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
تمکین ۵۵	سید رضا خاں	۰	کرمان	خراسان	محمد شاہ والی ہند
تمنا ۵۶	میرزا احمد علی	سنہ ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاہ والی ہند

۵۱ **میر تقی اوحدی**، از اولاد تقی اوحدی بلیانی ست، در اصفہان مدتے در اردوے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ، بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ مزخرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شانزدہ ہزار بیت و باز ازاں انتخاب کردہ ست و آن را کعبۂ عرفاں نام نہادہ ۱۲

۵۲ **حکیم تقی الدین**، از مشاہیر عراق ست ۱۲

۵۳ **ملا تقی**، از اقوام ملا نظیری ست، در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

۵۴ **آقا تقی معرف**، در عہد جہانگیر بادشاہ بہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت، معاصر مرشد یزدی ست ۱۲

۵۵ **سید رضا خاں**، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست، مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ست، امرا و سلاطین ہند عزت و احترام او مرعی داشتہ اند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ کمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

۵۶ **میرزا احمد علی**، در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تنہا [۱ھ]	میرزا عبداللطیف خان	سنہ ۱۱۱۶ھ	شہرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تنہا [۲ھ]	میرزا محمد سعید	،	قم	”	شاہ عباس ثانی والی ایران

باب ثا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ثابت [۳ھ]	میر محمد فضل	سنہ ۱۱۵۱ھ	الہ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
ثانی [۴ھ]	ملا محمد حسن	سنہ ۱۰۶۷ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
ثنائی [۵ھ]	خواجہ حسین	سنہ ۹۹۶ھ	مشہد	”	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۱ھ میرزا عبداللطیف خان، شاعر کامل خواہرزادہ میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۲ھ میرزا محمد سعید، خلف حکیم باقر از اطبا شاہ عباس ثانی بودہ دیوانش متداول ست قریب بہ ہزار بیت دارد، گاہی سعید ہم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۳ھ میر محمد فضل، بدخشانی اصل ست مولدش در الہ آباد بود، نبیرہ اسلام خان متخلص بہ والا و برادرزادۂ نواب ہمت خان ست کہ در عہد عالمگیری بمنصب امیر الامرای می پرداخت امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شہر در جمیع فنون شعر مسلّمش میدانستند، داغستانی گوید کہ تولدش در دار الخلافہ دہلی واقع شدہ، دیوانش تقریباً پنج ہزار بیت بودہ باشد ۱۲

۴ھ ملا محمد حسن، پسر ثانی مشہدی ست در عین جوانی فوت کردہ، بہند آمدہ بود ۱۲

۵ھ خواجہ حسین، در عنفوان جوانی در مشہد مقدس نجابت سلطان ابراہیم جاہی صفوی بود، قبل از آمدن بہند با ولی دشت بیاضی مشاعرات مہاجات داشت در ہندوستان با غزالی و فیضی عرفی ہم صحبت بود و بعضی گویند کہ در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجہ حسین ست، مرقدش در لاہور ست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جابر	ملا ابوجابر	•	غزنی	خراسان	•
جامی ۱؎	مولانا عبدالرحمن	سنہ ۸۹۸ھ	جام	″	سلطان حسین میرزا والی ہرات
جامی	ملا جامی	•	نہاوند	عراق عجم	•
جاوید ۲؎	ملا علی	سنہ ۱۰۶۰ھ	مازندران	طبرستان	•
جاہی ۳؎	ابراہیم میرزا	سنہ ۹۸۵ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی ۴؎	سید عبدالواسع	سنہ ۵۵۵ھ	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۱؎ **مولانا عبدالرحمن**، صاحب تصانیف عالیہ ست کہ عدد آنہا موافق عدد اسمش پنجاہ و چہار می شود، درفن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفتہ ع کاشف سر الٰہی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر آلہ ۱۲

۲؎ **ملا علی**، درفضیلت و کمالات مشہور زمان بود، در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد، در اصفہان فوت کرد ۱۲

۳؎ **ابراہیم میرزا**، از شاہزادہاے والا گوہر صفویہ ست، جامع جمیع حسنات صوریہ و معنویہ بود، روز یکشنبہ چہاردہم ذیحجہ در سنہ ۹۸۵ھ برادرش شاہ اسمٰعیل ثانی شہید کرد ۱۲

۴؎ **سید عبدالواسع**، درفن خویش یگانۂ دوران ست، تا حال کسے را از شعرا شیوۂ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب بہ ہشت ہزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جذلی[۵۱]	میرزا جذلی	۰	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
جرأت[۵۲]	میر موسوی خاں	سنه ۱۱۷۵ھ	اورنگ آباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
جسمی[۵۳]	ملا جسمی	۰	همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
جعفر	جعفر بیگ	۰	"	"	"
جعفر[۵۴]	ابوالحسن جلال الدین	۰	فراهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
جعفر[۵۵]	میر جعفر	۰	کاشان	"	"
جعفر[۵۶]	قوام الدین	سنه ۱۰۲۱ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند
جعفری	میر محمد جعفر	۰	تبریز	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

۵۱ میرزا جذلی از کلانترزادهای خوانسار ست ۱۲

۵۲ میر موسوی خاں گیلانی الاصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آبادی بود، خودش با نظام الملک آصف جاه بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

۵۳ ملا جسمی، جسم سخن را جان ست، در عهد اکبر شاه و جهانگیر شاه بهند آمد ۱۲

۵۴ ابوالحسن جلال الدین، از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشهور امصار ست، و اغستانی تخلص وے ابوالحسن نوشته ۱۲

۵۵ میر جعفر، مکتب دار از خوش سخنان کاشان ست، در عهد شاه عباس ماضی بوده ۱۲

۵۶ میرزا قوام الدین آصف خاں خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اول حال بهند آمده ترقیات کرد، از شاه سلیمان شان هند (اکبر شاه) آصف خاں لقب یافته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جعفری	میر خود	۰	ساوہ	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[۱]	خواجہ جلال الدین	۰	شروان	آذربیجان	شاہ شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	۰	زوارہ	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جلال[۵۲]	ملک جلال الدین	۰	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[۵۳]	سید جلال الدین	۰	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجہ جلال الدین	۰	اردستان	؍؍	۰
جلالی	میرزا باقر قمر الدین خان	۰	بیجاپور	ہندوستان	۰
جمال[۵۴]	جمال الدین عبد الرزاق	۰	صفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم

۵۱ خواجہ جلال الدین، از شعرائے کامل و اطبائے حاذق بود، در خدمت شاہ محمود و شاہ شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

۵۲ ملک جلال الدین از ملازمان شاہ عباس ماضی بود ۱۲

۵۳ سید جلال الدین، بغایت دانشمند وفہیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

۵۴ جمال الدین عبد الرزاق، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفہانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیہ اصفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار بیت میرسد، معاصر و مداح رشید وطواط و ظہیر فاریابی و مجید ہمگر و رکن الدین و عمید ارقی و اشہری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جمالی[۱]	میر جمال الدین	.	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
جمال[۲]	میر جمال الدین	.	همدان	عراق عجم	
جمالی[۳]	شیخ فضل الله	سنه ۹۴۲ھ	دهلی	هندوستان	بابر شاه والی هند
جناب[۴]	میرزا ابوطالب	سنه ۱۱۳۵ھ	کشمیر	"	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
جنات[۵]	میرزا فتح الله	سنه ۱۱۴۸ھ	صفهان	عراق عجم	فرخ سیر والی هند
جنتی[۶]	شیخ زین الدین	.	"	"	.

۱ میر جمال الدین از استادان سخن بوده، مدح جمال الدین عبد الرزاق بسیار کرده، معاصر ظهیر فاریابی است، ظهیر هجو او کرده ۱۲

۲ میر جمال الدین از اجله اسد آباد (از توابع همدان) است، از علوم رسمی بهره یاب بود ۱۲

۳ شیخ فضل الله از معرفت بهرهٔ وافی داشت، با مولوی جامی مصاحبت بوده است مدفنش در دهلی ست ۱۲

۴ میرزا ابوطالب در فن انشا و حسن خط یگانهٔ آفاق بود، دیوانے مشتمل بر دو سه هزار بیت دارد، در صفهان فوت و همانجا مدفون شد ۱۲

۵ میرزا فتح الله ولد میرزا مهدی در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بهمه طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچهار هزار بیت میرسد ۱۲

۶ شیخ زین الدین از جمله درویشان صفهان است، کلیاتش قریب به بست هزار است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جودت	میرزا ایوب بیگ	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	۰	۰	۰	۰
جویا[۱]	میرزا داراب بیگ	سنہ ۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاتم	حاتم بیگ عطار	۰	ہمدان	عراق عجم	
حاتم[۲]	خواجہ حاتم بیگ	سنہ ۱۰۰۹ھ	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
حاتم[۳]	مولانا حاتم	سنہ ۹۹۷ھ	کاشان	عراق عجم	"
حاجی[۴]	ملا محمد	۰	گیلان	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[۵]	ملا محمد حاجی	۰	طہران	عراق عجم	۰

۱ **میرزا داراب بیگ** اصلش از ایران ست تولدش در کشمیر بوده بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیده در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

۲ **خواجہ حاتم بیگ** از اولاد خواجہ نصیر الدین طوسی ست در کرمان وزیر بکتاش خان بود بعد ازاں بوزارت شاہ عباس ماضی مقرر شد ۱۲

۳ **مولانا حاتم**، از شعرای مقرر زمان شاہ عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبہ بود، با محتشم و وحشی، و فہمی، و شجاع، و منظفر مشاعرات و مباحثات در میان داشت ۱۲

۴ **ملا محمد**، از افاضل زمان بوده ۱۲

۵ **ملا محمد حاجی**، مرد خوش حالتے بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاذق[۱]	حکیم کمال الدین	سنہ ۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
حارثی[۲]	شیخ الاسلام حارثی	•	بلخ	خراسان	•
حاصل	شاہ باقر	سنہ ۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
حافظ[۳]	خواجہ شمس الدین	سنہ ۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس

[۱] **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم ہمام ابن مولانا عبد الرزاق ست، کمال قابلیت داشت اشعار خوب گفتہ، در خدمت صاحبقران ثانی شاہجہاں می بود ۱۲

[۲] **شیخ الاسلام حارثی**، قدوہ ارباب طریقت است، محمد عوفی گوید در عالم سخن رتبہ بلند داشت من از خدمت وی استفادہ نمودہ ام" در مدح اہل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشہور ست ۱۲

[۳] **خواجہ شمس الدین**، خسرو قلمرو معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شور افگن انجمنہاست، و سوز سینہ اش آتش زن خرمنہا، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزدہ بپایۂ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علوم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری کہ از مشائخ آن زمان بود، نمود۔

از شعرای صوفیہ صافیہ ست، کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نہایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الہیہ را پردہ نشین استعارات و مجاز کردہ و معانی خاص را بعبارت خط و خال برآوردہ تا نظر ہر نامحرمے بر رخسارہ حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافہمان محفوظ ماند، چون در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدہد، لسان الغیب لقب یافتہ، در سنہ ۷۹۱ھ و بقول بعض در سنہ ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلیٰ مادۂ تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاکم	حکیم بیگ خان	سنه ۱۱۸۳ھ	لاهور	هندوستان	محمد شاه والی هند
حالتی[۱]	قاسم بیگ افشار	سنه ۱۰۰۰ھ	طهران	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حالی[۲]	سید عبد الله	۰	اصفهان	″	شاه عباس ماضی والی ایران
حالی[۳]	شمس الدین	۰	یزد	″	″
حالی	میرزا حالی	۰	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنه ۹۳۸ھ	هرات	″	سلطان حسین میرزا والی هرات
حامدی[۴]	میرزا حامد	۰	قم	عراق عجم	طهماسپ شاه ماضی والی ایران
حامدی[۵]	ملا حامدی	۰	شوستر	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	۰	یزد	عراق عجم	۰
حبیب	میرزا حبیب	۰	شوستر	فارس	۰

۱؎ قاسم بیگ افشار از مشاهیر شعرای شاه طهماسپ صفوی است از علوم صاحب بهره بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۲؎ سید عبد الله متتبع و اضلع میرزا صائب است تخلص نیز از ایشان یافته، دیوان قصید و غزلش تخمیناً بست هزار بیت باشد ۱۲

۳؎ شمس الدین، از جمله افاضل زمان شاه عباس ماضی بوده ۱۲

۴؎ میرزا حامد، از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی ست ۱۲

۵؎ ملا حامدی، از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حبیب ۵۱	خواجه حبیب الله	۰	اصفهان	عراق عجم	
حبیب ۵۲	میرزا حبیب الله		شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مهدی	۰	مشهد	خراسان	
حرفی ۵۳	ملا حرفی	سنه ۹۷۱ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حزین ۵۴	شیخ محمد علی	سنه ۱۱۸۰ھ	״	״	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاه والی هند
حزنی ۵۵	تقی الدین	سنه ۹۷۷ھ	״	״	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
حسابی ۵۶	میرزا سلیمان	۰	نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

۵۱ خواجه حبیب الله، از قضاة ترکه اصفهان و فاضل عالیشان بود ۱۲

۵۲ میرزا حبیب الله برادر میرزا عبدالله عشق و عم میرزا داؤد است در زمان شاه سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الهی پیوست ۱۲

۵۳ ملا حرفی، خواهرزاده ملا ابیکی است ۱۲

۵۴ شیخ محمد علی اصلش از لاهیجان است و در اصفهان نشو و نما یافته، در بعضی علوم مهارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عهد خود بود، در اواسط عمر بهندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیه پنجه شاه مدفون گشت ۱۲

۵۵ تقی الدین قدوهٔ فضلا و کعبهٔ بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی و شاه عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۵۶ میرزا سلیمان در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاه بود و در طرز سخنوری یگانهٔ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسرت ۱	ملا سید محمد	.	مشهد	خراسان	محمد شاه والی هند
حسن	مولانا حسن	.	کاشان	عراق عجم	
حسن ۲	سید اشرف الدین حسن	سنه ۵۶۵ه	غزنی	خراسان	بهرام شاه والی غزنی
حسن ۳	خواجه نجم الدین حسن سجزی	سنه ۷۳۸ه	دهلی	هندستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاه والی هند
حسن ۴	ملا حسن متکلم	.	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی هرات
حسن ۵	حسن علی	.	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۱ ملا سید محمد، شاعر مشهور و از سادات موسویه مشهد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بهند آمد تولد سید مذکور در آن بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن همراهی پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مهدی عالی مشهدی تربیت یافته، داغستانی گوید "اگرچه شعر او کمترست اما عذوبت و سلاست بسیار دارد" ۱۲

۲ سید اشرف الدین حسن، ابن ناصر علوی از اهل سلوک و زهد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت هشتاد هزار کس در پای منبر او حاضر بودند و می گریستند"، در مدح بهرام شاه غزنوی قصائد غرا دارد ۱۲

۳ خواجه نجم الدین حسن، از مریدان قدوة السالکین حضرت خواجه نظام الدین اولیا دهلوی است قدس سره، فضائل و کمالاتش از غایت شهرت محتاج بیان نیست، صاحب خزانه عامره فاتش در سنه ۷۳۸ه نوشته ۱۲

۴ ملا حسن، مشهور به متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر هروی ست ۱۲

۵ حسن علی، از اجله اصفهان ست ۱۲،

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسن[۵۱]	حسن علی	۰	شوستر	فارس	۰
حسن[۵۲]	قاضی حسن	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
حسن[۵۳]	میرزا حسن خان	۰	مشهد	″	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حسن[۵۴]	آقا حسن خان شاملو	سنه ۱۰۱۱ه	هرات	خراسان	عباس شاه ماضی والی ایران
حسن[۵۵]	حسن علی	۰	یزد	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
حسن[۵۶]	تاج الدین حسن	۰	رے	″	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حسین	میر حسین معمائی	سنه ۹۰۴ه	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حسین	حسین خلف باقر	۰	اصفهان	عراق عجم	۰

۵۱ ملا حسن علی، خلف ملا عبدالله شوستری ست، در فضل و کمال هر دو مشهور زمانند ۱۲

۵۲ قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبرشاه بمراتب عالیه رسیده، مدتها صوبه داری گجرات نمود ۱۲

۵۳ میرزا احسن خان در اوائل حال در زمان شاه سلیمان صفوی بمهمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشهد مقدس بعبادت پرداخته درگذشت ۱۲

۵۴ آقا حسن خان شاملو ولد حسین خان، بعد از پدر بحکومت هرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی هروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بوده، دیوانش قریب بسه هزار بیت است ۱۲

۵۵ حسن علی، بهمدان، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

۵۶ تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسین[۵۱]	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	ہرو	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
حسین[۵۲]	آقا حسین	سنہ ۱۱۱۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حسین[۵۳]	تاج الدین حسین	۰	اصفہان	″	۰
حسینی[۵۴]	سلطان حسین میرزا	سنہ ۹۱۱ھ	ہرات	خراسان	۰
حسینی[۵۵]	میر حسینی سادات	سنہ ۷۱۸ھ	″	″	ہلاکو خان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	۰	اردبیل	۰	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

۵۱ خواجہ حسین بحکم اکبر شاہ ترجمہ سنگاسن بتیسی در نظم نمودہ ۱۲

۵۲ آقا حسین اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفہ سلطان ست، تصانیف عالیہ دارد،
اکثر علمای ایران شاگرد اویند ۱۲

۵۳ امیر تاج الدین از اکابر اصفہان ست بزہد و صلاح و تقوی گوشہ نشین بودہ ۱۲

۵۴ سلطان حسین میرزا، ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور
صاحبقران ست در سنہ ۸۷۳ھ بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست دیوان ہم
در ترکی و فارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت و چاشنی ست ۱۲

۵۵ میر حسینی قدوۂ ارباب دین و صاحب کرامات ست، تصنیفات عالیہ از و بیادگار ماندہ
خرقہ از شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ گرفتہ با شیخ عراقی و شیخ اوحدی ہم صحبت بودہ،
کنز الرموز، و زاد المسافرین، و نزہۃ الارواح، و سوالات گلشن راز از جملہ تصانیف او مشہور است
در ہرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حشری	ملا حشری	۰	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
حشمت[۱]	امام قلی	سنه ۱۳۰۰ھ	صفهان	"	محمد شاه والی هند
حشمت[۲]	میر محتشم علی	سنه ۱۱۶۴ھ	دهلی	هندوستان	"
حضوری[۳]	میر عزیز الله	سنه ۱۰۰۰ھ	قم	عراق عجم	شاه طهماسب صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ الله	سنه ۱۱۶۰ھ	صفهان	"	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
حقیری[۴]	شهاب الدین احمد	۰	تبریز	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	۰	شیراز	فارس	۰
حکیم	فضل الله	۰	اردستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
حلیم[۵]	میرزا جانی	۰	سند	هندستان	۰

[۱] امام قلی در عذوبت کلام از امثال گوی سبقت ربوده ۱۲

[۲] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان است، دیوانش قریب هفت هزار بیت است بسیار خوش سلیقه و شیرین زبان واقع شده ۱۲

[۳] میر عزیز الله، برادر کوچک اشکی قمی است ۱۲

[۴] شهاب الدین احمد پرهیزگاری بود معروف، معاصر شاه طهماسب صفوی است، در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیده و غزل مهارت کامل داشت ۱۲

[۵] میرزا جانی، از شاهزاده های سند است، در نظم سلیقه کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حمید [۵۱]	حمید الدین	سنه ۶۷۰ھ	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید [۵۲]	شیخ حمید الدین	سنه ۶۴۳ھ	ناگور	هندستان	شهاب الدین غوری والی هند
حنظله [۵۳]	حکیم حنظله	سنه ۲۱۹ھ	بادغیش	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی [۵۴]	مولانا حیاتی	سنه ۱۱۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاه والی هند
حیاتی [۵۵]	ملا حیاتی	سنه ۱۰۱۵ھ	گیلان	طبرستان	ایضاً
حیدر [۵۶]	میر حیدر کلیچه	سنه ۹۴۸ھ	هرات	خراسان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
حیدری [۵۷]	میر حیدر	سنه ۱۰۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاه والی هند

۵۱ه حمید الدین، ابن استاد عمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک و ظریف بود، حکیم سوزنی را هجو کرده ۱۲

۵۲ه شیخ حمید الدین، از کبار طبقهٔ علیهٔ صوفیه ست مولد و مدفنش ناگور ست بخدمت شیخ شهاب الدین سهروردی رسیده و خرقه از خواجه معین الدین چشتی یافته ۱۲

۵۳ه حکیم حنظله از استادان قدیم ست گویند از وی بیشتر کسی شعر فارسی گفته اند از شعرای عهد آل لیث بود ۱۲

۵۴ه مولانا حیاتی از شعرای زمان شاه طهماسپ صفوی بوده تقی اوحدی نوشته که من او را دیده ام در هند وفات یافته ۱۲

۵۵ه ملا حیاتی، در زمان اکبرشاه بهند آمده یکبار جهانگیر بادشاه او را بزر کشیده بتقلید شاه عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

۵۶ه میر حیدر کلیچه، با آنکه امی بود در میدان فصاحت گوی از همگنان می ربود ۱۲

۵۷ه میر حیدر، از شاگردان مولانا لسانی ست با وی مباحثات داشت در برابر سهو اللسان میر شریف تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینهای خوب کرده ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[۱]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

خاری[۲]	ملا خاری	.	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[۳]	میرزا شریف	.	ایضاً	ایضاً	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[۴]	حسان العجم افضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی[۵]	میرزا جانی	.	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[۶]	سید حسین	سنہ ۱۱۳۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۱ ملا حیرت اصلش از ماوراءالنہر ست پیوستہ بہ ہجو اہل تسنن قصائد میگفت کہ نمی توان دید، در کاشان از بام کاروانسرائے افتاد و بمرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

۲ ملا خاری، از عزیزان عہد اکبری بودہ ست ۱۲

۳ میرزا شریف از تبارزہ اصفہان ست وزیر یوسف خان بختیاری بود ۱۲

۴ افضل الدین درمیان عجم باتفاق خردمندان و سخنوران مسلم گوی شاعرے پیدا نشدہ ست، احدے را عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقایقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر منوچہر نشان الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، در تبریز فوت کردہ در سرخاب مدفون شد ۱۲

۵ میرزا جانی، از اعاظم زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

۶ سید حسین در زمان عالمگیر بہند آمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خالص	فخر الدین	٠	هرات	خراسان	
خالد [1]	فخر الدین	٠	مرو	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش [2]	حسین بیگ	٠	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو [3]	امیر ابو الحسن	سنه ۷۲۵ھ	دهلی	هندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاه والی هند
خصالی [4]	مولانا حیدر	٠	تون	خراسان	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
خضری [5]	ملا خضر	٠	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنه ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاه عباس صفوی والی ایران

[1] فخر الدین از افاضل و دانشمندان بود، با حکیم انوری دوستی بسیار داشته ۱۲

[2] حسین بیگ در عهد شاه عباس ماضی بمرتبهٔ امارت رسید و کمال قابلیت داشت ۱۲

[3] امیر ابو الحسن امیر شعرا، و خسرو بلقب ارست، لیعضی از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شده که هر یک با صد هزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک ست، هشتاد و چهار سال عمر یافت، خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان قصائد و غزلیات از چهار صد هزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[4] مولانا حیدر بهندوستان آمده بملازمت مهابت خان بسر می برد ۱۲

[5] ملا خضر، معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خطاط	فخرالدین	.	هرات	خراسان	.
خطائی (۱)	شاه اسمعیل صفوی	سنه ۹۳۰ه	صفهان	عراق عجم	.
خلقی (۲)	ملا خلقی	.	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
خلقی (۳)	میر محمد یوسف	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل (۴)	سلطان خلیل میرانشاه	سنه ۸۱۲ه	سمرقند	؍؍	
خلیل (۵)	میرزا باقر	.	کاشان	عراق	شاه سلیمان صفوی والی ایران
خواجو (۶)	ابوالعطا ملا محمود	سنه ۷۵۳ه	کرمان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس

(۱) شاه اسمعیل صفوی، از شهریار ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی است، در فارسی و ترکی صاحب دیوان است ۱۲

(۲) ملا خلقی، از شاعران زمان اکبر شاه بود، آخر به شیراز مراجعت کرد ۱۲

(۳) میر محمد یوسف، به تجارت معیشت می کرد ۱۲

(۴) سلطان خلیل ابن میران شاه، ابن امیر تیمور صاحبقران است، بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشته ۱۲

(۵) میرزا باقر، در مشهد مقدس ساکن بود و همانجا فوت شد، دیوانش چهارده هزار بیت است ۱۲

(۶) ابوالعطا ملا محمود، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خان بوده، معاصر شیخ سعدی است، صاحب دیوان است، مثنوی روضة الانوار در جواب مخزن اسرار گفته و مثنوی همایون بتمامی در بغداد گفته، خوابگاهش قل الله اکبر شیراز است ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
۰	۰	ہرات	۰	۰	خواجہ [۱]
شاہ عباس ماضی والی ایران	فارس	شیراز		میرزا غیاث	خیال [۲]

باب د

شاہ عباس ماضی والی ایران	عراق عجم	انجدان	۰	ملا داعی	داعی [۳]
شاہ شجاع والی فارس	فارس	شیراز	۸۶۵ھ	شاہ داعی الی اللہ	داعی [۴]
صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند	خراسان	مشہد	۱۰۶۵ھ	میر رضی	دانش [۵]

[۱] داغستانی در تذکرۂ خود ذکر او کردہ ۱۲

[۲] میرزا غیاث، خلف الصدق میرزا صدر را و نوادۂ میر باقر داماد ست، بہمہ طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت و در فضل و عرفان نمونہ جد خود بود ۱۲

[۳] ملا داعی، مرد صوفی منش برادر ملک طیفور ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

[۴] شاہ داعی الی اللہ، مولد و منشا شیراز ست، از کاملان محقق و واصلان حق بود، معاصر شاہ نعمت اللہ ولی و حافظ شیرازی ست، علم حدیث از ابن حجر فرا گرفتہ، دیوانش پنجاہ ہزار بیت بودہ باشد، شش مثنوی مسمی بہ ستۂ منظوم ست، و بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشتہ ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاہ اہل راز ست ۱۲

[۵] میر رضی، از ارباب دانش و کمال بود، بہند آمد در خدمت شاہجہان نوازش یافت، و آخر بوطن باز گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
داود[۱]	میرزا داود	سنه ۱۱۳۳ه	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
درکی[۲]	ملا درکی	٠	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
درویش[۳]	عزیز الله	٠	قزوین	״	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور[۴]	میرزا رفیع	٠	٠	٠	جلال الدین اکبر شاه والی هند
دقیقی[۵]	اُستاد ابو منصور	سنه ۳۴۱ه	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	٠	سبزوار	״	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاه	سنه ۹۰۰ه	سمرقند	״	״

۱ه میرزا داود، خلف اصدق میرزا عبد الله عشق ست، در وفور فضل و کمال یگانهٔ زمان خود بوده، اشعار آبدار ازو بیادگار ست، مدتی بتولیت مشهد مقدس سرفراز بود ۱۲

۲ه ملا درکی، از شاعران مقرر زمان و معاصر شاه عباس ست ۱۲

۳ه عزیز الله، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، هفت هشت هزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست، دمنکر کمال شاعری اوست ۱۲

۴ه میرزا رفیع، در حکمت صاحب دستگاه بود، همراه شیخ محمد خان بهند آمد و از آصف خان نوازش یافته ۱۲

۵ه اُستاد ابو منصور، ملک الشعرای عهد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامه ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
دوانی[1]	علامه جلال الدین	سنه ۹۰۸ھ	دوان	گازرون	ابوسعید سلطان بهادر حال والی فارس

باب ذ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ذره[2]	میرزا عبدالله	سنه ۱۱۳۷ھ	صفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	۰	تبریز	"	۰
ذکی[3]	ملا ذکی	سنه ۱۰۳۰ھ	همدان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
ذوقی[4]	علی شاه	۰	اردستان	"	"
ذوقی[5]	محمد امین کمان	سنه ۹۴۵ھ	کاشان	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

[1] علامه جلال الدین، معاصر صدر شیرازی ست که در سنه ۹۰۳ھ فوت شد علامه دوانی را بتخفیف تخلص ذکر کرده است، دوان از توابع گازرون ست، سالها در شیراز تحصیل علوم کرده مسلم عهد شد، صاحب تصانیف عالیه است ۱۲

[2] میرزا عبدالله، فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلده خرم آباد فوت شد، ماه رمضان مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[3] ملا ذکی، معاصر شکوه همدانی و شاگرد ابراهیم همدانی ست ۱۲

[4] علی شاه، اگرچه از کسب علوم بی بهره بود، اما در سخنوری مرتبهٔ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی ازوی رنجیده شد صد رباعی در هجو او گفته، ذوقی اصفهانی و اردستانی یکیست ۱۲

[5] محمد امین، با کمال فضیلت و پرهیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بی مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست، چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کرده در قصبهٔ لاهیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ذوالفقار [1]	سید قوام الدین حسینی	سنه ۶۸۹ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذهنی [2]	میر حیدر	.	صفهان	عراق عجم	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رابعه [3]	رابعه	.	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سمنانی والی خراسان
رازی [4]	میر عسکری عاقل خان	سنه ۱۱۰۸ھ	خواف	”	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
رازی [5]	مولانا رازی	.	شیراز	فارس	سام میرزا صفوی والی ایران
رازی [6]	زمانای نقاش	.	صفهان	عراق عجم	.

[1] سید قوام الدین حسینی، معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفهانی ست، مدفنش در مقبرة الشعراء سرخاب ست ۱۲

[2] میر حیدر، در خدمت عادل شاه می بود ۱۲

[3] رابعه، زین العرب بنت کعب صاحب مذاق هر دو زبان تازی و دری بود، در هر دو لغت شعرای آبدار بسیار گفته ست، آخر زمان سامانیه دریافت و معاصر آل بابویه و رودکی بود ۱۲

[4] میر عسکری عاقل خان، در خدمت عالمگیر بادشاه کمال اقتدار داشت، قصهٔ پدماوت از هندی بفارسی نقل نموده ست، دو سه مثنوی دیگر هم گفته، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف ست اما در هند متولد شده، ناصر علی سرهندی مادهٔ تاریخ فوت او و ناظم عادل بود، گفته ۱۲

[5] مولانا رازی، سام میرزا صفوی در تذکرهٔ خود موسوم به تحفة السامی ذکر او کرده ست ۱۲

[6] زمانای نقاش، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
راسخ ۵۱	میر محمد زمان	سنه ۱۱۰۷ه	سرهند	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
رضی	فصاحت خان	۰	۰	۰	(از بهار عجم)
رافعی ۵۲	ابوسعید بابویه	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچهر سلجوقی والی شروان
رافعی ۵۳	عز الدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم ۵۴	میرزا سعید الدین	سنه ۱۱۱۰ه	مشهد	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران و شاه جهان والی هند
راهب ۵۵	میرزا جعفر	سنه ۱۱۶۶ه	اصفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران و اورنگ زیب عالمگیر والی هند

۵۱ **میر محمد زمان**، از مردم سرهند بوده، در آخر عهد عالمگیر بادشاه در سرهند فوت گردید، مادهٔ تاریخ

از سر خوشش سه خرد گفت با دل که راسخ برد ۱۲

۵۲ **ابوسعید بابویه** خاقانی مدح وے کرده است ۱۲

۵۳ **عز الدین**، مولدش اسفراین ست، اما بعضے از سبزوارش گفته اند، محمد عوفی گوید که از رؤسای خراسان ست ۱۲

۵۴ **میرزا سعید الدین**، خلف خواجه عنایت ست، با پدر خود بهند آمد و آخر در زمان شاه سلیمان صفوی به منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظمائے نیشاپوری و شوکت و علمائے مشهدی ست ۱۲

۵۵ **میرزا جعفر طباطبائی**، تولد وے در اصفهان ست، نواده فاضل مرحوم میرزا رفیع نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر او ست که با آزاد بلگرامی در سفر لاهور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رائج[۱]	میر محمد علی	سنہ ۱۱۵۰ھ	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	٠	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ربیع	ملا ربیع	٠	ابہر	عراق عجم	
رجائی[۲]	خواجہ سیف الدین محمود	سنہ ۹۶۲ھ	اصفہان	״	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[۳]	زین العابدین	٠	تون	خراسان	
رحیمی[۴]	عبد الرحیم خاں	٠	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	٠	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	٠	قم	״	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[۵]	محمد محسن بیگ	٠	ہمدان	״	״

[۱] میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بودہ و در شہر خود بسر می بردہ،
«رفت رائج بعالم باقی»، تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] خواجہ سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بودہ ۱۲

[۳] زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

[۴] عبد الرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر بہ لغات ثلثہ ہندی و ترکی و فارسی کمال مہارت داشتہ ۱۲

[۵] محمد محسن بیگ در میدان سخنوری گوی از دیگراں بردہ، در عہد شاہ طہماسپ ماضی صفوی در تبریز عسس گشتہ وہم دراں جا کشتہ شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رشید[1]	رشید الدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
رشید[2]	خواجہ رشید الدین	۰	ہمدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابندہ والی ایران
رشیدی[3]	استاد ابو محمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	۰	خوانسار	عراق عجم	۰
رضا	رضا بیگ	۰	ہمدان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضا[4]	آقا رضا	۰	گیلان	طبرستان	۰
رضا[5]	میرزا محمد رضا	۰	اصفہان	عراق عجم	۰

[1] رشید الدین وطواط، جامع اکثرے از فضائل و ہنر بود، اہل شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ست ۱۲

[2] خواجہ رشید الدین از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فہیم و دانشمند و نیک اندیش بود، مدتہا در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابندہ بسر بردہ ۱۲

[3] استاد ابو محمد، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپہری و جوہری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مہر و وفا ازوست ۱۲

[4] آقا رضا، بہ اکثر مراتب علمیہ مربوط و سلیقۂ مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنہ برحمت ایزدی در پیوست ۱۲

[5] میرزا محمد رضا، خلف آخوند باقر مجلسی ست، در فقہ و حدیث و تفسیر بہرۂ وافی داشت، بہ شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت ازوست، در ایام استیلای افاغنہ در صفہان در گذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رضا [۱]	آقا رضا پاشا	۰	صفهان	عراق عجم	۰
رضا	میر محمد رضا	۰	قم	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	۰	۰	صفهان	"	۰
رضی [۲]	میر رضی	۰	ارتیمان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
رضی [۳]	رضی الدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی خوارزم
رضی [۴]	شیخ رضی الدین علی لالا	سنه ۶۴۳ھ	اسفرائن	"	سلطان محمد خوارزم شاه والی خوارزم
رضی	رضی الدین بابا	۰	قزوین	"	اباقا خان بن هلاکو خان والی خراسان
رضی [۵]	قاضی محسن	سنه ۱۰۲۴ھ	صفهان	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند

۱ **آقا رضا پاشا**، اصلش تازه عباس آباد صفهان ست، باسمم تخلص میکرد، میرزا طاهر نصیرآبادی شعار ازو نقل کرده، بولایت روم رفته چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبه مجاور شد ۱۲

۲ **میر رضی** پدر میرزا ابراهیم ادهم ارتیمانی ست که در عهد شاهجهان بوده، اشعارش در نهایت عذوبت و شستگی واقع شده ۱۲

۳ **رضی الدین** داغستانی گوید که صیت دانش و اُستادی او از مشرق تا مغرب بیین ۱۲

۴ **شیخ رضی الدین علی لالا**، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، گویند از یک صد و شصت و چهار شیخ خرقه گرفته و در هند صحبت بابا رتن جوگی را دریافته، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفهان فوت کرده همانجا مدفون شد ۱۲

۵ **قاضی محسن** در حدت ذهن و دقت فهم عجوبهٔ روزگار بود هر فقره که از نظم و نثر بروے خواندندے، بے تامل گفتے که چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع ۵۱	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع ۵۲	رفیع الدین	۰	ابہر عہ	عراق عجم	سلطان محمود غازان خان والی صفہان
رفیع ۵۳	میرزا حسن بیگ	سنہ ۱۰۸۱ھ	مشہد	خراسان	شاہجہان والی ہند
رفیع ۵۴	عبد العزیز	۰	لنبان عہ	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع ۵۵	ملا رفیع	۰	شہرستان	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی ۵۶	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	؍؍	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۵۱ رفیع الدین از وارستگان بود، گویند طبع دقیق یابس از حقیقت اشیا آگاہی داشتہ ۱۲

۵۲ رفیع الدین معاصر کمال صفہانی و اثیر ادمانی ست ۱۲

۵۳ میرزا حسن بیگ اصلش از قزوین ست، مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرۂ سعادت اندوخت، لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

۵۴ عبد العزیز معاصر کمال صفہانی و از اذان اوست، اثیر ادمانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نمودہ، در صفہان فوت شد ۱۲

۵۵ ملا رفیع، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

۵۶ میر حیدر معمائی، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود، در کاشان وفات یافت، میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

عہ از توابع صفہان ست ۱۲ عہ قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رکن ۵۱	رکن الدین علاء الدوله	سنه ۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
رکن	رکن الدین مسعود	•	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
روح ۵۲	میرزا امین	•	شهرستان	"	•
روحانی ۵۳	حکیم ابوبکر	سنه ۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التمش والی هند و بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
روحی ۵۴	ملا روحی	•	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روحی ۵۵	سید جعفر	سنه ۱۱۵۴ھ	زبیرپور	هندوستان	شاه عالم والی هند
رونقی ۵۶	ملا رونقی	•	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روزبهان ۵۷	محمد بن ابونصر	سنه ۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ رکن الدین علاء الدوله، معاصر شیخ نجم الدین کبیری و مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

۵۲ میرزا امین مخاطب به میر جمله در گولکنده مربی میرزا کلیم بود ۱۲

۵۳ حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

۵۴ ملا روحی، بسیار خوش طبع و هزال بود ۱۲

۵۵ سید جعفر، سید پاک نژاد بود، همواره بتوکل و انزوا میگذرانید، اکثر مطالب صوفیه را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

۵۶ ملا رونقی، بهند آمده باز بایران بازگشت ۱۲

محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست از جمله اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیه در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رودکی[۱]	فریدالدین عبدالله	سنه ۳۰۴ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
رہی	سلطان علی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	۰	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ذ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زاری[۲]	زاری کمانچه	۰	۰	۰	۰
زائری[۳]	خاتون زائری	۰	۰	۰	۰
زاہد	میرزا قاسم	۰	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	۰	۰	۰	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
زلالی[۴]	ملا زلالی	سنه ۱۰۳۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

۱ فریدالدین عبدالله از قدمای طبقه علیه بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزه خوار خوان بلاغت او یند، زبان طعن عرب از عجم کوته کرده، و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرا عالیمقدار مدح وے کرده اند ۱۲

۲ تقی اوحدی نوشته که بسیار با وصحبت داشته ام ۱۲

۳ خاتون زائری از پرده نشینان ایران است و در معنی گوی بلاغت بچوگان لفظ سخن از میدان مردان برده ۱۲

۴ ملا زلالی شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، هفت مثنوی دارد - محمود و ایاز[۱]، آذر و سمندر[۲]، شعله دیدار[۳]، میخانه ذره و خورشید[۴]، حسن گلوسوز[۵]، سلیمان نامه[۶]، قصائد نیز دارد، شیخ عبدالحسین کمره در هند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشهدی بر آن دیباچه نوشته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زمانی[۱]	ملا محمد زمان	سنہ ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
زمانا[۲]	میر شاہکی نقاش	۰	اردستان	〃	۰
زمانا	میر محمد زمان	۰	ہرات	خراسان	۰
زین	حکیم زین الدین محمود	۰	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
زیفتی[۳]	سید حسن	۰	نطنز	〃	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

باب س

سابق	حاجی فریدون بیگ	۰	۰	۰	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	۰	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
سامری[۴]	۰		تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سالک[۵]	محمد ابراہیم بیگ	۰	قزوین	〃	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند

[۱] ملا محمد زمان، گویند دیوان خواجہ حافظ را بتمامی جواب گفتہ و بنظر بادشاہ عصر رسانید کہ دیوان خواجہ را جواب گفتہ ام، شاہ فرمود خدا را چہ جواب خواہی گفت ۱۲

[۲] از خوش طبعان زمانہ بود ۱۲

[۳] سید حسن، با کمال صلاح در نہایت فقر و تنگدستی بسر می برد صاحب آتشکدہ زیفتی را صفہانی نوشتہ ۱۱

[۴] سامری، ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

[۵] محمد ابراہیم بیگ از رفقای کلیم ہمدانی ست چند بار در عہد شاہجہان بہند آمدہ مراجعت کرد مدتی در صفہان سکونت داشتہ، در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سالک[۱]	ملا سالک	۰	یزد	عراق عجم	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
سالک[۲]	میر محمد علی	۰	کاشان	ر	
ساکت[۳]	میرزا امین	۰	تبریز	ر	شاہجہان والی ہند
سالم[۴]	حاجی محمد اسلم	سنہ ۱۱۱۹ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سامع	بہرام بیگ	۰	ہمدان	عراق عجم	۰
سامی[۵]	لطف علی بیگ	۰	صفہان	ر	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	۰	۰	شوستر	فارس	۰
سحابی[۶]	مولانا کمال الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا[۷]	میرزا ہد علی	سنہ ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاہ والی ہند

۱ ملا سالک مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبداللہ خان قطب شاہ بسر میکرد و ہمانجا فوت شد ۱۲

۲ میر محمد علی در شاعری دستگاہ عالی داشت ۱۲

۳ میرزا امین، شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

۴ حاجی محمد اسلم از برہمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت اللہ رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

۵ لطف علی بیگ در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

۶ مولانا کمال الدین چہل سال در نجف سکونت داشت علاوہ بر غزلیات شش ہزار رباعیات دارد

۷ میرزا ہد علی خلف میر اسعد الدین لاری ست از بیم نادر شاہ ضبط نیاورد ایالت لار را ترک نمودہ بہند آمد، در دار الخلافہ شاہجہان آباد فوت شد و در مقبرہ برہان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سنجی	ملا محمد سنجی	.	کرمان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
سدید ۵۱	سدید الدین محمد اعور	.	.	.	
سراج ۵۲	سراج الدین	.	سکز	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنی
سرخوش ۵۳	میر محمد افضل	سنہ ۱۱۲۶ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سروری	عالم بیگ	.	کابل	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
سروری ۵۴	ملا محمد قاسم	.	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سرودی ۵۵	ملا سرودی	.	.	خراسان	
سروری	اشرف	.	.	.	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سروش ۵۶	مرتضی قلی بیگ	.	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکی بود ۱۲

۵۲ سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری ست ۱۲

۵۳ میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خاں فطرت ہست، صحبت بسیاری از شعرا و اہل کمال دریافتہ، تذکرۂ او موسوم بہ کلمات الشعرا ست ۱۲

۵۴ ملا محمد قاسم، اصلش از صفہان ست، در آخر گذرش بہندوستان افتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور ست ۱۲

۵۵ ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان ست معاصر ہلالی بود ۱۲

۵۶ مرتضی قلی بیگ، در سلک غلامان شاہ سلیمان صفوی بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سعدی[۱]	شیخ مصلح الدین	سنه ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد[۲]	سعدالدین حموی	سنه ۶۴۹ھ	هرات	خراسان	چنگیزخان و والی خوارزم و خراسان
سعید[۳]	حکیم سعید خان	۰	قم	عراق عجم	شاه عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	۰	″	″	۰
سقائی	درویش سقائی	۰	بخارا	خراسان	همایون شاه والی هند
سلطان[۴]	خدیجه سلطان	۰	صفهان	عراق عجم	نادرشاه قهرمان ایران
سلطان[۵]	سلطان محمد	۰	تربت	خراسان	۰

[۱] شیخ مصلح الدین، از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابوالفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشهور آفاق ست، از جمله کتاب گلستان که فی الحقیقت طلسمی ست که جز بسر پنجهٔ مثل او کشوده نگردد. گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چهل سال در خدمت درویشان بسر کرد و چهل سال دیگر سیاحت نمود، اکثر ربع مسکون را دیده بوطن مراجعت کرد و چهل سال دیگر بافادهٔ تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکه خود ساخته بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] سعدالدین حموی، از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست، بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسماء و حروف تصانیف عالیه دارد، ازان جمله سجنجل الارواح ست، در بحرآباد مدفون شد ۱۲

[۳] حکیم سعید خان، به اکثر مراتب حکمیه خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاه عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

[۴] خدیجه سلطان، صبیهٔ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

[۵] سلطان محمد، در اصفهان تجارت می کرد ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
۰	۰	۰	۰	سلطان سویدق	سلطان[۱]
شاہ عباس ماضی والی ایران	عراق عجم	قم	۰	سلطان محمد	سلطان[۲]
سلطان اویس ملابر والی آذربیجان	"	ساوہ	سنہ ۷۶۹ھ	خواجہ جمال الدین	سلمان[۳]
صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند	"	طہران	سنہ ۱۰۵۷ھ	میرزا محمد قلی شاملو	سلیم[۴]
سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی	خراسان	غزنی	سنہ ۵۴۴ھ	حکیم مجد الدین	سنائی[۵]

[۱] سلطان سویدق، از کبار افاضل عہد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت، بسیار شیرین زبان و خوش بیان بود ۱۲

[۲] سلطان محمد، پسر شہاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

[۳] خواجہ جمال الدین، در معرکہ سخنوری پہلوان زمان بود، دیوانش از تحائف روزگار ست طرز کلامش با طرز خواجہ حافظ بسیار ماناست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری و مداح و معاصر شیخ حسن و مہد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدولہ سمنانی گفتہ کہ مانند شعر سلمان و انار سمنان در ہمہ عالم ندیدہ ام، بساط دار قرار مادۂ تاریخ اوست ۱۲

[۴] میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵] حکیم مجد الدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداولہ درجۂ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چہرۂ شاہد حالش را آئینہ ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سنجر ۱	میر محمد هاشم	سنه ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
سنجری ۲	زین الدین	۰	۰	”	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری ۳	حکیم شمس الدین	۰	سمرقند	”	۰
سوزی ۴	ملا حسن علی	سنه ۱۰۰۲ھ	ساوه	عراق عجم	۰
سودائی ۵	بابا سودائی	۰	ابیورد	خراسان	شاهرخ مرزا والی خراسان
سوزنی ۶	حکیم شمس الدین	سنه ۵۶۹ھ	سمرقند	”	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	۰	۰	۰	۰

۱ میر محمد هاشم، پسر میر حیدر معمائی و از امرای اکبری ست، آخر نزد ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور رفت و قصیدهٔ طولانی انشا کرده گذرانید، عادل شاه خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بها صله مرحمت فرمود، شاه عباس ماضی با خلعت فاخره او را از بیجاپور بایران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

۲ زین الدین، از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

۳ حکیم شمس الدین، مولدش قریه کلاش از مضافات سمرقندست، در عالم نظم رضوانی ست که ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشاده است، از قدمای حکماست، چهارده هزار بیت در هجو و هزل دارد ۱۲

۴ ملا حسن علی، در اول حال خاکستر تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفهان وفات یافت ۱۲

۵ بابا سودائی، در شاعری نهایت روانی طبع داشت، نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنغر قصائد غرا به نظم در آورده ۱۲

۶ حکیم شمس الدین، سخن از معارف و نصائح میفرمود و درین باب قصائد بسیار قریب چهارده هزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سهیلی [۱]	میر نظام الدین احمد	سنه ۹۰۷ھ	۰	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سعید [۲]	سید عبدالله	۰	کاشان	عراق عجم	۰
سعید	سید علی	۰	سبزوار	خراسان	۰
سیادت [۳]	میر جلال سادات	۰	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
سید [۴]	میر سید علی	سنه ۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	۰
سیری [۵]	میرزا محسن	۰	جرباذقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	۰	مشهد	خراسان	سلطان ابراهیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
سیف [۶]	سیف الدین اعرج	سنه ۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

۱ مولانا سهیلی، از مردم معین خراسان ست گاهی سهیل و گاهی سهیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی داده، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کرده، و مثنوی لیلی مجنون گفته ۱۲

۲ سید عبدالله، نواده خلیفه سلطان ست ۱۲

۳ میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

۴ میر سید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

۵ میرزا محسن فطرت حالی دشت، معاصر فصیح هروی ست ۱۲

۶ سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقه خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سیفی ۱	ملا سیفی عروضی	٠	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	٠	٠	هرات	"	٠
سیفی	شمس الدین	٠	مرو	"	٠
سیمی ۲	مولانا سیمی	٠	نیشاپور	"	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شاپور ۳	آقا ارجاسپ	سنه ۱۱۰ه	طهران	عراق عجم	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
شادمان ۴	شادمان ککهر	٠	٠	٠	٠
شاکر ۵	اخوند شاکر	٠	طهران	عراق عجم	٠

۱ ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیه استاد کامل ست معاصر ملا جامی ست با وی معارضها نموده

۲ مولانا سیمی، در شعر هندی و اکثر فضائل منفرد زمان بود ۱۲

۳ آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدوله جهانگیری از اولاد امیر طهرانی ست شاعر غزل سرا بود، اول قریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از هند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست اشعار خوب دارد در عهد جهانگیر در هند فوت شد ۱۲

۴ شادمان ککهر، از قوم رؤسای ککهر بود، ککهر طائفه ایست که مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، درین طائفه غیر از شادمان شاعری بهم نرسیده ۱۲

۵ اخوند شاکر، از کهنه شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مهارت تمام داشت، در سلک طلبه علوم منسلک و با شعرا هم طبع بود، در صفاهان فوت شد، اشعارش اگرچه اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شانی[1]	ملا شانی تکلو	سنه ۱۰۲۳ه	مشهد	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
شانک[2]	شانک میرزا	.	.	.	.
شاه[3]	شاه نصیر الدین	.	کبودجامه	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاه والی خراسان
شاه[4]	شاه رکن الدین محمود	سنه ۵۹۹ه	سنجان	"	.
شاهی[5]	آقا ملک	سنه ۸۵۷ه	سبزوار	"	شاهرخ میرزا والی هرات
شجاع	شاه شجاع الدین	سنه ۷۸۶ه	صفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ والی ایران
شجاع[6]	میر شجاع الدین محمود	.	"	"	.
شجاع[7]	مولانا شجاع	.	کاشان	"	ابراهیم خان حاکم کاشان

[1] ملا شانی معاصر شکی و ملک قمی و وقوعی ست، شاه عباس ماضی در صلهٔ این بیت —
اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست ؛؛ بطاق ابروی مستانهٔ اوست - در قزوین او را بزر کشید ۱۲

[2] شانک میرزا، در خدمت محمد خان شیبانی بسر میکرد ۱۲

[3] شاه نصیر الدین در سخن سنجی و تربیت اهل هنر یگانهٔ آفاق بود ۱۲

[4] رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی که مرشد اوست شاه سنجان لقب یافته، اشعار و اکثر رباعی است ۱۲

[5] آقا ملک در شاعری مهارت تمام داشت، استاد مولوی جامی ست جناب مولوی هزار بیت از دیوانش انتخاب نموده، متداول ست ۱۲

[6] میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشهور زمان بود ۱۲

[7] مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت داده، قبل از اکبر شاه بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شجاعی	سیف الحکما	٠	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
شرر[١]	میرزا هادی قلندر	سنه ١١٠٧ھ	شیراز	فارس	٠
شرر[٢]	میر کاظم	٠	قم	عراق عجم	٠
شرف[٣]	شیخ شرف الدین یحیی	سنه ٧٨٢ھ	منیر	هندوستان	فیروز شاه والی هند
شرف[٤]	شرف الدین کتاب	٠	غزنی	خراسان	٠
شرف[٥]	شرف الدین	٠	طوس	ر	٠
شرف[٦]	میرزا اشرف جهان	سنه ٩٦٣ھ	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسپ والی ایران
شرف[٧]	بوعلی شاه قلندر	سنه ٧٠١ھ	٠	ر	علاء الدین خلجی والی هند

١ میرزا هادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ١٢

٢ میر کاظم، بجودت طبع و صفائی ذهن در اقران خویش ممتاز بود ١٢

٣ شیخ شرف الدین یحیی، از کاملان بود، مکتوباتش مشهورست که بمریدان خود نوشته، مدفنش قصبه بهارست از مضافات بنگاله ١٢

٤ شرف الدین کتاب، فاضل و محاسب و خوشنویس و شاعر بی‌نظیر بود ١٢

٥ از قدمای شعرا و حکماست ١٢

٦ میرزا اشرف جهان خلف قاضی جهان ست، در علوم عقلیه شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاه طهماسپ صفوی کمال اعتبار یافته ١٢

٧ بوعلیشاه قلندر، از زمرهٔ اولیای کرام ست از عراق که مولد اوست بهند آمده در قصبه پانی پت ساکن گردید و همان جا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا و امیر خسرو و شمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد و خصوصیت داشت ١٢

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شرف[۱]	شرف الدین علی	سنه ۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی هرات
شرف[۲]	شرف الدین مقبل	۰	۰	۰	۰
شرف[۳]	شرف الدین	سنه ۹۶۲ھ	بافق	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
شرف[۴]	شرف الدین مسعود	۰	بخارا	خراسان	۰
شرف[۵]	شرف الدین سفرده	۰	سفرده	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف[۶]	شرف الدین فضل الله	۰	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

[۱] شرف الدین علی رفعت شانش از تصانیف عالیه‌اش پیدا ست اگرچه تاریخ نگاری ودن تبهٔ او اما بنا بر مبالغه شاهرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامه که در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست ریخته کلک او ست مدفنش در یزد ست ۱۲

[۲] شرف الدین مقبل سخنانش مقبول طبایع و مشتمل بر صنائع و بدائع ست ۱۲

[۳] شرف الدین مشهور بشرف جهان از اهل قصبهٔ بافق (از توابع کرمان) ست بصفت کمالات مشهور جهان بود، وزیر شاه طهماسپ صفوی بوده، در قزوین فوت شد ۱۲

[۴] شرف الدین مسعود، از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید که مداحان آل ناصر ست ۱۲

[۵] شرف الدین متوطن سفرده (از توابع صفهان) ست از اقران جمال الدین عبد الرزاق و شرف الدین شفائی ست بغایت دانشمند و فاضل بوده رساله اطواق الذهب در برابر اطواق الذهب علامهٔ زمخشری مشتمل بر چند کلمه پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشته در زمان اتابک شیر گیر ملک الشعرا بوده میان او و مجیر بیلقانی اهاجی رکیکه اتفاق افتاد ۱۲

[۶] شرف الدین فضل الله از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شریف[۱]	مولانا شریف	سنه ۹۵۶ھ	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
شریف	ملا شریف	٠	سبزوار	خراسان	٠
شریف[۲]	سید شریف	سنه ۸۱۶ھ	جرجان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
شریف	میر شریف	سنه ۱۱۰۵ھ	آمل	"	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
شریفی[۳]	ملا شریفی	٠	بلخ	خراسان	٠
شطرنجی	ابو علی	٠	سمرقند	"	٠
شعله[۴]	میر سید محمد	سنه ۱۱۵۰ھ	صفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
شعیب[۵]	ملا شعیب	سنه ۱۰۹۲ھ	خوانسار	"	٠

۱ مولانا شریف؛ از سخنوران عالی قدر بود، شاگرد لسانی شیرازی ست، بعضی ابیات مغشوش لسانی از دیوان برآورده نسخه ساخت آنرا سهو اللسان نام گذشت، لسانی رنجیده زبان بنفرین گشاد ۱۲

۲ سید شریف مشهور به علامه شیرازی؛ در فضائل و کمالات مشهور آفاق ست، تصانیف عالیه دارد، قبرش در شیراز ست، صاحب اغتانی سنه وفاتش هشتصد و نود و هفت نوشته ست ۱۲

۳ ملا شریفی؛ از افاضل عصر بود، مداحی شاهان بدخشان کرده ۱۲

۴ میر سید محمد؛ در سخن شناسی مسلم جمهور بود، و در ترتیب نظم طبع مستقیم داشت، تتبع اطوار قدما نموده بهمه شیوه گفتگو می نمود، اگرچه کم فکر بود اما اشعار خوشش و پسندیده دارد، به اصفهان به شیوه طبابت مشغول بود، و در تتبع حکمیات و فن طبابت مسلم زمان ۱۲

۵ ملا شعیب؛ شاگرد آقا حسین خوانساری ست، در مدرسه جده واقع صفهان ساکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شعیب ۱ه	خواجه شعیب	.	جوشقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شفائی ۲ه	حکیم شرف الدین حسن	سنه ۱۰۳۷ه	صفاهان	"	"
شفیع ۳ه	میرزا شفیع	.	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	.	بخارا	خراسان	.
شکوهی ۴ه	ملا شکوهی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شکیبی ۵ه	محمد رضا	سنه ۱۰۲۳ه	صفاهان	"	جلال الدین اکبر والی هند

۱ه خواجه شعیب از قریه میمه از قریات جوشقان ست که از توابع صفاهان محسوب می شود، ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگار ست ۱۲

۲ه حکیم شرف الدین حسن مردے فاضل بود، میر باقر داماد او را می ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به نمکدان حقیقت بطور حدیقهٔ حکیم سنائی ازو یادگار ست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

۳ه میرزا شفیع، از سادات مازندران ست، تاریخی در نهایت بسط از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

۴ه ملا شکوهی، شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

۵ه محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و یلقی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریفا کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعهٔ اهل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
۰	عراق عجم	جرباذقان	۰	میر حیدر	شکوهی ۱
شاه سلیمان صفوی والی ایران	″	شهرستان	۰	میرزا شمس الدین	شمس
جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم	خراسان	بلخ	۰	شمس الدین	شمس ۲
سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم	عراق عرب	بغداد	۰	شمس الدین خالد	شمس ۳
۰	۰	سیستان	۰	شمس الدین محمد	شمس ۴
۰	عراق عجم	ساوه	۰	شمس الدین	شمس ۵
۰	خراسان	نیشاپور	۰	قاضی شمس الدین	شمس ۶
۰	۰	۰	سنه ۶۷۶ھ	شمس الدین	شمس ۷

۱ میر حیدر، اصلش از گلپایگان نشو و نمایش در مشهد بوده ۱۲

۲ شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدوله بود ۱۲

۳ شمس الدین خالد، از منسوبان خواجه نظام الملک مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۴ شمس الدین محمد، از محققان بود، در مواعظ و نصایح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵ شمس الدین، از اجله سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبلی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۶ قاضی شمس الدین، اصلش از نسا، من توابع دشت خاوران است، در نیشاپور بعهده قضا ممتاز بود ۱۲

۷ شمس الدین، ملک کرت (کرد)، اول کسی ست که از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شمس ۱ھ	قاضی شمس الدین	۰	طبس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شمس ۲ھ	قاضی شمس الدین	سنه ۶۲۴ھ	هرات	〃	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
شمسی ۳ھ	ملا شمسی	۰	بدخشان	〃	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوقی ۴ھ	میر محمد حسن	۰	ساوه	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شوکت ۵ھ	محمد اسحاق	سنه ۱۱۰۶ھ	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوکتی ۶ھ	ملا ابراهیم	سنه ۱۱۱۱ھ	〃	〃	۰
شوکتی ۷ھ	میرزا ابو القاسم	۰	سمرقند	〃	۰
شوکتی	میرزا محمد ابراهیم	۰	صفهان	عراق عجم	

۱ھ قاضی شمس الدین، اصلش از طبس (که قریه ایست از توابع خراسان) بوده در هرات متوطن بود، در فن نظم ونثر قدرت کامل داشت، مرید قاضی منصور فرغانی ست که در خراسان بصدر الشریعه مشهور بود، معاصر میر علیشیر بود در [illegible] ۱۲

۲ھ قاضی شمس الدین در هرات نشو ونما یافته، در سمرقند بخدمت صدر الدوله نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش ده هزار بیت ست ۱۲

۳ھ ملا شمسی، معاصر ملا جامی ست ۱۲

۴ھ میر محمد حسن، بهند آمده مراجعت کرد ۱۲

۵ھ محمد اسحاق، مدتی در صحبت میرزا سعد الدین راقم تخلص وزیر خراسان بسر برد، آخر شکر آبی بپایان آمد باصفهان رسیده در مقابل علی بن سهیل مکان اختیار نمود و در اختلاط خلائق بر خود بست همانجا فوت شد ۱۲

۶ھ ملا ابراهیم، بهند آمد ۱۲

۷ھ میرزا ابو القاسم، رخساره حالش به زیب دانش و کمال آراسته بود ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
شاہرخ میرزا والی ہرات	خراسان	ترشیز	۰	شہاب الدین	شہاب
سلطان محمود غزنوی والی غزنی	"	سمرقند	۰	شہاب الدین احمد	شہاب[۵۱]
۰	عراق عجم	یزد	۰	شہاب الدین	شہاب
اورنگ زیب عالمگیر والی ہند	فارس	شیراز	سنہ ۱۱۲۹ھ	حکیم الملک محمد حسین	شہرت[۵۲]
۰	عراق عجم	صفہان		میر حسین رمال	شہودی[۵۳]
۰	خراسان	سبزوار	۰	۰	شہودی[۵۴]
۰	عراق عجم	قم	سنہ ۹۳۵ھ	مولانا شہیدی	شہیدی[۵۵]

۵۱ شہاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم سمرقند از ملاحت افکارش جہان پر شور و شوق، مداح قلیچ طمغاج خاں حاکم سمرقند ست ۱۲

۵۲ حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بہند آمد، و در عہد شاہ عالم پناہ بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چہار و پنجہزار بیت ست، شہرت مُرد، مادہ سال وفات اوست ۱۲

۵۳ میر حسین رمال، نشو و نمایش در صفہان بود، ریاضی میدانست و از رمل مستحضر بود ۱۲

۵۴ شہودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

۵۵ مولانا شہیدی، در طرز سخنوری مسلم زماں بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز ست، بہند آمد، در گجرات سکونت گزید و ہمانجا فوت شد، در سرگنج گجرات مدفون گردید، صد سال عمر یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شیدا[۱]	ملا شیدا	سنہ ۱۰۳۲ھ	فتحپور سیکری	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	۰	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صابر[۵۲]	میر صابر	سنہ ۱۰۲۷ھ	اصفہان	عراق عجم	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
صاحب[۵۳]	حکیم محمد کاظم	سنہ ۱۱۰۱ھ	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صادق[۵۴]	میرزا صادق	۰	شیراز	فارس	۰
صادق[۵۵]	آقا صادق	۰	تفرش	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان
صالح	امیر محمد صالح	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صالحی	ملا صالحی	۰	"	"	جلال الدین اکبر والی ہند

۱ ملا شیدا، در زمان جہانگیر در فرقۂ احدیان بادشاہ نوکر بود، مولدش قندہار و اصلش از مشہد است در ہند نشو و نما یافتہ، بر یک قصیدۂ قدسی تا آخر اعتراض کردہ است ــــہ بود شیدا طوطی شکر مقال، مادۂ سال وفات اوست ۱۲

۵۲ میر صابر، استخوان عرفی شیرازی در ۱۰۲۷ھ بہ نجف اشرف برد ۱۲

۵۳ حکیم محمد کاظم، در عہد عالمگیر بہند آمد، معاصر صیدی طہرانی ست، صاحب وفات یافت مادہ سال فوت اوست ۱۲

۵۴ میرزا صادق، از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

۵۵ آقا صادق، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی ہرات از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست، در شعر صاحب مذاق خوشی بود، بطور مثنوی شیخ بہائی مثنوی ہا گفتہ، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
صامت[۱]	حاجی محمد صادق	سنه ۱۱۰۰ھ	صفهان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
صائب[۲]	میرزا محمد علی	سنه ۱۰۸۰ھ	"	"	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
صبری[۳]	امیر روزبهان	۰	"	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنه ۹۳۷ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
صبوری[۴]	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

[۱] حاجی محمد صادق، درعهد عالمگیر بهند آمد ۱۲

[۲] میرزا محمد علی، اصلش از تبریز ست آبا و اجدادش بحکم شاه عباس از تبریز باصفهان ساکن شدند بهمین تربیت حکیم رکنای کاشی و فیض صحبت حکیم شفائی صفهانی بمدارج کمال ارتقا یافت، در اوائل شباب بهندوستان افتاد و بتوجه ظفرخان بملازمت شاهجهان رسیده بمنصب هزاری انعام بست هزار روپیه سرفرازی یافت، و درهمان سال باصفهان بازگشت، درخدمت شاه عباس ثانی و شاه سلیمان محترم می زیست از اهل حال و صاحب اخلاق پسندیده بود، مولف تذکره مجمع الفصحا گوید "صائب در طرز شاعری طرز غریب داشت که اکنون پسندیده نیست" کلیات میرزا به صد و بست هزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب بلند و بیشتر آن مرغوب و دلپسند ست، صائب وفات یافت، ماده سال فوت اوست، در صفهان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[۳] امیر روزبهان، از اعاظم اهالی صفهان ست، در علوم طبع و صفائی ذهن بے مثل بوده و از همه علوم بهره داشت، در اوائل حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اهل عراق او را در عهد خود شاهی ثانی میدانستند ۱۲

[۴] ملا صبوری، پسر قرابیگ زرگر ست، اشعار آبدار از وی بیادگار مانده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صبوری[۵۱]	کمال الدین حسن	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوی	محمد ہاشم	۰	خوانسار	؍؍	۰
صحبتی[۵۲]	ملا صحبتی	۰	روبہ	۰	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صحیفی[۵۳]	مولانا صحیفی	سنہ ۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	؍؍
صفی[۵۴]	صفی الدین	۰	رے	؍؍	۰
صفی[۵۵]	شیخ صفی الدین	۰	یزد	؍؍	طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم
صفی[۵۶]	صفی قلی بیگ	۰	صفاہان	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
صفی[۵۷]	صفی الدین	۰	؍؍	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران

۵۱ کمال الدین حسن، در عہد اکبر شاہ بہند آمد و در خدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

۵۲ ملا صحبتی، با ہاتفی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

۵۳ مولانا صحیفی، در صفاہان توطن داشت ۱۲

۵۴ صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع محسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

۵۵ شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

۵۶ صفی قلی بیگ، از امرازادہای ایران ست ۱۲

۵۷ صفی الدین، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وے بر سیدم واز کشت فضائلش خوشہ ہا چیدم" ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
سلطان ابوسعید خان والی فارس	آذربیجان	اردبیل	۰	شاہ صفی الدین	صفی ۵۱
۰	عراق عجم	رے	۰	صفی قلی خاں	صفی
شاہ عباس ماضی والی ایران	"	صفہان	۰	میر جلال الدین حسین	صلائی ۵۲
۰	فارس	شیراز	۰	سلطان صوفی	صوفی ۵۳
صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند	عراق عجم	طہران	سنہ ۱۰۰۰ھ	میر صیدی	صیدی ۵۴
جلال الدین اکبر شاہ والی ہند	"	ساوہ	۰	صلاح الدین	صیرفی ۵۵
شاہ عباس ماضی والی ایران	"	یزد	۰	ملا صیقلی	صیقلی ۵۶

۵۱ شاہ صفی الدین، قطب زمان و غوث دوراں بود، نسبت شاہان صفویہ بوے می رسد، مستجمع کمالات بودہ، بعد ازانکہ برادرش شاہ قوام الدین بقصاص خون امیدی کشتہ شد گوشہ نشین شد ۱۲

۵۲ میر جلال الدین حسین، در انشاء و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

۵۳ سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتادہ فوت شد ۱۲

۵۴ میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچہ کم ست اما اشعار خوب دارد، از صفہان بہ ہند آمد، پنجم ربیع الاول سنہ ۱۰۵۵ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت، قصیدہ ستایش بعرض رسانید و ہزار روپیہ جائزہ اندوخت ۱۲

۵۵ مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی و از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در ہند سیاحت کرد ۱۲

۵۶ ملا صیقلی، در صفہان میبود، با مولانا شانی و صحفی مصاحبات داشت، اصلش از قصبہ یزد جرد است، در صنعت شمشیر گری کمال قدرت داشت ازیں رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ضمیری[۵۱]	کمال الدین حسین	سنہ ۱۰۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ضیار	ضیار الدین	،	نخشب	خراسان	،
ضیار	ضیار الدین	،	طہران	عراق عجم	،

باب طاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طالب[۵۲]	ملا طالب	سنہ ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
طالب[۵۳]	بابا طالب	،	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
طالب	میرزا طالب	،	گیلان	طبرستان	،
طالع	میرزا نظام الدین احمد	،	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۵۱] کمال الدین حسین، درفن شاعری یگانہ و دراستادی مسلم بود، بہ تقریب مہارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی بہ راز و نیاز، بہار و خزان، لیلی و مجنون، وامق و عذرا، حسنة الاخیار و سکندرنامہ گفتہ ۱۲

[۵۲] ملا طالب معاصر تقی اوحدی و خال زادہ حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال عمدہ ست و بلاغت تازگی و روانی و نازکی واقع شدہ، عمر او کم وفا کرد، اعتماد الدولہ جہانگیری او را درسلک ملازمان جہانگیری منتظم ساختہ بپایہ ملک الشعرائی رسانید ۱۲

[۵۳] بابا طالب محقق و فاضل بود، بہندوستان آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
طاهر	محمد طاهر	٠	نصیرآباد	عراق عجم	٠
طاهر[۵۱]	شاه محمد طاهر	سنه ۹۵۲ھ	انجدان	״	همایون شاه والی هند
طائف[۵۲]	محمد علی	٠	اصفهان	״	٠
طبخی[۵۳]	ملا طبخی	٠	قزوین	״	شاه عباس ماضی والی ایران
طبیب[۵۴]	میرزا عبدالباقی	سنه ۱۱۷۲ھ	اصفهان	״	محمد شاه والی هند
طبیعی[۵۵]	کمال الدین حسین	٠	سیستان	خراسان	٠
طرزی[۵۶]	ملا طرزی افشار	سنه ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	٠
طریفی	میرزا طریفی	٠	ساوه	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

۵۱ **شاه محمد طاهر** از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در همدان متولد شد، در ابتدای سن در بلدهٔ کاشان بافاده و اشعار مشغول می بود، بهند آمده در ترویج مذهب اثنا عشری اهتمام تمام داشت و همانجا فوت شد ۱۲

۵۲ **محمد علی**، در خدمت آقا حسین خوانساری به تحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

۵۳ **ملا طبخی**، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

۵۴ **میرزا عبدالباقی**، در میدان قابلیت گوی از اقران ربوده، مدتے به طبابت نادرشاه سرفراز بود ۱۲

۵۵ **کمال الدین حسین**، طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

۵۶ **ملا طرزی افشار**، از شعرای زمان صفویه ست، تتبع فغانی می کرد و در طرز سخن اختراعے کرده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
طغرا [۱]	ملّا طغرا	سنه ۱۱۱ھ	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
طفیلی [۲]	حکیم طفیلی	•	لاهجان	طبرستان	•
طفیلی	ملا طفیلی	•	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
طفیلی [۳]	میر حسین جلایر	•	•	•	سلطان حسین میرزا والی هرات
طلحه [۴]	خواجه طلحه	•	مرو	خراسان	•
طوسی [۵]	ملا طوسی	•	مشهد	”	بابر شاه والی هند
طوفی [۶]	ملا طوفی	•	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
طیّان [۷]	حکیم طیّان	•	مرغز کربان	خراسان	

۱؎ ملّا طغرا، در نظم و نثر دستگاه عالی داشت، در خطّهٔ کشمیر پای بهمت در دامن عزلت کشید و همانجا درگذشت ۱۲

۲؎ حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مهارت داشت ۱۲

۳؎ میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیده مسلم است ۱۲

۴؎ خواجه طلحه، در شاعری سحر سامری داشته ۱۲

۵؎ ملا طوسی، از بابر شاه نوازشات بسیار یافته ۱۲

۶؎ ملّا طوفی از شعرای زمان طهماسپ شاه است، اشعارش در کمال عذوبت واقع شده، مرقدش در اردبیل است ۱۲

۷؎ حکیم طیان شوراز خا، از قدمای شعر است، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شده ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ظهوری ۵۱	نورالدین	سنه ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور
ظهیر ۵۲	ظهیرالدین	سنه ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظهیر ۵۳	ملا ظهیرالدین	.	تفرش	عراق عجم	.
ظهیر ۵۴	ملا ظهیر	.	نهاوند	رر	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ **نورالدین** ملک الشعراء، در نظم و نثر کمال قدرت داشت و در اقسام سخنوری بروش خود بی‌مثل و بی‌نظیر افتاده، قصائد خوب نیز بهمه روش دارد، در زمان ابراهیم عادل شاه از ایران بدکن آمد وقتیکه ساقی نامه را پیش برهان نظام شاه در احمدنگر ارسال داشت، بادشاه کریم چند زنجیر فیل پر از نقد و جنس صله آن فرستاد، ظهوری در قهوه خانه تنباکو می‌کشید، فرستاده ها را قبض الوصول خواستند، قلم برداشت و برپاره کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم" در دکن فوت شد، ساقی نامه، پنج رقعه، مینا بازار، نورس، گلزار ابراهیم، سه نثر، از تصنیفات مشهور اوست ۱۲

۵۲ **ظهیرالدین** صدر الحکماء، در حکمت و فلسفه یکتای روزگار بود، دولتشاه گوید "اکابر و فضل متفق که سخن ظهیر نازک تر و باطراوت تر از سخن انوری ست" از خواجه مجدالدین همگر درین باب فتوی خواستند او حکم کرد که سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وی رنجیده بخدمت برادرزاده اش اتابک ابوبکر بن نصرة الدین جهان پهلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوه سرخاب مدفون گردید ۱۲

۵۳ **ملا ظهیرالدین** خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیه بود ۱۲

۵۴ **ملا ظهیر**، معاصر مرزا طاهر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[۱]	ظہیر الدین محمود	۰	سمرقند	خراسان	۰

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابراہیم	۰	اصفہان	"	۰
عارف	ملا عارف	۰	لاہور	ہندوستان	۰
عاشق[۳]	میر کرم اللہ عاقل خان	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	"	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	۰	رے	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[۴]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[۱] ظہیر الدین محمد بن علی، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید "مدتہا صاحب دیوان قلیج طمغاج خاں بودہ" ۱۲

[۲] میرزا محمد علی، از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہنامہ خود مامور ساخت، ہمراہ شے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ از و ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد، مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ و الہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت، در حوالی سندھ فوت شد ۱۲

[۳] میر کرم اللہ عاقل خان، خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار ست ۱۲

[۴] میرزا عاقل ہنرور خاں، چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عالی[۱]	ملا محمد	سنه ۱۱۳۶ھ	صفهان	عراق عجم	.
عالی[۲]	میرزا محمد نعمت خان	سنه ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
عباسی	سید عباسی	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
.	شیخ عبد الحمید[۳]	.	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
.	عبد الوهاب	.	صفهان	عراق عجم	.
.	میر عبد القادر[۴]	.	تون	خراسان	.
عبدی	ملا عبدی	.	جنابذ	″	سلطان حسین میرزا والی هرات

۱ ملا محمد، در سخن سنجی و نکته شناسی استاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر حالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

۲ میرزا محمد مخاطب به حکیم دانشمند خان، شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بهند آمد و میرزا محمد در هند متولد شد، و با پدر بشیراز رفته اکتساب علوم کرد و باز بهند مراجعت کرده و در زمرهٔ ملازمان خلد مکان منتظم گردید، رفته رفته بخطاب نعمت خان و داروغگی باورچی خانه، و در آخر عهد بخطاب مقرب خان و خدمت جواهر خانه امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاه عالم بخطاب دانشمند خان سرفراز شد و بتحریر شاه نامه فرمان یافت، اما هنوز باتمام نرسانیده بود که فوتش در رسید، قطعه که بتقریب کدخدائی کامران خان موزون کرده بود، انموذجی از شوخیهای اوست، علامه آزاد بلگرامی شرحی متینی بر آن قطعه نوشته است ۱۲

۳ شیخ عبد الحمید، شاگرد ابو الفضل اکبرآبادی ست، در عهد شاهجهان بتحریر شاهجهان نامه مامور شد، اما بوجه کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

۴ میر عبد القادر، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
·	شیخ عبدالخالق[۱]	·	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاه والی خوارزم
·	عبد النبی	·	طهران	عراق عجم	ناصرالدین شاه قاچار والی ایران
عبید[۲]	خواجه عبید	سنه ۷۵۰ ه	زاکان	«	شاه ابواسحق انجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	·	بخارا	خراسان	·
عجبی[۳]	شمس الدین	·	جرجان	طبرستان	·
عجزی	حسن بیگ	·	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
عراقی[۴]	شیخ فخرالدین ابراهیم	سنه ۶۸۸ ه	همدان	«	علاءالدین بلبن والی هند
عرشی[۵]	طهماسپ قلی بیگ	·	صفهان	«	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

۱ شیخ عبدالخالق، از خلفای اربعه شیخ نجم الدین کبری ست ۱۲

۲ خواجه عبید، فاضل عظیم الشان بود، رساله در علم معانی و بیان بنام شاه ابواسحق حموی تصنیف کرده خواست که بگذراند میسر نشد، قصه موش و گربه از تصنیفات وست، با خواجه سلیمان وغیره صحبتها داشت ۱۲

۳ شمس الدین، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیده مصدر به لغت سیب گفته ۱۲

۴ شیخ فخرالدین ابراهیم، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی مرید شیخ بهاءالدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب ازو بیادگار ماند، از انجمله لمعات ست که بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آورده، دیوان غزلش مشهور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیه زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

۵ طهماسپ قلی بیگ در اول حال عهدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عرفی [۱]	سید محمد جمال الدین	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
غربت [۲]	خواجہ باقر	٠	شیراز	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عزت [۳]	شیخ عبدالعزیز	سنہ ۱۰۸۹ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عزی [۴]	خواجہ عزیز الدین	٠	شروان	آذربیجان	ابوالمظفر منوچہر شروان شاہ والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	٠	فیروزآباد [۶]	فارس	٠
عزمی	ملا عزمی	٠	یزد	عراق عجم	٠
عسجدی [۵]	حکیم عبدالعزیز	سنہ [illegible]	ہرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

[۱] سید محمد جمال الدین، اول کہ بفتحپور رسید بیشتر از ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد، شیخ ہم با او خوب پیش آمد، آخر در میانہ شکر آب ہا افتاد، او بہ حکیم ابوالفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بہ خانخانان مرتبط شد، عرفی پختگی معانی و شستگی الفاظ، و عذوبت کلام، و نازکی ادا، و تازگی مضمون را باہم جمع نمودہ است مولف مجمع الفصحا گوید، کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ، سیاق اشعارش پسندیدہ اہل این زمان نیست، سی و شش سال عمر یافت و در لاہور فوت شد ۱۲

[۲] خواجہ باقر، مردے تجارت پیشہ بود، از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

[۳] شیخ عبدالعزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر است ۱۲

[۴] خواجہ عزیز الدین، معاصر حکیم خاقانی و ابوالعلا و سید ذوالفقار بود ۱۲

[۵] حکیم عبدالعزیز شاگرد عنصری است ۱۲

[۶] از توابع شیراز است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عشرت[۱]	آقا علی	•	صفہان	عراق عجم	•
عشرت	ملا عشرت	•	شیراز	فارس	•
عشق[۲]	میرزا عبد اللہ	•	•	•	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عصری[۳]	ملا عصری	•	تبریز	عراق عجم	•
عصار[۴]	ملا محمد	سنہ ۷۷۹ھ	"	"	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[۵]	خواجہ عصمت اللہ	سنہ ۸۳۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[۶]	شیخ فرید الدین	سنہ ۶۲۷ھ	نیشاپور	"	جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان

۱ آقا علی، از اہالی قریہ فروشان (از توابع صفہان) است، استفادہ علوم از ملا شوشتری نمودہ کسب طب بخدمت حکیم شفائی دیدہ، بہند آمدہ مراجعت کرد، در مشہد وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۲ میرزا عبد اللہ خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات است، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

۳ ملا عصری، در مرو نشو و نما یافتہ و در اصفہان سکونت داشت ۱۲

۴ ملا محمد، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی است ۱۲

۵ خواجہ عصمت اللہ، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

۶ شیخ فرید الدین یگانہ آفاق و قدوہ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت، دیوان غزل و مثنویات بسیار ازو بیادگار است، ازانجملہ جواہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ، اشتر نامہ، بی سر نامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشہور است کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت است، صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام، در واقعہ چنگیزی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عطاردی[۵۱]	حکیم عبدالرحمن	.	فراہ	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[۵۲]	قاضی عطاء اللہ	.	رے	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
عظیم[۵۳]	ملا محمد عظیم	سنہ ۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علا	شیخ علاء الدین	.	اجودھن	ہندوستان	.
علی	حاجی محمد علی	.	اصفہان	عراق عجم	.
علی[۵۴]	خواجہ علی شطرنجی	.	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	.	.	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[۵۵]	علی قلی بیگ ترکمان	.	مازندران	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

۵۱ حکیم عبدالرحمن از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

۵۲ قاضی عطاء اللہ در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعہ نظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ الصلح خیر یافتہ ۱۲

۵۳ ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادرزادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم ازوست ۱۲

۵۴ خواجہ علی از یکہ تازان معرکہ سخنوری ست، با لامعی بخاری و شمس خالد معاصر بود و ہمہ شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

۵۵ علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفہ ست، در زمان جہانگیر بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
علی [۱]	ناصر علی	سنه ۱۱۰۸ھ	سرهند	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
علی [۲]	خواجه علی عزیزان	سنه ۷۱۵ھ	رامیتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی [۳]	علی بن الیاس	.	بخارا	”	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علی [۴]	ملا مقیم	.	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
علوی [۵]	مولوی عبدالله خان	سنه ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	هندوستان	ابوظفر بهادر شاه

[۱] ناصر علی، مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سره ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر الله مخاطب بسیف خان بعزت و احترام گذرانید و بعد فوت سیف خان با ذوالفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کرده ویک زنجیر فیل و نقد گرانمایه صله یافت اما از کمال وارستگی همه را بر هم زد، رنجیده خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانه می زیست، سخن سنج والا فکرت ست، در آخر عمر از دکن به شاهجهان آباد آمد فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سره العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشهور و مطبوع ست ۱۲

[۲] خواجه علی ملقب بعزیزان از اعاظم اولیا ست، حضرت مولوی معنوی اشاره باحوال او کرده ست ۱۲

[۳] علی بن الیاس، با دقیقی هم صحبت بوده ۱۲

[۴] ملا مقیم، مدتے در هند در خدمت دارا شکوه میبود، توفیق زیارت حرمین یافته در مکه مکرمه فوت شد ۱۲

[۵] مولوی عبدالله خان، مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر به دهلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت، امام بخش صهبائی و محمد حسین مجروح ناظم اندور، و مولوی امین الدین خان امین دهلوی از شاگردان او بود با شیخ ابراهیم ذوق و مومن خان کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامه از مصنفات شریفه اوست، بقرابت قریبه خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود و همانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عماد[1]	فقیه عماد الدین	سنه ۷۷۳ه	کرمان	خراسان	شاه شجاع والی فارس
عمادی[2]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر[3]	حکیم عمر خیّام	سنه ۵۱۷ه	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق[4]	شهاب الدین	سنه ۵۴۲ه	بخارا	"	"
عمید[5]	عمید الدین	سنه ۶۰۷ه	دیلم	گیلان	سلطان محمد بن فرمانروای ملتان
عمید	خواجه عمید عطار کاتب	سنه ۴۹۱ه	رے	عراق عجم	سلطان ابراهیم والی غزنی
عنصری[6]	حکیم ابو القاسم حسن	سنه ۴۳۱ه	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

۱ فقیه عماد الدین از دانشمندان کامل بود در تصوف صاحب سلسله ست اشعار خوب از وی ضبط کرده اند در شیراز مدفون شد ۱۲

۲ میر عماد الدین از پهلوانان معرکهٔ فصاحت ست مداح عماد الدوله دیلمی ست عمادی را غزنوی نیز گفته اند و بعضے او را پسر مختاری گفته با عمادی شهریاری یکے دانسته اند والله اعلم ۱۲

۳ حکیم عمر خیّام خیمه میدوخت ازین رو بخیّام ملقب شد فنون متداوله علمیه اکتساب نموده جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت رباعیاتش مشهور و مقبول طبائع ست صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیّام خوانده ست ۱۲

۴ استاد شهاب الدین جمیع سخنوران باستادی او اقرار داشته اند سوای رشیدی سمرقندی که با عمعق معارضها کرده ۱۲

۵ عمید الدین از اعاظم فضلا بود اشعارش اکثر مصنوع ست مسعود سعد سلیمان مرثیهٔ او گفته ست ۱۲

۶ حکیم ابو القاسم حسن ملک الشعرای عهد محمود غزنوی ست بر چهار صد شاعر که هر یک یگانهٔ زمان بود سروری نمود و همگی بر استادی وے اعتراف داشتند گویند سی هزار بیت شعر گفته مثنوی وامق و عذرا از وست در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عنوان [۵۱]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عهدی [۵۲]	قاضی عبد الرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
عیشی [۵۳]	قاضی مسیح الدین	سنه ۸۵۶ھ	ساوه	عراق عجم	سلطان یعقوب ترکمان والی آذربیجان
عیسی	میر عیسی		یزد	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
عین القضاة [۵۴]	ابو الفضائل عبد الله	سنه ۵۳۳ھ	همدان	"	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غائل	محمد تقی		طالقان		شاه عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزه خان		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسد الله خان	سنه ۱۲۸۵ھ	دهلی	هندوستان	ابو ظفر بهادر شاه
غروری [۵۵]	میر برهان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

۵۱ محمد رضا چلپی معاصر میرزا طاهر نصیرآبادی ست ۱۲

۵۲ قاضی عبد الرزاق با قاضی نور الله شوستری مصاحب بود [illegible] در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

۵۳ قاضی مسیح الدین از فضلای عالی مرتبه بود اشعار بامزه دارد که بی تأمل و فکر در مقوله گفتگو بر زبانش جاری میشد و این کمال مرتبه صفائی طبع ست ۱۲

۵۴ ابو الفضائل عبد الله از اقران حسین بن منصور حلاج ست با باباطاهر عریان صحبت داشته جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

۵۵ میر برهان در هند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غروری	ملا غروری		شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
غربت [1]	شاه غریب میرزا		هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی [2]	میر اسلام		"	"	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی [3]	مولانا غزالی	سنه ۹۸۰ھ	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی هند
غضائری [4]	ابو زید محمد	سنه ۴۲۶ھ	ری	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری [5]	مولانا غضنفر		گلچار	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] شاه غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسان است، در انشای نظم و نثر عدیل نداشت ۱۲

[2] میر اسلام، از موزونان آن بلد و شاگرد حیدر کلیچه پز است، بهند آمده با مولانا غزالی مشهدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

[3] مولانا غزالی ملک الشعراء، از مشاهیر شعرای زمان طهماسپ صفوی بود، کلیاتش هفتاد هزار بیت و مثنویات متعدد دارد، از آنجمله مثنوی رشحات الحیات و اسرار المکتوبات و نقش بدیع است، با شیخ فیضی صحبت داشت، در مبدء حال بدکن افتاد اما درآنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو باستانهٔ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[4] ابو زید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده گوی شهرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

[5] مولانا غضنفر، از مشاهیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار قریه ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غنی ۱ه	غنی بیگ		همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
غنی ۲ه	میر عبد الغنی		تفرش	″	″
غنی ۳ه	محمد طاهر	سنه ۱۰۷۹ھ	کشمیر	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
غنیمت ۴ه	محمد اکرم	سنه ۱۱۰۰ھ	کنجاوه	″	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
غواصی ۵ه	مولانا غواصی	سنه ۱۰۰۰ھ	یزد	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
غیاث ۶ه	غیاث الدین منصور	سنه ۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی ۷ه	ملا غیرتی		″	″	جلال الدین اکبر والی هند

۱ه غنی بیگ، بسیار عالی طبع بود بهند آمده مدتها بسر کرده ۱۲

۲ه میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

۳ه محمد طاهر از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابو طالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافته، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول همه بود از خطهٔ کشمیر مثل او کسے برنخاست، دیوانش قریب دو هزار بیت ست ۱۲

۴ه محمد اکرم، از مردم لاهور بود، مثنوی قصه عزیز و شاهد بافره گفته ۱۲

۵ه مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمه یکصد هزار بیت گفته ۱۲

۶ه غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست که صاحب حاشی تجرید و حریف و مقابل علامه دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اوسط حال از شیراز باصفهان آمده از مؤونات آنجا محبت بسیار دیده در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

۷ه ملا غیرتی، در شاعری پهلوان بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غیور[۱]	میرزا حسن غیور	٠	کرمان	خراسان	٠

باب فا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاتح[۲]	میرزا رضی	٠	رشت	گیلان	فرخ سیر والی ہند
فاخر[۳]	ملا فاخر	٠	بہبہان	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[۴]	شیخ ابوالوجد	سنہ ۹۴۰ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات وہمایون بادشاہ والی ہند
فارغی	امیر فارغی	سنہ ۱۰۰۱ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فارغی		٠	ہرات	خراسان	٠
فارغ[۵]	چلپی بیگ	٠	تبریز	عراق عجم	٠

۱ میرزا حسن، در مقدمات علمیہ وشعر مہارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبہ چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفتہ، در کرمان فوت شد ۱۲

۲ میرزا رضی، در ایام انقلاب ایران بہند آمد، دیوانش قریب بسہ چہار ہزار بیت میرسد، مشتمل بر حقائق ومعارف، درویش صاحب حال ومتقی آگاہ بود، در میانہ قصبہ سرونج وبلدہ اجین از دست قطاع الطریق شربت شہادت چشید ۱۲

۳ ملا فاخر، بصفات حمیدہ متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کیلویہ بسر می کرد ۱۲

۴ شیخ ابوالوجد، از شعرای جلیل القدر است، مدتہا در ہند بودہ بخدمت ہمایون شاہ واکبر شاہ بود معاصر مولوی جامی است

۵ چلپی بیگ، مشہور بہ علامہ تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاضل ؎۱	ملا فاضل	۰	کاشان	عراق عجم	
فانی ؎۲	میر علی شیر نظام الدین	سنہ ۹۰۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی ؎۳	شیخ محمد محسن	سنہ ۱۰۸۰ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
فائض ؎۴	ملا محمد نصیر	سنہ ۱۱۳۴ھ	ابہر	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
فائض ؎۵	میرزا محمد فائض	سنہ ۱۰۳۶ھ	نطنز	״	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
فائض ؎۶	میرزا باقر	سنہ ۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

؎۱ ملا فاضل نوادہ میر شاہ، مرد درویشے بود، شعرش از صد ہزار بیت متجاوز ست ۱۲

؎۲ میر علیشیر نظام الدین بسہ زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص وے در ترکی نوائی، و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بہرۂ وافی داشت، وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

؎۳ میرزا محسن شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاہر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ہست، از فضلای کشمیر بود، دیوانش قریب پنجہزار بیت ست ۱۲

؎۴ ملا محمد نصیر از ارشد تلامذہ میرزا صائب ست، تخلص ہم ازو یافتہ، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود، وقتیکہ محمود خان افغان صفہان را محاصرہ کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

؎۵ میرزا محمد فائض بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خطوط خوب می نوشت، در گجرات فوت گردیدہ کردند رقم کہ شد برحمت واصل، مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

؎۶ میرزا باقر از کہنہ شاعران بود، بتتبع اطوار میرزا صائب میکرد شعرش ہموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نمیگفت، در بلدۂ بار فروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فائق	محمد امین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فتح[۵۱]	شاہ فتح اللہ	سنہ ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فتح	ملا فتح اللہ	سنہ ۱۰۲۶ھ	اصفہان	عراق عجم	نورالدین جہانگیر والی ہند
فتحی	ملا فتحی	سنہ ۱۰۴۵ھ	اردستان	ر	سام میرزا صفوی والی ایران
فتوحی[۵۲]	حکیم اثیرالدین	۰	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری[۵۳]	میرزا نوری	۰	ہرات	ر	۰
فخری	شمس الدین	۰	ر	ر	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر[۵۴]	فخرالدین محمود	۰	نیشاپور	ر	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر[۵۵]	فخرالدین اسعد	۰	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

۵۱ شاہ فتح اللہ، در علم حکمت دستگاہ عالی داشت، بہند آمدہ درگذشت ۱۲

۵۲ حکیم اثیرالدین، محمد عوفی گوید کہ مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشہور ست ۱۲

۵۳ میرزا نوری، مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود، در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گزرانیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

۵۴ فخرالدین محمود، مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیہ در بعضی علوم ازو باقی ست، در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

۵۵ فخرالدین اسعد، از قدماے شعراست، مثنوی ویس و رامین ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فخری	شمس الدین	٠	اصفهان	عراق عجم	
فدائی [١]	شیخ فدائی	سنه ۹۷۷ھ	شیراز	فارس	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	٠	طهران	عراق عجم	٠
فرح [٢]	فرح الله	سنه ۱۱۰ھ	شوشتر	فارس	عبدالله قطب شاه والی دکن
فرخی [٣]	استاد ابوالحسن علی	سنه ۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی [٤]	حکیم ابوالقاسم	سنه ۴۱۶ھ	طوس	″	″
فرشته	محمد قاسم هندوشاه	٠	استرآباد	طبرستان	ابراهیم عادل شاه والی دکن

[١] شیخ فدائی خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاهجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لهذا او را شیخ زاده می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

[٢] فرح الله، از افاضل زمان ست، مدتها در هند بوده، دیوان او قریب هفت هزار بیت میرسد ۱۲

[٣] استاد ابوالحسن علی، گویند که او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاه او را ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفته ست ۱۲

[٤] حکیم ابوالقاسم شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کرده، پدرش باغبان چهار باغ موسوم به فردوس بود، بعد از انکه بمقتضائے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شده، شاهنامه او که بفرمایش سلطان محمود نوشته مشهور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فرقتی ۱	ابوتراب بیگ	سنه ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
فروغ ۲	میرزا محمد علی	٠	٠	٠	نادر شاه قهرمان ایران
فروغی ۳	ملا حسن	سنه ۱۰۸۰ھ	کشمیر	هندستان	شاهجهان والی هند
فرید ۴	فریدالدین احول	٠	اصفهان	عراق عجم	اتابک سعد بن زنگی والی فارس
فرید ۵	فریدالدین کاتب	٠	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فسونی ۶	محمود بیگ	٠	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
فصیحی ۷	میر فصیحی	سنه ۱۰۳۱ھ	هرات	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

۱ ابوتراب بیگ، از اهالی انجدان ست اما در کاشان نشو و نما یافته، اول کامی تخلص میکرد، آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک هزار بیت دارد ۱۲

۲ میرزا محمد علی، تولدش در سنه یکهزار و صد و چهل هجری ست، اشعار خوب از ان حمیده خصال سر زده ۱۲

۳ ملا حسن، چون صاحبقران ثانی شاهجهان بکشمیر آمد فروغی دو مثنوی زاده طبع خود بعرض رسانید، پسند افتاد، دو هزار روپیه صله یافت ۱۲

۴ فریدالدین احول، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجه امامی را خدمت کرده است و با مجد همگر خصوصیت داشت ۱۲

۵ فریدالدین کاتب، از شعرای مائه بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید که در بخارا بخدمت وے رسیده ام ۱۲

۶ محمود بیگ، مجموعهٔ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانهٔ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بهند آمده ملازم اکبر شاه و جهانگیر شاه بعزت تمام بود ۱۲

۷ میر فصیحی، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مهاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فصیحی	میر فصیحی	۰	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسب ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	۰	جرباذقان	"	امام قلی خان والی شیراز
فضلی[1]	ملا فضلی	سنه ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاه طهماسب صفوی والی ایران
فطرت[2]	میر معز الدین	سنه ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فغانی[3]	بابا فغانی	سنه ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[4]	حکیم محمد حسین	سنه ۱۰۳۰ھ	لاهیجان	طبرستان	نور الدین جهانگیر والی هند

[1] ملا فضلی از شعرای مشهور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاه بود و بهر سه زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[2] میر معز الدین مخاطب بموسوی خان از اعاظم سادات موسوی قم ست، در صفهان بتحصیل علوم پرداخت بعد ازین فضل و کمال رسید، از پیشگاه اورنگ زیب بخطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید، نخستین فطرت تخلص میکرد، بعد ازان موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن رو داد ۱۲

[3] بابا فغانی، مجتهد فن سخنوری ست، پیش از وی احدی بدین روش شعر نگفته پایه سخنوری را بجای رسانید که اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری اصفهانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفهانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیره مقلد و شاگرد خوشه چین خرمن طرز اویند، صاحب دیوان ست قصائد صاف دارد اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

[4] حکیم محمد حسین، در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد، بعد ازانکه بهند آمده ملازمت سلطان پرویز ابن جهانگیر شاه اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فقیر ۱ه	میر شمس الدین	سنه ۱۱۸۳ھ	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
فکاری ۲ه	قاضی احمد	۰	اسفراین	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
فکری ۳ه	سید محمد	سنه ۹۷۳ھ	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی هند
فکری ۴ه	سید محمد رضا	سنه ۱۰۰۲ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
فکرت ۵ه	غیاث الدین منصور	۰	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فلکی ۶ه	استاد نجم الدین محمد مومن	سنه ۵۷۷ھ	شروان	آذربیجان	سلطان منوچهر شروانشاه والی شروان

۱ه میر شمس الدین، ولادتش در شاهجهان آباد در سنه هزار و یکصد و پانزده روی داد، از اعیان آن بلدهٔ فاخره است
دیوانش به هفت هزار بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیده ۱۲

۲ه قاضی احمد، از فضلای مشهور اسفراین است، در نکته فهمی و حاضرجوابی یگانه بود ۱۲

۳ه سید محمد ملقب به جامه باف و مشهور به میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبرشاه
بهند آمد و در مدح وی اشعار گفت ـ گفتا خرد که میر رباعی سفر نمود، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

۴ه سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشته، بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود،
معاصر شفائی اصفهانی است ۱۲

۵ه میر غیاث الدین منصور، بهند آمد دیوانی ترتیب داد ۱۲

۶ه استاد نجم الدین محمد مومن، با حکیم خاقانی در خدمت ابوالعلاء گنجوی تحصیل
مراتب نظم نموده مشهور آفاق بود، در شماخی که مولد اوست مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فنائی	میر کمال الدین حسین	۰	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فوجی	ملا شیدا	۰	نیشاپور	"	شاهجهان والی هند
فوقی	ملا فوقی	۰	یزد	عراق عجم	۰
فهمی	ملا فهمی	سنه [illegible]	کاشان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
فهمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	۰
فیاض	عبد الرزاق	۰	لاهیجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

میر کمال الدین حسین در سخنوری یگانه و به هنرمندی افسانه بود ۱۲

ملا شیدا، پسر ملا قیدی و برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

ملا فهمی، صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را هجو رکیک گفته، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مهاجات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دهر ست، مشهور به قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراهیم شیرازی و همسنگ ملا محسن کاشی هست، جامع علوم عقلیه و نقلیه بود، کتاب گوهر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی از وست، دیوانش نزدیک دوازده هزار بیت هست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فیضی[1]	ابو الفیض	سنه ۱۰۰۴ھ	آگره	هندستان	جلال الدین اکبر والی هند

باب ق

قاآنی	.	سنه ۱۲۷۰ھ	.	.	ناصرالدین شاه قاچار والی ایران
قاسم[2]	ملا محمد قاسم	سنه ۹۸۶ھ	اردستان	عراق عجم	.
قاسم[3]	محمد قاسم دیوانه	سنه ۱۰۶۰ھ	مشهد	خراسان	شاهجهان والی هند

[1] ابو الفیض، پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیده بود، ازان جمله تفسیر سواطع الالهام که به صنعت اهمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کرده که بر غزارت علم او برهان ساطع تواند بود، صاحب تذکرهٔ مجمع الفصحا نوشته که "مسموع افتاده که شیخ فیضی نیمهٔ قرآن مجید را بے نقط تفسیر کرده، کلفتے بے حاصل کشیده"، عجب از مولف تذکره که چه قدر راه تعصب رفته است و خون انصاف برگردن گرفته و عجب تر آنکه چنین تفسیر را که از عجائب روزگار ست یک نظر ندیده و خبر نگرفته که تمام قرآن مجید را تفسیر کرده ست یا نیمهٔ آن را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصه مثنوی نلدمن، گلدستهٔ ریاحین فصاحت ست ۱۲

[2] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] ملا محمد قاسم دیوانه، در اوائل عمر مدتها در اصفهان بتحصیل علوم مشغول بود، ازان جا بهندوستان آمد با ضافهٔ دیوانه مشهور شد، دیوانش متداول ست، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاسم [۱]	سید معین الدین	سنه ۸۳۷ھ	تبریز	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی هرات
قاسم	نواب قاسم خان	سنه ۱۰۴۲ھ	جوین	خراسان	جهانگیر والی هند
قاسمی [۲]	میرزا قاسم	۰	گوناباد	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	۰	قزوین	عراق عجم	۰
قاسم [۳]	مولانا قاسم	۰	دیلم	"	۰
قاسم [۴]	قاسم خان	۰	۰	۰	جهانگیر شاه والی هند
قاسمی [۵]	شیخ ابو القاسم	۰	گاذرون	فارس	۰

[۱] سید معین الدین قاسم انوار، مرید شیخ صدر الدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است
از شیخ خود قاسم انوار لقب یافته، به صحبت سید نعمت الله کرمانی رسیده، چهار بار پیاده حج کرده
مدتے در هرات سکونت داشت، از اصحاب شاهرخ میرزا توهم نموده بسمرقند رفت از میرزا الغ بیگ
تلطفها دید، در جام متوقف گردیده همانجا فوت شد ۱۲

[۲] میرزا قاسم جامع کمالات صوری و معنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیده سرآمد
سرداران این علم گردید، تتبع خمسه شیخ نظامی کرده است، شاهنامه اش که فتوحات شاه اسمعیل
نظم نموده است بهتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

[۳] مولانا قاسم در طبابت مهارت خوب داشت بهند آمده مدتها در اں بسر برده، دیلم از توابع قزوین است ۱۲

[۴] قاسم خان همدان جهانگیر شاه است، محمد طاهر نصیر آبادی احوال او در تذکره
خود مفصل نوشته است ۱۲

[۵] شیخ ابو القاسم، از شیخ زادگان گاذرون شاگرد ان میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاضی	شمس الدین عبداللہ	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
قاضی[۵۱]	قاضی سنجان	۰	سنجان	خراسان	ایضاً والی خراسان
قانع	آقا سبب	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قبول[۵۲]	میرزا عبدالغنی بیگ	سنہ ۱۱۳۹ھ	کشمیر	ہندوستان	فرخ سیر والی ہند
قدری[۵۳]	ملا قدری	سنہ ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
قدسی[۵۴]	میر حسین کربلائی	۰	ہرات	خراسان	ایضاً
قدسی[۵۵]	حاجی محمد جان	سنہ ۱۰۵۶ھ	مشہد	ایضاً	شاہجہان والی ہند
قدسی[۵۶]	حکیم مصطفےٰ	۰	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران

۵۱ قاضی سنجان، از اولاد شاہ سنجان ست، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست کہ در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفتہ ۱۲

۵۲ میرزا عبدالغنی بیگ در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافتہ ست، در زمان محمد فرخ سیر بادشاہ بدہلی آمدہ معروف امرای عظام شد، و در اوائل جلوس شاہ عالم پناہ درگذشت ۱۲

۵۳ ملا قدری با عرفی و قیدی و غیرتی و طرحی ہمطرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بہند آمد قریب بہم فوت شدند ۱۲

۵۴ میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتہا در ہرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

۵۵ حاجی محمد جان، از فصحای زمان ست بہندوستان آمد و از مقربان درگاہ شاہجہان شد بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاہنامہ کہ بنام صاحبقران ثانی نوشتہ ناتمام ماند ۱۲

۵۶ حکیم مصطفےٰ، معاصر تقی اوحدی ست، بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قرارئ ١	حکیم نور الدین محمد	.	گیلان	طبرستان	شاه عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاه والی هند
قربی ٢	ملا قربی	.	دماوند	خراسان	شاهجهان والی هند
قربی	ملا قربی	.	گیلان	طبرستان	.
قسمت	ملا محمد قاسم	.	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قسیمی ٣	قاسم بیگ افشار	.	.	.	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
قطران ٤	حکیم قطران	٤٦٥ه	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب ٥	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

١ حکیم نور الدین محمد برادر حکیم ابو الفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فهم، علوم رسمی و کمالات انسانی صاحب کمال بود ١٢

٢ ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نهایت مهارت داشت، مدتها در بغداد بسر نموده بهند آمد روزگارے در کشمیر گذرانیده همانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ١٢

٣ قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ١٢

٤ حکیم قطران پهلوان عرصه سخنوری ست، محمد عوفی اورا تبریزی دانسته، دولتشاه وغیره ویرا ترمذی نوشته اند و اشعارش را بنام رودکی خوانده اند، اگرچه در روش و طرز هر دو متحد اند، اما مابین ایشان از زمان تفاوت بعیدست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ اوست، دیوانش بهزار بیت میرسد ١٢

٥ ملا قطب الدین از شعرای زمان بوده، معاصر سعدی شیرازی ست ١٢

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قمری [۱]	سراج الدین	سنه ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
قوامی [۲]	میر قوام الدین	سنه ۹۵۰ھ	اصفهان	؍؍	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
قیری [۳]	شیخ قیری	۰	بغداد	عراق عرب	۰
قیدی [۴]	ملا قیدی	سنه ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
قیدی [۵]	ملا قیدی	۰	کرمان	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قیصری [۶]	ملا قیصری	سنه ۱۰۲۲ھ	تهران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
قیلان	قیلان بیگ	۰	بدخشان	خراسان	نور الدین جهانگیر شاه والی هند

[۱] سراج الدین، مولف تذکرهٔ صبح صادق نوشته که گاهی سراج هم تخلص میکرد، در اصل مولدش خلاف کرده اند بعضی او را خوارزمی و بعضی جرجانی و بعضی آملی و دیگران قزوینی دانسته اند ۱۲

[۲] میر قوام الدین، بسیار عظیم القدر و بلند مرتبه بود، در زمان دولت شاه اسمعیل صفوی بشغل صدارت بود ۱۲

[۳] شیخ قیری، از قیر باد کلامش رائحهٔ عنبر بمشام جان میرسد، از مشائخ کرام سلسلهٔ علیهٔ صوفیه بود ۱۲

[۴] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعهٔ کمالات و هنرمندی هست، با عرفی صحبتها داشت، بخدمت اکبر شاه رسید، در هند فوت شد ۱۲

[۵] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیده افعال بود، در اصفهان در مدرسهٔ ملا عبد الله سکونت داشت ۱۲

[۶] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود، بهند آمده در گجرات فوت و همانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
کاتب [۱]	یوسف شاه	۰	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
کاتب [۲]	محمد بن عثمان	۰	بلخ	״	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی [۳]	محمد ابن عبدالله	سنه ۸۳۹ھ	نیشاپور	״	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	۰	۰	بخارا	״	۰
کاشف [۴]	آقا اسمعیل بیگ	۰	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کاشفی [۵]	ملا حسین واعظ	سنه ۹۱۰ھ	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] یوسف شاه، از خطاطان مشهور هرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[۲] محمد ابن عثمان، معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[۳] محمد ابن عبدالله، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاهرخ مرزا داد سخنوری داده، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصهٔ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم به مجمع البحرین که ذو بحرین و ذو قافیتین ست نظم کرده ۱۲

[۴] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفة العراقین دارد ۱۲

[۵] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیه و فنون علمیه کمال قدرت و مهارت داشت، اخلاق کریمه، اخلاق محسنی، انوار سهیلی، لب لباب (خلاصه مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفهٔ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کاشفی [۱]	ملا کاشفی	٠	بدخشان	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
کاشی	آقا حسن	سنه ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
کاظم [۲]	سید کاظمی	٠	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی [۳]	ملا ظفر الدین	٠	همدان	"	جلال الدین ملکشاه سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	٠	اردوباد	آذربیجان	شاه عباس ماضی والی ایران
کاکا [۴]	ملا کاکا	سنه ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل [۵]	قوام الدین عبدالله	٠	شیراز	فارس	٠

[۱] ملا کاشفی، در سنه ۱۰۳۳ھ وارد هندوستان شده ۱۲

[۲] سید کاظمی اصلش از تبریز است چون همیشه اوقات در کاشان گذرانید به کاشی مشهور شد ۱۲

[۳] ملا ظفر الدین محمد عوفی توصیف جلالت شان او بسیار کرده، در عهد ملکشاه آوازه شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[۴] ملا کاکا معلوم نیست که لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طهماسپ است، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[۵] قوام الدین عبدالله، داغستانی گوید که تقی اوحدی نوشته که وی پسر استاد علی طباخ است که در شیراز بود، بهند آمده مدتها ملازمت کرد، از علوم بی بهره بود، اما ذهن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیده است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کامل[1]	ملک سعید	۰	خلخال	آذربیجان	۰
کامی[2]	ملا کامی	۰	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
کامی	کمال الدین شاه حسین	۰	همدان	عراق عجم	″
کامی	ملا کامی	۰	لاهیجان	طبرستان	۰
کریمی[3]	بهاء الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
کریمی	بهاء الدین عبدالکریم	۰	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی هرات
کسائی[4]	حکیم مجد الدین ابو اسحٰق	۰	مرو	″	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کسری[5]	محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	۰
کسوفی	ملا کسوفی	۰	یزد	″	۰

[1] ملک سعید، از اعاظم خلخال است، در شیراز سکونت داشت و اوقات خود در مطالعهٔ تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت مستجمع جمیع علوم بود ۱۲

[2] ملا کامی، روزے چند در خدمت مولانا جامی علیه الرحمة مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[3] بهاء الدین، بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[4] حکیم مجد الدین، معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافته است، گویند که عمرش از حد طبیعی در گذشته بود، محمود غزنوی را دریافته و مدح وے کرده است ۱۲

[5] محمد قاسم، از اولاد اهلی شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری [۱]	میر حسین	سنہ ۱۰۱۷ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر [۲]	ملا کفشگر	۰	گازرون	فارس	۰
کلامی	مصلح الدین	۰	لار	″	۰
کلامی [۳]	ملا کلامی	۰	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلان [۴]	امیر خواجہ کلان	۰	کرمان	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلبی [۵]	کلبی بیگ ذوالقدر	۰	۰	۰	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم [۶]	ابوطالب	سنہ ۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	″

[۱] میر حسین، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

[۲] ملا کفشگر، در شاہراہ سخنوری آہنین قدم بود ۱۲

[۳] ملا کلامی، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست از شعرای زمان خود بود ۱۲

[۴] امیر خواجہ کلان، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲
در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

[۵] کلبی بیگ ذوالقدر، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد وہمانجا فوت شد ۱۲

[۶] ابوطالب، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خان ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کمال ۵۱	کمال الدین اسمٰعیل	سنه ۶۳۵ھ	اصفهان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
کمال ۵۲	کمال الدین مسعود	سنه ۷۹۳ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال ۵۳	کمال الدین زیاد	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
کمال ۵۴	کمال الدین	۰	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
کمال ۵۵	کمال الدین عبدالرزاق	سنه ۸۸۷ھ	هرات	”	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال ۵۶	استاد کمال الدین	۰	بخارا	”	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ کمال الدین اسمٰعیل ملقب به خلاق المعانی، استاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفهان برخاست، مرید قدوة المشائخ شیخ شهاب الدین سهروردی بود، در بارگاه جلال الدین خوارزمشاه بمنصب والای ملک الشعرائی سرافرازی داشت ۱۲

۵۲ کمال الدین مسعود، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبه و عذوبت ست، معاصر خواجه حافظ ست، وفاتش در تبریز بظهور رسید ۱۲

۵۳ کمال الدین زیاد، صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وی کمی نکرده ۱۲

۵۴ کمال الدین، معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجه شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجه نصیر الدین شعرها گفته ست ۱۲

۵۵ کمال الدین عبدالرزاق، بوفور کمال از جهانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستی تمام داشت ۱۲

۵۶ استاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست در سخنوری مرتبه عالی داشت، معاصر میر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
کمال[1]	ملک کمال کوته پائی	٠	٠	٠	٠
کمالی[2]	٠	سنه ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	٠	نیشاپور	״	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری[3]	میر عقیل	٠	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کوکب[4]	میرزا مهدی	٠	مازندران	طبرستان	نادرشاه والی ایران
کوکبی[5]	قباد بیگ	٠	ماوراءالنهر	خراسان	جهانگیر شاه والی هند
کیفی[6]	ملا کیفی	٠	سیستان	״	״

باب گ

گرامی	میر عبدالرحمن	سنه ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	٠

[1] ملک کمال کوته پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولی داشت، در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[2] کمالی مشهور به فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاه عباس است، شاهنامه بجهت آن بادشاه در غایت پختگی و خوبی گفته است ۱۲

[3] میر عقیل، صاحب مثنوی فرهاد و شیرین ست ۱۲

[4] میرزا مهدی، از مستعدان روزگار و صاحب کمالات الاقتدار بود، اشعارش از مثنوی و قصائد و غزل و رباعی و قطعه بسیار است ۱۲

[5] قباد بیگ، در زمان جهانگیر بهند آمده در گولکنده می بود ۱۲

[6] ملا کیفی، جوان بود، از سیستان به سبزوار آمده باسلام مشرف گردید و در آخر بهند آمد، اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
گلخنی ۵۱	مولانا گلخنی	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن ۵۲	شیخ سعد الله	سنه ۱۱۴۰ھ	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
گیائی	آقا بابا گیائی	۰	همدان	عراق عجم	۰

باب ل

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
لامع ۵۳	میرزا نور	۰	همدان	عراق عجم	۰
لامعی ۵۴	حکیم لامعی	۰	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی ۵۵	ملا لبیبی	۰	اردمزد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی ۵۶	مهدی علی	۰	کشمیر	هندوستان	جلال الدین اکبر والی هند

۵۱ مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، همشیرزاده شهیدی قمی و از ندمای خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

۵۲ شیخ سعد الله، اشعار بسیار گفته ست، کلیاتش قریب بصد هزار بیت ست ۱۲

۵۳ میرزا نور، خلف قاضی نصیر الدین همدانی ست، در حدود صدی دوازدهم بوده ست با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

۵۴ حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست با برهانی و ابو المعالی و فخر گرگانی و عمعق بخاری و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجة الاسلام غزالی ست ۱۲

۵۵ ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد که اردمزدی ست یا مروزی ۱۲

۵۶ مهدی علی، در آگره می بود، نسبت استادی بشیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
لسانی ۱؎	ملا عبد العزیز	سنه ۹۴۱ه	شیراز	فارس	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
لسانی ۲؎	ملا لسانی	۰	کاشان	عراق عجم	۰
لطف ۳؎	مولانا لطف الله	سنه ۸۱۰ه	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی ۴؎	ملا لطفی منجم	۰	تبریز	عراق عجم	〃
لطیفی ۵؎	ملا لطیفی	۰	مشهد	خراسان	۰
لولوی ۶؎	حکیم لولوئی	۰	〃	〃	سلطان ابراهیم ابن مسعود والی غزنی

۱؎ ملا عبد العزیز، مداح امیر نجم وزیر شاه اسمٰعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان اوست
دیوان قریب بدوازده هزار بیت دارد ۱۲

۲؎ قبل از لسانی شیرازی بوده است ۱۲

۳؎ مولانا لطف الله سالکی ست آگاه، با سید نعمت الله کرمانی ارادت داشت، و با شیخ
آذری ملاقات نموده، در مشهد فوت شد ۱۲

۴؎ ملا لطفی منجم، رصد بند صطرلاب معانی بوده ست ۱۲

۵؎ ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشهد بود ۱۲

۶؎ حکیم لولوئی، لآلی نظمش همگی آبدار، و نتایج طبعش غیرت گوهر شهوار ست، معاصر
مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب م

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مانی (۱)	شیخ ابوحیان	.	شیراز	فارس	شاه اسمعیل صفوی ماضی والی ایران
ماهر (۲)	علی قلی خان	.	دامغان	خراسان	
ماهر (۳)	میرزا محمد علی	سنه ۱۰۸۹ھ	اکبرآباد	هندوستان	شاهجهان والی هند
مبدع	ملا مبدع	.	شیراز	فارس	.
متین (۴)	میرزا عبدالرضا	سنه ۱۱۶۵ھ	اصفهان	عراق عجم	محمد شاه والی هند
مجد (۵)	مجد الدین همگر	سنه ۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقاخان والی شیراز

(۱) شیخ ابوحیان، از صدور زی امرا بسما امیر نجم ثانی وزیر شاه اسمعیل گشته شد و در سفر خراب مدفون گردید ۱۲

(۲) علی قلی خان، اشعار خوب از وی سرزده ۱۲

(۳) میرزا محمد علی، با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عهد جهانگیر و شاهجهان و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتی نیست ۱۲

(۴) میرزا عبدالرضا، از دیار خود بسفر هند رسیده با برهان الملک سعادت خان نیشاپوری ناظم صوبهٔ اوده روزگاری گذرانید، صاحب دیوان است ۱۲

(۵) مجد الدین همگر، معاصر سعدی شیرازی است، قطعهٔ در محاکمه ترجیح انوری و ظهیر نوشته است، مدّاح خواجه شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجه بهاء الدین صاحب دیوان و حاکم شیراز بود، اوّل با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتی بهم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلندآوازه گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مجد ۵۱	قاضی مجد الدین	۰	نسار	عراق عجم	۰
مجد ۵۲	میرزا مجد	۰	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
مجرم	میرزا محمد	۰	یزد	عراق عجم	۰
مجنون ۵۳	ملا مجنون	۰	مشہد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر ۵۴	خواجہ مجیر الدین	سنہ ۵۷۷ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
محبی ۵۵	ملا محبی	۰	لار	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
محتشم ۵۶	ملا محتشم	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

۵۱ قاضی مجد الدین، از افاضل زمان و قاضی قصبهٔ نسار بود ۱۲

۵۲ میرزا مجد، بهند آمده مدتے گزرانید ۱۲

۵۳ ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

۵۴ خواجه مجیر الدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفرده، و ظهیر فاریابی و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح داده است ۱۲

۵۵ ملا محبی، از تلامذهٔ علامه دوانی است، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت، در اوائل حال بشیراز آمده، و بنظم و نثر مشهور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدهٔ ابن فارض را شرح کرده، مثنوی مسمی به فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاه گفته، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

۵۶ ملا محتشم مداح طهماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مهارت داشت سیما در قصیده و غزل، مرثیه‌اش که بجهت سید الشهدا گفته مشهور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن[۵۱]	میر محمد محسن	۰	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم[۵۲]	میر ابو تراب	۰	رر	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	۰	شیراز	فارس	۰
محزون[۵۳]	محمد حسین خطاط	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
محوی[۵۴]	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	رر	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	۰	داغستان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود[۵۵]	محمد وراق	۰	ہرات	رر	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد[۵۶]	محمد حسین	سنہ ۹۴۲ھ	یزد	عراق عجم	۰

۵۱ محمد محسن، مدتہا در ہند بودہ، مثنوی شیرین خسرو از وست، در بنارس داعی اجل را لبیک گفتہ اند ۱۲

۵۲ میر ابو تراب، پسر قاضی مسعود رازی ست، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

۵۳ محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریزیست بوفور فضل و کمال مشہور بود ۱۲

۵۴ میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود لیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در اردبیل ہم بودہ ست ۱۲

۵۵ محمود وراق، با محمد بن طاہر ذوالیمین و سلاطین طاہریہ و صفاویہ معاصر بود ۱۲

۵۶ محمد حسین برادر مومن مرزا شہید و معاصر عرفی شیرازی ست، سر آمد تلامذۂ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کردہ آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازان او را مذاق شاعری بہم رسید و اشعار خوب گفت، اکثر آن رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
محمود [۱]	ملا محمود	٠	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
محمد [۲]	حاجی محمد علی	٠	اصفهان	عراق عجم	٠
محمود [۳]	شیخ سعد الدین	سنه ۷۲۰ھ	شبستر	"	سلطان ابو سعید خان والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	٠	مشهد	خراسان	٠
محمد	میرزا محمد	٠	دولت آباد	هندوستان	٠
محمد	محمد صالح زرکش	٠	شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
محمود [۴]	نجم الدین محمود	٠	٠	٠	شاه شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	٠	خوانسار	عراق عجم	٠

[۱] ملا محمود، در زمان اکبر شاه زمین هند را بقدم مساحت نمود ۱۲

[۲] حاجی محمد علی، از گیلان باصفهان آمده از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نموده در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچه شعر کم دارد اما انچه دارد منتخب است ۱۲

[۳] شیخ سعد الدین، از مشاهیر فضلا و مشائخ زمان خود ست، مرجع خاص و عام و شهر تبریزش مقام بود، مثنوی گلشن رازش کتابیست شور انگیز و نسخه ایست درد خیز، میر حسینی سادات هروی هفده بیت مشتمل بر هفده سوال بایران فرستاد، شیخ محمود هر سوال را به بیتی جواب نگاشت و بعد چندے بران ابیات و مطالب افزوده بسطے داده مثنوی گلشن رازش نام نهاد، فضلا بر آن شرح نگاشته اند، افضل آنها شرح شیخ محمد لاهیجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، با کمال اصفهانی قرابت داشت، شبستر جائیست هفت فرسخ از تبریز ۱۲

[۴] نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشهور به صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
۱ محمد	محمد ابن بدیع	.	نسا	خراسان	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
۲ محمد	ملا محمد صوفی	سنه ۱۰۳۵ه	مازندران	طبرستان	جهانگیر شاه والی هند
۳ مختاری	ملا عثمان	سنه ۵۴۴ه	رشت	خراسان	سلطان ابراهیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	.	.	طبرستان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
۴ مخلص	انند رام	سنه ۱۱۶۴ه	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
۵ مخلص	میرزا محمد	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱ محمد ابن بدیع، از اماجد و هرات بود، در عهد عماد الدین زنگی دیوان انشای سنجر بود، و در انشا علی است مشهور ۱۲

۲ ملا محمد صوفی، مرشد حکیم مجرد، صاحب تذکره ست با ابوحیان و ملا حسن علی یزدی بهند آمده در کشمیر توطن گزیده و بخواهش جهانگیر بدهلی رفت، در سرهند وفات یافت، صاحب تذکره آتشکده لقبش را تخلص انگاشته او را اصفهانی خوانده غلط کرده ست مجردانه یکی شد بحق محمد صوفی، مصرعیست تاریخ فوت اوست ۱۲

۳ ملا محمد عثمان ابن محمد، بعد از سلطان ابراهیم در رکاب بهرام شاه بهند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشها یافت ۱۲

۴ انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خان بهادر ست، از جماعه هنود درین جزو زمان کسی بخوشش محاورگی او نیست ۱۲

۵ میرزا محمد، معاصر حزین اصفهانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدوله محمد مومن خان گفته بدرگاه او فرستاد خان مذکور او را به اصفهان طلبید و رعایتها مبذول داشت، مدتے در اصفهان ماند و همانجا درگذشت، دیوانش سه هزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مدہوش[۵۱]	سید مبارک خاں	۰	حویزہ	۰	جلال الدین اکبر والی ہند
مرتضیٰ[۵۲]	مرتضیٰ قلی بیگ	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	״	جلال الدین اکبر والی ہند
مرشدی[۵۳]	محمد مرشد	سنہ ۱۰۲۰ھ	زوارہ	״	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی[۵۴]	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مستغنی	محمد امین	۰	کشمیر	ہندوستان	۰
مسرور	آقا رضی	۰	قزوین	عراق عجم	۰
مسعود[۵۵]	مسعود ابن سعد سلمان	سنہ ۵۲۰ھ	جرجان	طبرستان	سلطان ابراہیم والی غزنی

۵۱ سید مبارک خاں، قامت قابلیتش بہ تشریف کمالات صوری و معنوی آراستہ بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بہ ہند آمدہ در سلک امرای ہمایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

۵۲ مرتضیٰ قلی بیگ صاحب تذکرہ آتشکدہ او را خلف حسن خاں شاملو نوشتہ ۱۲

۵۳ محمد مرشد، برادر سپہری ست، درست طبیعت و صاحب فہم بود ۱۲

۵۴ خواجہ حسین، در زمان ہمایون شاہ بہ ہند آمد، صاحب قصیدۂ تولد شاہزادہ سلیم ست ۱۲

۵۵ مسعود بن سعد سلمان معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبد الرزاق مداح او بودند ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مسیح[۱]	حکیم رکن الدین	سنه ۱۰۵۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق[۲]	نصیر الدین	۰	اصفهان	؍؍	۰
مشرقی[۳]	میرزا ملک	۰	مشهد	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
مشفقی[۴]	ملا مشفقی	سنه ۹۹۵ھ	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا مشفقی	۰	لار	فارس	۰
مشهور[۵]	زمانا	۰	شیراز	؍؍	۰
مشهور	مظفر حسین میرزا	۰	تبریز	عراق عجم	شاه صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	۰	یزد	؍؍	۰

۱ حکیم رکن الدین، مشهور به حکیم رکنا، شهسوار عرصه سخنوری، و یکه تاز میدان هنرپروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک هزار و شصت و شش نوشته ۱۲

۲ نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

۳ میرزا ملک، از نبیستان شاه عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

۴ ملا مشفقی، در زمان عبد الله خان اوزبک ملک الشعرای ترکستان بود، به ہند آمد ۱۲

۵ زمانا، از شیرین زبانان مشهور زمان، و جادو دمان معروف دوران بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مظفر[۱]	حکیم سیف الدین	سنہ ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
مظہری[۲]	مولانا مظہر الدین	سنہ ۱۰۱۰ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
مظہر[۳]	مولانا مظہر جانجاناں	سنہ ۱۱۹۵ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
مظہر	مظہر الدین	۰	قوشنج	خراسان	۰
متنی[۴]	علی قلی	۰	بلخ	"	۰
معجزی[۵]	ملا معجزی	۰	یزد	عراق عجم	۰
معزی[۶]	امیر عبداللہ محمد	سنہ ۵۴۳ھ	نیشاپور	خراسان	معز الدین ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم

۱؎ حکیم سیف الدین از ارباب سلوک و طریقت بود ۱۲

۲؎ مظہر الدین از خویشان ملا حیدر علی اطہری ست، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی ہندی معاصر بود ۱۲

۳؎ مولانا مظہر جانجاناں خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفادہ میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عہد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم ہمت پوشید، جناب مرزا مظہر اتم سخنوری ست ۱۲

۴؎ علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

۵؎ ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

۶؎ امیر عبداللہ محمد بن عبدالملک، از فصحای زمان خود ست، در عہد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبہ بود کہ قصیدہ را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرد اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
معروف	ملا معروف	٠	اصفہان	عراق عجم	٠
معصوم ۱	میرزا معصوم	٠	تبریز	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معصوم ۲	میر معصوم	سنہ ۱۰۵۲ھ	کاشان	؍؍	شاہ جہان والی ہند
معصوم	ملا معصوم	٠	شوشتر	فارس	٠
معلوم	محمد حسین بیگ	٠	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معین ۳	خواجہ معین الدین	سنہ ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شہاب الدین غوری والی ہند
معین ۴	معین الملک حسین	٠	٠	٠	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	٠	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی ۵	ملا شیرین	سنہ ۸۰۹ھ	نائن	؍؍	امیر تیمور والی سمرقند

۱ میرزا معصوم، در زمان شاہ سلیمان دو سہ بار بہند آمد مراجعت نمود ۱۲

۲ میر معصوم، برادر کاشی و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

۳ حضرت خواجہ معین الدین چشتی سلطان الاولیا و برہان الاصفیاست رحمۃ اللہ علیہ چون خورشید نیمروز احوالش از آن روشن ترست کہ محتاج ذکر باشد خواجہ قطب الدین و سلطان شہاب الدین غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

۴ معین الملک حسین ابن علی از کتاب مقرر و مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

۵ ملا محمد شیرین مولدش قریہ نائن ست، معاصر کمال خجندی و مرید شیخ اسمعیل سمنانی بود کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، در زمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مفرد[1]	محمد علی	٠	اصفهان	عراق عجم	٠
مفید[2]	ملا مفید	سنه ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
مفلسی[3]	ملا مفلسی	٠	مشهد	〃	٠
مقبول[4]	میر مقبول	٠	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
مقصود[5]	ملا مقصود	٠	کاشان	〃	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	٠	ساوه	〃	٠
مقیم	میرزا مقیم	سنه ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی هند
مقیمی[6]	حسن بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

[1] محمد علی، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را به کسے نمیخواند ۱۲

[2] ملا مفید، در زمان عالمگیر بهند آمد، و در ملتان درگذشت، ملا مفید بلخی مُرد به تخرجه لفظ آه
مادهٔ سال رحلت اوست ۱۲

[3] ملا مفلسی از اغنیای زمان و اولیای دوران بوده ۱۲

[4] میر مقبول، از شعرای زمان سلطان حسین میرزاست بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

[5] ملا مقصود خرده فروش، معاصر محتشم کاشی ست چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف
میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نهاد، آخر در یزد شهید شد ۱۲

[6] حسن بیگ، از بزرگان سلسلهٔ ترکمان است، مدتها در هند بود و همانجا
درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مکتبی [1]	ملا مکتبی	٠	شیراز	فارس	
ملا [2]	خواجه ملا	٠	گازرون	؍؍	
ملک [3]	ملک	سنه ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراهیم عادلشاه والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنه ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
ملک	ملا ملک	٠	جرجان	طبرستان	
ملک [4]	ملک طیفور	٠	انجدان	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
ملهم	میرزا ملهم	سنه ۱۰۲۶ھ	تبریز	؍؍	شاه عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	٠	گرجستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

[1] ملا مکتبی، در فضیلت و هنرمندی یگانهٔ زمان بود، از مکتب داران شیراز ست، مثنوی لیلی و مجنون به تتبع نظامی گفته است ۱۲

[2] خواجه ملا، در فضیلت و هنرمندی بے مثل بود ۱۲

[3] ملک، بهند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراهیم عادلشاه رعایت و عنایت فراوان یافت. ملا ظهوری خویش او ست، دو سه مثنوی خوبی گفته است ۱۲

[4] ملک طیفور، هم تخلص ملک قمی ست، بر یک بیت او مردمان گفتند که این بیت از ملک قمی ست و ملک در آن وقت بعزیمت هند بر آمده بود ملک طیفور از پئے او روان شد و در حدود دار او را دریافت و بر اثبات بیت خود از و وثیقه گرفته باز گشت. برادر مهتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبد العال و مولانا فتح الله، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منجیک[۵۱]	حکیم ابوالحسن علی	.	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	.	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابوسعید احمد	.	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[۵۲]	اسکندر	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منصور[۵۳]	منصور بن علی	.	.	.	مجدالدولہ دیلمی
منطقی	ابومحمد نور بخشی	.	رے	عراق عجم	.
منعم[۵۴]	منعم حکاک	.	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
منوچہری[۵۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنہ ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[۵۶]	ابوالبرکات	سنہ ۱۰۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۵۱ حکیم ابوالحسن علی، معاصر ابوالمعالی نحاس و ابوالمفاخر رازی ست و منجیک قریہ ایست بشرقی ترمذ ۱۲

۵۲ اسکندر، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی است ۱۲

۵۳ منصور بن علی، مداح سلاطین دیالمہ ست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

۵۴ منعم حکاک، در عہد شاہجہان بہند آمد و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفتہ است ۱۲

۵۵ حکیم احمد بن یعقوب، مشہور بہ شصت کلہ ست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی است، بعضے او را از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ، و یکی دیگرے نیز بودہ است ۱۲

۵۶ ابوالبرکات، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
موجی	علی جان بیگ	٠	اصفهان	عراق عجم	٠
مولی[۱]	آقا عبد المولی	سنه ۱۱۶ھ	؍؍	؍؍	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[۲]	مولانا جلال الدین محمد	سنه ۶۷۲ھ	قونیه	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[۳]	حاجی احمد	٠	سیستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
مومن[۴]	میر محمد مومن	٠	استرآباد	طبرستان	٠
مومن[۵]	آقا میرزا مومن	٠	اصفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
مهری[۶]	خاتون مهری	٠	هرات	خراسان	؍؍
مهستی[۷]	خاتون مهستی	٠	گنجه	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۱] آقا عبد المولی، با میرزا انیس و میر نجات صحبت بوده ۱۲

[۲] مولانا جلال الدین پیر خمخانهٔ معانی ست، از عارفان محقق بوده، اصلش از بلخ ست اما در قونیه روم سکونت داشت، دیوان و مثنوی و مریضان جهل را نسخهٔ شفاست، مولانا گاهی تخلص خود خمش و گاهی خاموش و گاهی مولوی میفرمود، نور الله مرقده، مادهٔ تاریخ رحلت اوست ۱۲

[۳] حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مهاجات داشت ۱۲

[۴] میر محمد مومن، معلم سلطان حیدر میرزا صفوی ست در آخر بهند آمد ۱۲

[۵] آقا میرزا مومن، بهند آمد و در خدمت جهانگیر نوکر شد ۱۲

[۶] خاتون مهری، فصیحهٔ زمان و شاعرهٔ دوران خود بود ۱۲

[۷] خاتون مهستی، منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکره داغستانی گوید که یک رباعی او را که با هزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماه ورد خود کرده بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
میرک[۱]	مولانا میرک	۰	سبزوار	خراسان	۰
میرکی[۲]	ملا میرک جان	سنه ۱۰۱۶ھ	بلخ	”	شاه عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجه ضیاء الدین	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
میلی[۳]	میرزا محمد قلی	سنه ۹۸۳ھ	هرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
میر[۴]	میرزا میر	۰	کرمان	”	ارغون خان والی فارس
میر	خواجه میر کلان	۰	ماوراء النهر	”	۰

باب ن

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناجی	ملا ناجی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نادری[۵]	نادری شیری	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نادم[۶]	شهسوار بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	گیلان	طبرستان	جهانگیر والی هند

[۱] مولانا میرک شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[۲] ملا میرک جان در خدمت شاه عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

[۳] میرزا محمد قلی، باملا ولی مطارحات می نمود ۱۲

[۴] میرزا میر، از شعرای زمان بود، باسلمان ناصر بخاری و مظفر هروی معاصر بود ۱۲

[۵] نادری شیری، بعهد همایون شاه بهند آمده مداحی وے میکرد ۱۲

[۶] شهسوار بیگ شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچه کم شعر ست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجسته واقع شده، در اوائل حال بهند آمده بود، در حال بازدون ولایت اصفهان فوت و مدفون شد ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم	خراسان	نسا	۰	ناصر سلجوقی	ناصر[۱ے]
جہانگیر والی ہند	؍؍	بخارا	۰	خواجہ ناصر قلندر نمد پوش	ناصر
سلطان محمود والی غزنی	؍؍	غزنی	سنہ ۴۳۱ھ	ابو المعین ابن خسرو	ناصر[۲ے]
سلطان عبد العزیز خان والی بخارا	؍؍	بخارا	۰	قاضی میر ناصر	ناصر
۰	۰	۰	۰	ناصر ابن منوچہر	ناصر
۰	؍؍	سرخس	۰	ناصر الدین	ناصر[۳ے]
جلال الدین اکبر شاہ والی ہند	طبرستان	استر آباد	۰	ملا ناطقی	ناطقی[۴ے]
شاہ سلیمان صفوی والی ایران	خراسان	ہرات	سنہ ۱۱۰۰ھ	ملا ناظم	ناظم[۵ے]

۱ے ناصر سلجوقی، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

۲ے ابو المعین بن خسرو علوی، جامع جمیع علوم ظاہری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابو الحسن خرقانی استفادہ نمودہ، گویند کہ با حکیم فارابی مباحثہ کردہ و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

۳ے ناصر الدین پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعہ کمالات بودہ، محمد عوفی او را دیدہ است ۱۲

۴ے ملا ناطقی، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب و بزبان بہا ست، در عہد اکبر شاہ بہند آمد در بنارس فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

۵ے ملا ناظم، مجموعہ کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بگلربیگی شاہ سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفتہ داد سخنوری دادہ، در مدت چہاردہ سال باتمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناظم [۱]	خواجه محمد صادق	.	تبریز	عراق عجم	.
نامی [۲]	میر معصوم خان	سنه ۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
نامی	میرزا نامی	.	کشمیر	هندوستان	.
نامی	عبد القادر	.	.	.	.
نثاری	ملا نثاری	.	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت [۳]	میر عبد العالی	.	اصفهان	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی [۴]	میرزا نجاتی	.	گیلان	طبرستان	شاه عباس ماضی والی ایران
نجم [۵]	شیخ نجم الدین کبری	سنه ۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاه والی خوارزم

(۱) **خواجه محمد صادق**، تقی اوحدی نوشته که در سنه یک هزار و سی و هفت هجری بصحبت وی رسیده‌ام، مثنوی گفته موسوم به فیروز شهباز ۱۲

(۲) **میر معصوم خان**، از امرای اکبری است، با حکیم شفائی و فکری و تقی اوحدی صحبت داشته و اشعار بسیار گفته و تتبع خمسهٔ نظامی کرده ۱۲

(۳) **میر عبد العالی**، موطن او اصفهان است، منشی ممتاز بود، و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بده هزار بوده باشد، مرزا طاهر وحید برآن دیباچه نوشته است ۱۲

(۴) **میرزا نجاتی**، صاحب مثنوی ناز و نیاز است ۱۲

(۵) **شیخ نجم الدین کبری**، از مشائخی که منظور نظر ایشان بود شیخ نجم الدین بغدادی و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال خجندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرهم است، گاهی شعر می فرمود، آخر در فتنهٔ چنگیز خانی شهید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نجم [۱]	شیخ نجم الدین دایہ	سنہ ۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
نجم [۲]	ملا نجم الدین	۰	سمنان	خراسان	۰
نجم	ملا نجم	سنہ ۹۸۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نجیبا [۳]	شیخ نور الدین	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب [۴]	نجیب الدین	۰	جرباذقان	ر	۰
نجیب	ملا نجیب	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	۰	مرو	خراسان	۰
نخلی [۵]	ملا نخلی	۰	بخارا	ر	امام قلی خان والی بلخ
ندیم [۶]	میرزا ذکی	سنہ ۱۱۵۲ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] شیخ نجم الدین معروف بہ دایہ، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

[۲] ملا نجم الدین از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

[۳] شیخ نور الدین در انشاء نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی بہ ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[۴] نجیب الدین از شعرای مشہور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بودہ، بعد از کمال اسمٰعیل در عراق بعرصۂ ظہور آمدہ ۱۲

[۵] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خان بسر می برد ۱۲

[۶] میرزا ذکی، مثنوی موسوم بہ بدر نجف در سلک نظم کشیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نزاری [۱]	حکیم نزاری	سنہ ۸۳۷ھ	قائن	قہستان	٠
نزاری	ملا نزاری	٠	گیلان	طبرستان	٠
نسبتی [۲]	ملا نسبتی	سنہ ۱۱۰۱ھ	تھانیسر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
نسبتی [۳]	ملا نسبتی	٠	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
نسیمی [۴]	ملا نسیمی	٠	ہرات	"	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نشانی [۵]	علی احمد	سنہ ۱۰۲۰ھ	دہلی	ہندوستان	نورالدین جہانگیر والی ہند
نشاط	آقا عبدالوہاب	سنہ ۱۱۹۰ھ	تبریز	عراق عجم	نادرشاہ والی ایران
نصر [۶]	حمیدالدین نصراللہ	٠	٠	٠	سلطان مسعود بن ابراہیم

۱ھ حکیم نزاری از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قہستان شیخ سعدی بخانۂ او وارد شدہ بود تا شیخ از گاہ داشتہ ۱۲

۲ھ ملا نسبتی دیوانش قریب بہ شش ہزار بیت ست، اشعار با مزہ دارد ۱۲

۳ھ ملا نسبتی مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

۴ھ ملا نسیمی صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

۵ھ علی احمد مہر کن از فرقۂ اولیا و زمرۂ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و ذکر کنایات بوی فرمودہ اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت بسیارے طالبان حق از خدمتش بمنزل مقصود رسیدہ ہدایت یافتہ اند ۱۲

۶ھ حمیدالدین نصراللہ فارس میدان سخنوری و مبارز معرکہ بلاغت گستری بود، منشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفادہ نمودہ اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمہ کلیلہ و دمنہ از وست، مداح سلطان مسعود بن ابراہیم کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نصیبی	بابا نصیبی	سنه ۹۴۴ه	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر ۱	ابو نصر نصیر الدین	سنه ۱۰۷۸ه	همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
نصیر	نصیر الدین چراغ دهلوی	سنه ۷۵۷ه	دهلی	هندستان	سلطان فیروز شاه باربک
نصیر ۲	خواجه نصیر الدین	سنه ۶۷۲ه	طوس	خراسان	هلاکو خان والی خراسان
نطقی ۳	ملا نطقی	۰	نیشاپور	"	۰
نطقی ۴	نطقی ابن غازی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام ۵	نظام الدین ابو العلا	سنه ۹۲۱ه	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی هرات

۱ ابو نصر نصیر الدین بدخشانی اصل همدانی مولد ست ۱۲

۲ خواجه نصیر الدین ابن امام فخر الدین محمد رازی ست، در طوس بماه جمادی الاول سنه ۵۹۷ه متولد شد، وهمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بهمن یار واو شاگرد شیخ بوعلی سینا ست، شرحی بر اشارات شیخ بوعلی، ودر نجوم شرحی بر صد کلمه بطلیموس، ودر عقائد متن تجرید، ودر سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

۳ ملا نطقی، با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

۴ نطقی ابن غازی بیگ از سخنوران زمان بوده ۱۲

۵ نظام الدین ابو العلا، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظام[۱]	میر نظام دست غیب	٠	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	٠	تبریز	عراق عجم	٠
نظام	نظام الدین اعرج	٠	٠	٠	٠
نظام[۲]	حکیم نظام الدین علی	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نظام[۳]	قاضی نظام الدین عثمان	٠	قزوین	عراق عجم	ارغون خان والی فارس
نظامی[۴]	ابو محمد الیاس	سنہ ۶۰۲ھ	گنجہ	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جہان پہلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی	٠	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
نظیر[۵]	ملا نظیر	٠	مشہد	رر	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور

[۱] میر نظام دست غیب در اندک وقتی بکمال شاعری مشہور گردید، از سخنوران مشہور ست، دیوانش بسہ ہزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پہلوی خواجہ حافظ مدفون شد ۱۲

[۲] حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

[۳] قاضی نظام الدین عثمان، بعضے او را معاصر الجایتو خان نوشتہ اند و برخی ملازم حضور ارغون خان گفتہ، بہر حال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

[۴] ابو محمد الیاس، اگرچہ در گنجہ می بود اما مولدش در شہر قم ست، چنانکہ در اقبال نامہ میگوید:
چو دُر گرچہ در بحر گنجہ گمم :: و لے از قہستان شہر قمم
ہزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسہ دارد ۱۲

[۵] ملا نظیر، از شعراے مقرر زمان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نظیری ۵۱	میرزا محمد حسین	سنه ۱۰۲۱ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نعیمی ۵۲	سید فضل الله	.	تبریز	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی سمرقند
نعمت الله ۵۳	شاه نعمت الله	سنه ۸۳۴ھ	کرمان	خراسان	شاهرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	.	کاشان	عراق عجم	.
نقی ۵۴	شیخ علی نقی کمره	سنه ۱۰۳۱ھ	کمره	.	.

۵۱ میرزا محمد حسین شاعر غزل سرای شیرین زبان بود، از خراسان بعراق آمده با شعرای آنجا مشاعرات نمود و از آنجا بهندوستان آمده در خدمت اکبر و جهانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار است، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

۵۲ سید فضل الله از محققان عارفان است، در سائر فنون شریفه یگانهٔ جهان بود، تصانیف عالیه دارد ۱۲

۵۳ شاه نعمت الله نور الدین صاحب مرتبه بلند و مقامات ارجمند است، مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کرده، و علم کلام و الهیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خوانده، از فضلای آن عهد سید محمود واعظ مشهور به شاه داعی الی الله، و شیخ ابو اسحق بهرامی و بسحاق الطعمه شیرازی و شیخ کمال الدین خجندی و شاه قاسم زوار، و خواجه صائن الدین علی ترکه و مولانا شرف الدین علی یزدی و جماعت کثیر از مریدان سید بوده اند، پس از یکصد و پنجسال در موضع ماهان وفات یافت ۱۲

۵۴ علی نقی از معارف شعرای غزلسرای کمره (از توابع اصفهان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانه دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نورش[۵۱]	محمد حسین	٠	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نورالله	سنه ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
نوری[۵۲]	قاضی نورالدین	سنه ۱۰۰۰ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی[۵۳]	محمد رضا	سنه ۱۰۱۹ھ	خبوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نویدی[۵۴]	عبیدی بیگ	٠	شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
نیکی[۵۵]	زین الدین مسعود	٠	خیابد	خراسان	بهرام ابن مسعود شاه والی غزنی
نیازی[۵۶]	ملا نیازی	٠	بلخ	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند

۵۱ محمد حسین، در اصفهان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفهانی ست ۱۲

۵۲ قاضی نورالدین، از افاضل زمان بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

۵۳ محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامه از وست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برهانپور فوت شد ۱۲

۵۴ عبیدی بیگ، از اکابر زادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مهارت داشت و در ملک نظم رایت شهرت افراخت، در جواب خمسه نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

۵۵ زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفهانی ست، اکثر به تجارت می گذرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفته ست ۱۲

۵۶ ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زمان بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
واثق	میرزا حسین بیگ	۰	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[1]	ملا محمد علی	۰	قم	عراق عجم	۰
وارسته[2]	امام قلی بیگ چکنی	سنه ۱۰۷۵ھ	رے	؍؍	شاهجهان بادشاه والی ہند
وارثی	ملا وارثی	۰	اردبیل	آذربیجان	۰
واصل	محمد امین	۰	لاہجان	طبرستان	۰
واصف	میرزا امین	۰	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
واصف[3]	مولانا سید حسین شاه	سنه ۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابوظفر بهادر شاه والی ہند

[1] ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفهان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفته، در سلک خوشنویسان سرکار شاه سلیمان انتظام داشت ۱۲

[2] امام قلی بیگ چکنی، بهند آمده، در عهد شاه عباس صفوی باز بایران رفته وهمانجا فوت شد ۱۲

[3] مولانا سید حسین شاه، اصلش از بخارا است، فاتحه فراغ علوم در خدمت قدوة العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالها در علیگڈه و کانپور هنگامه درس و تدریس گرم داشت، پس به بهوپال رفته چندی به تعلیم وتربیت رئیسه بهوپال پرداخت، وهمانجا رهگرای عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیه پیش او خوانده است، کتاب خلعت الهنود در جواب آندرمن ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[۱]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	٠	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۰۸ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[۳]	ملا واقف	٠	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[۴]	خواجہ علی	٠	مشہد	خراسان	٠
والہ[۵]	میرزا ابو یوسف	٠	قزوین	عراق عجم	"
والہ	ملا والہ	٠	ہرات	خراسان	٠
والہ	جمال الدین	٠	شیراز	فارس	٠

[۱] میرزا مبارک ارادت خان، شاگرد محمد زمان راسخ ہست ۱۲

[۲] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجنان ترجمہ احادیث اہل بیت ازوست، در مراتب نظم دیوانے قریب بہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[۳] ملا واقف از ارباب فضل و عرفان بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۴] خواجہ علی برادرزادہ خواجہ محمد جان قدسی ہست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود بدکن آمدہ بمراتب عالیہ رسید ۱۲

[۵] میرزا ابو یوسف برادر میرزا طاہر وحید ہست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
واله[1]	علی قلی خان	سنه ۱۱۷۰ه	داغستان	خراسان	محمد شاه بادشاه والی هند
والهی[2]	امیر والهی	.	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
واهب[3]	میرزا حسن	.	اصفهان	"	"
وجدان	میر معصوم علی خان عرف میر خان	سنه ۱۱۶۰ه	سرهند	هندوستان	محمد شاه والی هند
وحدت	حکیم عبد الله	.	گیلان	طبرستان	.
وحشی[4]	ملا وحشی	سنه ۹۹۱ه	بافق	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
وحید[5]	میرزا محمد طاهر	سنه ۱۱۰۵ه	قزوین	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[6]	شرف الدین	سنه ۷۱۹ه	شیراز	فارس	سلطان محمد خدابنده والی ایران

[1] علی قلی خان در عنفوان جوانی از اصفهان بهند آمد و همانجا فوت شد، شعر بسیار گفته، صاحب دیوان و تذکره موسوم به ریاض الشعراست ۱۲

[2] امیر والهی از استادان فصیح بیان و شیوای شیرین زبان ست، اشعار رنگین و افکار رنگین بسیار دارد، در سنه ۱۰۶۰ه در عرصهٔ حیات بود ۱۲

[3] میرزا حسن در شاعری و تاریخ گوئی مهارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[4] ملا وحشی، از بافق که قصبه ایست از مضافات یزد، چون اکثر اوقات در یزد بسر می‌برد به یزدی شهرت یافت، از شعرای شیرین زبان ست، سه مثنوی دارد، یکی در بحر مخزن اسرار مسمی به خلد برین، دیگر در بحر خسرو و شیرین موسوم به ناظر و منظور، و یکی دیگر نیز در بحر خسرو و شیرین که ناتمام ست مسمی به فرهاد و شیرین ۱۲

[5] وزیر شاه سلیمان صفوی بوده دائماً دیوان نود هزار بیت دارد ۱۲

[6] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زبان و یگانهٔ دوران بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
وصالی[۱]	میر علاء الدین	سنه ۹۹۸ھ	۰	خراسان	۰
وفائی[۲]	ملا وفائی کور	۰	اصفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
وفائی[۳]	ملا وفائی	۰	هرات	خراسان	"
وقوعی[۴]	ملا وقوعی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
وقوعی[۵]	ملا محمد شریف	سنه ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	"
وقاری[۶]	ملا محمد امین	۰	یزد	عراق عجم	۰
ولی[۷]	ملا محمد	سنه ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قهستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
وهمی	ملا حسن	۰	قم	عراق عجم	
وهمی[۸]	طهماسپ قلی بیگ	۰	ترشیز	خراسان	جهانگیر شاه والی هند

۱؎ میر علاء الدین از کاملان اهل سخن ست صاحب ترجیع بند مشهور به مامقیمان ۱۲

۲؎ ملا وفائی کور، از اتراک ست چون در چشمے اندک عیب بود، به کور اشتهار یافت ۱۲

۳؎ ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در سنه ۱۰۱۰ھ در آگره بود ۱۲

۴؎ ملا وقوعی، صاحب تذکره ریاض الشعرا گوید که وے از شعرای مشهور ست ۱۲

۵؎ ملا محمد شریف از ارباب کمال ست خط شکسته را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاه بسر می برد ۱۲

۶؎ ملا محمد امین، از ارباب کمالات و هنرمندی بود ۱۲

۷؎ ملا محمد ابن فصیح، از شعرائے معروف و سخنوران مشهور ست، در غزل سرائی طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

۸؎ طهماسپ قلی بیگ، در عهد جهانگیر شاه بهند آمده بخدمات سرفراز گردید ۱۲

باب ها

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
هاتفی [1]	ملا عبداللہ	سنہ ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
هادی [2]	میرزا هادی	•	شهرستان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
هادی	میرزا هادی	•	لار	فارس	•
هارون [3]	خواجہ هارون	•	جوین	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
هاشمی	امیر هاشمی	سنہ ۹۶۹ھ	قندهار	״	جلال الدین اکبر والی ہند
هلاکی [4]	ملا هلاکی	سنہ ۱۲۰۰ھ	همدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
هلالی [5]	نور الدین	سنہ ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[1] ملا عبداللہ همشیرزادهٔ مولانا عبدالرحمن جامی ست، چهار کتاب باوزان خمسهٔ نظامی نظم کرده است ۱۲

[2] میرزا هادی پسر میرزا رفیع الدین شهرستانی ست، در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاه سلیمان بہند آمده به مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

[3] خواجه هارون پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بوده ۱۲

[4] ملا هلاکی، به اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[5] نور الدین معاصر ملا جامی ملا زگسی ست، گاهی در عراق و گاهی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنون و صفات العاشقین، و شاه و درویش از وی یادگار ست، دیوان قصائد و غزلش مشهور ست، سیفنا لمه کشت، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ہمام[۱]	میر ہمام	سنہ ۷۱۳ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
ہمایوں[۲]	امیر ہمایوں	سنہ ۹۲۰ھ	اسفرائن	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یاری	ملا یاری	سنہ ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	°
یحییٰ[۳]	قاضی یحییٰ	سنہ ۱۰۵۲ھ	لاہجان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
یحییٰ[۴]	امیر یحییٰ	سنہ ۹۱۰ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
یحییٰ[۵]	میر یحییٰ	سنہ ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاہجہاں والی ہند
یقینی[۶]	قاضی عبداللہ	°	لاہجان	طبرستان	"

[۱] میر ہمام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

[۲] امیر ہمایوں، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

[۳] قاضی یحییٰ، از افاضل زماں بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد، شاہجہاں در حق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و ہمانجا وفات یافت ۱۲

[۴] امیر یحییٰ، از اماجد فضلای نامدار ست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از وست ۱۲

[۵] میر یحییٰ مشہور بہ کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عہد شاہجہاں بہند آمد ۱۲

[۶] قاضی عبداللہ، عم قاضی یحییٰ لاہجی ست، در فضیلت و کمال یگانۂ آفاق بود، در لاہجان شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
یغما	.	.	قم	عراق عجم	.
یقینی [۱]	ملا یقینی	.	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
یمینی [۲]	مولانا یمینی	.	سمنان	”	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
یمینی [۳]	محمد ابن عثمان	.	غزنی	”	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	.	گازرون	فارس	.
یوسفی [۴]	محمد یوسف	.	جرباذقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

۱ ملا یقینی، امیر علی شیر گوید که در ترکی و فارسی شعری گفت، مدفنش در ده دو برادران ست ۱۲

۲ مولانا یمینی، از تازه خیالان و نادره گویان عصر بود ۱۲

۳ محمد بن عثمان، در عهد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران به کران رسید تاریخ یمینی که مشتمل بر احوال محمود ست، با تصانیف دیگر از وست ۱۲

۴ محمد یوسف، گاهی یوسف و گاهی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرعہ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ	۴	سطر	۹	میں بجائے فرابی	خرابی
〃	〃	〃	۱۸	〃 〃 〃 بهنه	مهنه
〃	۶	〃	۱۵	〃 〃 〃 خوانی	خوافی
〃	۸	〃	〃	〃 〃 〃 بمعرض	بعرض
〃	۱۱	〃	۱۱	〃 〃 〃 ارضی	رضی
〃	۱۳	〃	۷	خانہ ۳ میں بجائے شیراز	۰
〃	〃	〃	〃	〃 ۴ 〃 قارس	شیراز
〃	〃	〃	〃	〃 ۵ 〃 ۰	قارس
〃	〃	〃	۸	〃 ۳ 〃 مشهد	۰
〃	〃	〃	〃	〃 ۴ 〃 خراسان	مشهد
〃	〃	〃	〃	〃 ۵ 〃 ۰	خراسان
〃	۲۲	〃	۱۵	میں بجائے ارو	ازو
〃	۲۹	〃	۱۶	〃 〃 حاجی	جامی
〃	۴۸	〃	۱۳	〃 〃 تبارره	تبارزه
〃	۵۲	〃	۱۲	〃 〃 عریز	عزیز
〃	۵۴	〃	۱۵	〃 〃 خوادف	خواف
〃	۵۷	〃	۱۳	〃 〃 نحیبی	نجیبی
〃	۵۸	〃	۱۰	〃 〃 تنارزه	تبارزه

صفحہ	۶۱	سطر	۱۸	میں	بجائے	عبدالحین	عبدالحسین
〃	۶۶	〃	۴	〃	〃	ملابہ	جلابہ
〃	۶۲	〃	۱۵	〃	〃	قران	اقران
〃	۶۴	〃	۱۲	〃	〃	بطور	•
〃	〃	〃	۱۶	〃	〃	بلقی	بُلقلی
〃	〃	〃	۱۷	〃	〃	کاتی	کامی
〃	۷۷	〃	۹	〃	〃	سمرقند	سمر
〃	۷۹	〃	۱۶	〃	〃	علوم	علو
〃	۸۴	〃	۱۳	〃	〃	کلام درفن	کلام و درفن
〃	۸۵	〃	۱۱	〃	〃	تسلیم کردند	تسلیم کردند
〃	۹۲	〃	۱۰	〃	〃	بدری	بدرے
〃	۹۶	〃	۱۲	〃	〃	مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
〃	۱۰۱	〃	۱۵	〃	〃	نخارا	بخارا
〃	۱۰۶	〃	۱۷	〃	〃	ہمداں	ہمدامان ۔
〃	۱۱۶	〃	۸	〃	〃	اورمزو	مرو
〃	〃	〃	۱۵	〃	〃	ابوالمحالی	ابوالمعالی
〃	۱۱۹	〃	۱۲	〃	〃	سفردہ	شفردہ
〃	۱۲۳	〃	۱۷	〃	〃	ابوالفرح	ابوالفرج
〃	۱۲۴	〃	۱۵	〃	〃	نیستاں	منشیان
〃	۱۲۵	〃	۱۱	〃	〃	میرزابیدل	ازمیرزابیدل
〃	〃	〃	۱۲	〃	〃	مرزامظہر	مرزا مظہر

بفضلِ خدا

انسٹیٹیوٹ پریس میں (جو سر سیّد علیہ الرحمۃ کا قائم کردہ اور محمڈن کالج کی ملک ہونے کی وجہ سے حقیقی معنوں میں ایک قومی پریس ہے) لوہے اور پتھر دونوں قسم کے چھاپوں میں اُردو، انگریزی کا ہر قسم کا کام بہت صحت اور کفایت سے ہوتا ہے اور وقت پر دیا جاتا ہے۔ مطبع کو اس کے قدیم و اہل نظر سرپرستوں کی جانب سے جو اطمینان بخش اسناد حاصل ہوئی ہیں اُن کی نقل عند الطلب روانہ کی جاسکتی ہے۔ اہل ذوق و ضرورت کم از کم ایک بار ضرور امتحان فرمائیں۔ نرخ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے۔

علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ نامی ایک اخبار بھی اس دفتر سے نکلتا ہے جو کالج کا سرکاری اخبار ہے اور جو سر سیّد علیہ الرحمۃ نے کالج کی بنا سے بھی قبل جاری کرنا شروع کیا تھا اور جس میں کالج کی خبروں کے علاوہ دلچسپ و مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو ایک نہایت نامور فاضل بزرگ نے "معتدبہ ادبی خوبی والا" تسلیم کیا اور ان پر "ماشاء اللہ و جزاک اللہ خیرا" فرمایا ہے۔ قیمت سالانہ ۴ روپے، ششماہی ۲ روپے ۸ آنے۔ اشتہارات کا نرخ زبانی یا خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

مفید و دلچسپ کتابوں کا بھی ایک خاصہ ذخیرہ اس پریس میں فراہم رہتا ہے، جو قابل دید ہے۔ فہرست طلب کرنے پر روانہ کی جاسکتی ہے۔

ہر قسم کی خط و کتابت اور درخواستوں کے لیے پتہ: مینیجر صاحب انسٹیٹیوٹ پریس علیگڈھ